۱

یا علی مدد

یا علی مدد
لاکھوں مصیبتوں بلاؤں کو یہی ٹالتے ہیں

یا علی مدد
یا علی کہو تو یہ مشکل دور کرتے ہیں

# محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السلام

کی

# تعلیم کردہ دعائیں اور اعمال

جنکی تلاوت الجھنوں مصیبتوں
اور پریشانیوں کے حل کی ضامن ہیں

مرتبہ

محمد وصی خان

# نقش مولا علیؑ :

برائے ردِ آفات و بلیات۔ مصیبت
پریشانی اور ترقی کاروبار۔



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میری شہرت کا سبب مدحت جناب حیدری ولی

[illegible]

# فہرست مضامین



فاتحہ برائے ایصال ثواب

حسن احمد زیدی

Presented By: https://jafrilibrary.com

کا براہِ راست واسطہ مشکل کشائے عالم حضرت امیرالمومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ہے۔ تاریخ بتاتی ہے کہ آپؑ نے ہر نبیؑ اور انسان کی مدد کی ہے۔ جب انہوں نے مشکل کشاء کو یاد کیا۔

دُعاگو

ے تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

سگِ در بوتراب
محمد وصی خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اظہارِ تشکر

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ "وہ شخص بدنصیب ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔" اللہ پاک کا شکر ہے کہ میرے بہت عزیز دوست ہیں۔ جیسی مثال یہ کتاب ہے جب میں نے اپنے احباب سے اس کتاب کی اشاعت کی بات کی تو سب دوستوں نے کہا۔ خان صاحب! آپ کتاب مرتب کریں، ہم تعاون کریں گے۔ اس سلسلہ میں جن جن حضرات نے تعاون فرمایا۔ اُن کے اسمائے گرامی مندرجہ ذیل ہیں۔ خداوندِ کریم اُن کو مزید عزت، دولت، شہرت اور صحت عطا فرمائے اور اُن کے گھروں پر بی بی زہراؑ کا سایہ رہے۔

۱۔ جناب اسد جعفری صاحب — مبلغ /1500 روپے

۲۔ جناب ظفر اقبال صاحب — مبلغ /1000 ؍؍

۳۔ جناب طاہر عباس صاحب — مبلغ /1000 ؍؍

۴۔ جناب نرجس فاطمہ صاحبہ — مبلغ /1000 ؍؍

۵۔ جناب ذوالفقار حیدر صاحب — مبلغ /400 ؍؍

سید واجد حسین جعفری مبلغ /500 روپے

| | |
|---|---|
| ۶۔ جناب سید احمد عابدی | مبلغ -/400 روپے |
| ۷۔ جناب مشرف حسین چیئرمین "دی ہیلپر" | مبلغ -/200 روپے |
| ۸۔ جناب عشرت حسین صاحب | مبلغ -/200 روپے |
| ۹۔ جناب جمیل اصغر صاحب | مبلغ -/200 روپے |
| ۱۰۔ حسین زہرا دختر محمد وصی خان | مبلغ -/2000 روپے |
| ۱۱۔ جناب سلطان بھائی | مبلغ -/100 روپے |
| ۱۲۔ جناب علی عباس بھائی | مبلغ -/2000 روپے |
| ۱۳۔ سیدہ عارفہ بی بی زوجہ شاکر حسین | مبلغ -/200 روپے |
| ۱۴۔ ابراہیم نقوی | مبلغ -/200 روپے |

عالیجناب سید غلام نقی رضوی صاحب قبلہ صدر پاک محرم ایسوسی ایشن رجسٹرڈ و چیئرمین پاک محرم ایجوکیشن سوسائٹی رجسٹرڈ نے ارشاد فرمایا کہ ایک سو کتابوں کی جو قیمت ہوگی وہ میں ادا کروں گا. اس کے علاوہ دیگر اخراجات جو ہوں گے وہ اس خادم کے ذمّہ ہوں گے۔

آپ حضرات سے التجا اور گذارش کرتا ہوں مولا علیؑ مشکل کشاءِ عالم سے میری صحت کیلئے دعا ضرور کیجیے گا تاکہ میں اسی طرح قومی خدمت کرتا رہوں (وصی)

۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۝

یا علی ادرکنی

یا مہدی ادرکنی

# انتسابِ عقیدت

ہم اپنی اس حقیر تالیف کی حجتِ یگانہ امامِ زمانہ، ناخدائے کشتئ اسلام، صاحبِ العصر و الزمان حضرت امام محمد مہدی علیہ السلام وارثِ علم نبوت کے بارہویں تاجدار کے وجودِ مقدس اور نامِ نامی و اسمِ گرامی سے معنون و منسوب کر رہے ہیں تاکہ سرکار ہمارے والدین و بزرگوں کی مغفرت فرمائیں اور ہم سب کی جملہ پریشانیوں کے حل میں معاون اور مددگار ہوں۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں
مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے
ایسا کوئی ضرور ہے اس کائنات میں

ناچیز

محمد وصی خان و احباب

# چودہ خصلتیں

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کا ارشادِ گرامی ہے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب میری اُمت میں چودہ خصلتیں پیدا ہوں تو اس پر مصیبتیں نازل ہونا شروع ہو جائیں گی"۔ "یا رسول اللہ وہ خصلتیں کون سے ہونگی"۔ سرکار نے ارشاد فرمایا۔

(۱) جب سرکاری مال ذاتی ملکیت بنالیا جائے گا (۲) امانت کو مالِ غنیمت سمجھا جائے گا

(۳) زکوٰۃ جرمانہ محسوس ہونے لگے (۴) شوہر بیوی کا مطیع ہونے

(۵) بیٹا ماں کا نافرماں بن جائے (۶) آدمی دوستوں سے بھلائی کرے اور باپ پر ظلم کرے

(۷) مساجد میں شور مچایا جائے۔ (۸) قوم کا رذیل ترین آدمی اس قوم کا لیڈر ہو۔

(۹) آدمی کی عزت اسکی برائی کے ڈر سے ہونے لگے۔

(۱۰) نشہ آور اشیاء کھلم کھلا استعمال کی جائے (۱۱) مرد ابریشم پہننے لگیں۔

(۱۲) آلات میں موسیقی کو اختیار کیا جائے۔ (۱۳) رقص و سرود کی محفلیں سجائی جائیں۔

(۱۴) اس وقت کے لوگ اگلوں پر لعن طعن کرنے لگیں۔

تو لوگوں کو چاہیئے کہ پھر عذاب الہی کے منتظر رہیں۔ خواہ سرخ آندھی کی شکل میں آئے یا زلزلے کی شکل میں یا اصحاب سبت کی طرح صورتیں مسخ ہونے کی شکل میں۔

(ترمذی شریف) مرسلہ : چوہدری محمد عابد آرائیں (بحوالہ روزنامہ جنگ کراچی)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا علی ادرکنی

یا علی ادرکنی

پیارے بھائیو / بہنو السلام علیکم

# ایک گزارش ایک تمنا

کتاب تلاوت کرنے سے پہلے اس مضمون کو ضرور پڑھیئے۔

الحمدللہ خالقِ کائنات پروردگارِ عالمین کا احسانِ عظیم اور کرم ہے کہ اس نے معصومین علیہم السلام کے صدقہ میں اس ناچیز، حقیر فقیر کو احباب کی مدد، مہربانی اور اور عنایت نوازی کی بدولت یہ سعادت عطا کی کہ مومنین کرام کی خدمت عالی قدر میں ایک ایسی مکمل کتاب پیش کروں جس میں الجھنوں، پریشانیوں اور مصیبت سے نجات کیلئے دعائیں، اعمال، عملیات اور مناجات تحریر ہوں جو آج تک اردو زبان میں یکجا طور پر پیش نہ کی گئی ہو۔ لہٰذا میں نے کافی جستجو، محنت اور لگن کے بعد تقریباً پچاس عدد سے زیادہ قیمتی اور نایاب عربی اور فارسی کی کتابوں سے جملہ دعائیں، اعمال اور عملیات کو حاصل کیا تو تمام کی تمام دعائیں ائمہ اطہار علیہم السلام کی تعلیم کردہ ہیں تاکہ مومنین کرام ان دعاؤں کی تلاوت سے بھرپور فائدہ حاصل کرسکیں اور میری صحت کیلئے دعا بھی کریں۔

بھائیو! جو حضرات عربی نہیں جانتے اُن کیلئے ہر دعا، اعمال اور عملیات کا اردو ترجمہ بھی موجود ہے اس کو اردو طریقہ سے مثلِ عربی ادا کریں۔ خداوند کریم ہر شخص کے دل کا حال جانتا ہے کیونکہ ائمہ اطہار علیہم السلام نے یہ تعلیم

دی ہے کہ خدا دل کے بالکل قریب ہے، اس کو انسان کی بندگی اور اطاعت سے واسطہ ہے عربی فارسی سے نہیں۔ اسکے علاوہ خالق کی جن محبوب ہستیوں کا واسطہ اور وسیلہ دیا اور بنایا جاتا ہے وہ حجتہ خدا ہیں انکو بھی ہر زبان کا علم ہوتا ہے۔ دل سے ہر زبان میں نکلی ہوئی دعا اور مناجات کو یہ ہستیاں فوراً خالق کائنات کے در تک پہنچا دیتی ہیں جن کتابوں سے استفادہ حاصل کیا گیا ہے انکے اسمائے گرامی • قرآن کریم ترجمہ و تفسیر مولوی فرمان علی صاحب قبلہ اعلی اللہ مقامہ • حدیث رسول اکرم ترمذی اور بخاری شریف • نہج الفصاحہ • نہج البلاغہ • اصول کافی • روح الحیات از علامہ مجلسی • مجمع الدعوۃ • غیبت صغریٰ • مصباح کفعمی • تہذیب الاسلام • التوحید از شیخ صدوق • وسائل الشیعہ • کتاب الصلوٰۃ • من لا یحضر الفقیہ • عیون اخبار الرضا • ہدیۃ الزائر • زین المتقین اسم اعظم از علامہ عالم فرحی • چادر انسانیت از عبدالکریم مشتاق • وظائف ناد علی از علی رضا • توضیح المسائل آئے خونی • فضائل و اعمال از علامہ سید فاضل علی شاہ مولوی گوہر مقصود از سید غلام نقی رضوی • تحفۃ الصائمین از سید غلام نقی رضوی • وظائف الصالحین از غلام نقی رضوی • تحفۃ المومنین رضا رضوانی۔ اعجاز جناب سیدہ • دعائے نور حدیث کساء مترجم محفل حیدری • استغاثہ و وظائف مقبول • اعجاز القرآن از سید صولت حسین نقوی • تشریح القرآن وغیرہ۔

اس کتاب کی خاص بات یہ ہے کہ تقریباً تمام اعمال، عملیات اور مناجات

بقیہ صفحہ ۶ پر

# اِفتتاحیہ

انسانوں میں مذہب کی طرف سے بے توجہی، لاپرواہی اور نفرت کا روزانہ بڑھتے جانا ایک ایسی حقیقت ہے کہ جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ تمام مذاہب کے علماء کی زبان و قلم سے یہ شکایت مختلف الفاظ اور عنوانات کے ساتھ بیان کی جاتی رہی ہے۔ اس انسانی رجحان کو روکنے کے لئے علمائے مذاہب نے طرح طرح کے اقدامات کئے ہیں۔ بعض نے اپنے مذہب میں مصنوعی خوشنمائی کا اضافہ کیا بعض نے مذہب کو اقتصادیات اور معاشرے کی پوجا کے تانے بانے سے آراستہ کیا۔ بعض نے عقائد و عبادات میں حسبِ دل خواہ ترمیم کیں۔ بعض جدید مذاہب نے عبادات و احکامات کو اختیاری اور انفرادی قرار دے کر صرف محبت سے رہنے سہنے کو مذہب قرار دے دیا۔ لیکن افسوس کہ یہ اور اس قسم کے تمام اقدامات ناکام ثابت ہوتے چلے گئے۔ اور انسان روز بروز مذہب سے دُور تر ہوتا چلا جاتا ہے اور اس رجحان میں روز افزوں ترقی کی جارہی ہے۔

۲۔ ہم بھی انسان ہیں اس لئے انسانی رجحانات و ضروریات

کو سامنے رکھتے ہوئے ہم اس معاملے میں عوام الناس کو قصوروار نہیں کہتے بلکہ خود کو مجرم گردانتے ہیں۔ اس لئے کہ جب ایک انسان یہ دیکھتا ہے کہ اس کا مذہب اس کی روزمرہ پیش آنے والی دقتوں میں کہیں پھر کام نہیں آتا۔ زندگی کے کسی موڑ پر اس کی راہ نمائی نہیں کرتا۔ یہی نہیں بلکہ وہ دیکھتا ہے کہ اس کے گاڑھے پسینہ کی کمائی مذہب کے نام پر اس سے چھین لی جاتی ہے اور اس کے قیمتی وقت کو مذہبی عبادات پر صرف کرنے اور زندگی کے چیختے ہوئے تقاضوں کو نظرانداز کر دینے پر اصرار کیا جاتا ہے۔ عمل نہ کرنے پر طعن و تشنیع کی جاتی ہے۔ گویا اسے کمزور تر و غریب تر کرنے کا دوہرا دوہرا انتظام موجود ہے وہ دیکھتا ہے کہ پکے اور پابندی سے عبادت کرنے والے بھی اسے قربتِ خداوندی کا ثبوت نہیں دے سکتے۔ کوئی ایسی نعمت یا قوت نہیں دکھا سکتے جو اسے عبادت کرنے پر ابھارے ایسے عالم میں اگر وہ اپنے مذہب سے لاپرواہی نہ کرے اور اس مذہب پر اصرار کرنے والوں سے متنفر نہ ہو جائے تو کیا کرے ہ؟۔ چنانچہ بعض لوگوں نے کھلم کھلا ان مصنوعی مذاہب سے انکار کر دیا۔ اور بعض اپنے ماحول سے خوفزدہ رہ کر بادلِ ناخواستہ مذہب کا لبادہ پہنے نظر آتے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ان کے علماء ایک مطلق اور غیر مشروط ... ہیں اور اس قسم کے نمازی بنانے اور پیدا کرنے کے لئے منظم جماعتیں برسرِ پیکار ہیں۔ گورنمنٹ کے عطیات اور غرباء کا سرمایہ اس قسم کی دینی خدمت پر صرف کرنے میں جہاد کے برابر ثواب سمجھا جاتا ہے اور مسٹر و مولانا میں مقابلہ رہتا ہے۔

اب ذرا یہ دیکھئے کہ تمام مسلمان علماء نا سمجھی اور بلا معنی نماز کے لئے انتہائی تاکید کر کر کے تھکے جاتے ہیں۔ تارک الصلوٰۃ کی سزاؤں کی بھیانک تفصیل بیان کی جاتی ہے۔ پابندی پر مسرت و اطمینان کا اظہار ہوتا ہے۔ متعلقین میں عزت و وقار حاصل ہوتا ہے۔ اور کم از کم صاف ستھرا رہنے میں مدد بھی ملتی ہے۔ ان سب کے باوجود نماز کی طرف سے بے توجہی میں اضافہ ہوتا چلا جا رہا ہے۔ اس معاملہ میں کم و بیش مسلمانوں کے تمام فرقوں کی حالت یکساں طور پر زوال پذیر ہے۔

۵:- اس کے بعد انہی مسلمانوں کی ایک عبادت کو دیکھئے جس میں روز افزوں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ اور کمال یہ ہے کہ اس عبادت کے بجا لانے کی تاکید و تائید تو کجا اس کو روکنے اور خلاف فطرت اور شرعاً حرام قرار دینے کے لئے انفرادی و اجتماعی اور انفرادی کوششیں جاری رہتی چلی آئی ہیں۔ یہ

ہیں۔ ظاہر ہے کہ ایسی [illegible] ان کے مذہبی اعمال کا اثر مرتب نہیں ہو سکتا اور پنج وقتہ نمازی ہونے کے باوجود قربتِ خداوندی سے ہمیشہ محروم رہیں گے۔

۳:۔ علمائے مذاہب کے کرنے کا کام یہ تھا کہ وہ خدا داد مذہبی اصول و فروع کو بحال رکھتے ہوئے اپنی علمی قدرت سے دین کو اس طرح پیش کرتے کہ متعلقین اس پر عمل کئے بغیر ہمیشہ نقصان اور خسارے میں رہتے۔ جب انسان عملاً تجربہ کرتا کہ دونوں جہانوں میں سہولت سے کامیابی حاصل کرنا اور صرف تعمیل احکامات خداوندی میں ہے تو وہ عبادات واحکامات سے مانوس ہوتا۔ دین اس کی روزانہ کی زندگی میں ممد و معاون بنتا۔ اس کے برعکس یہ کہہ دیا جاتا ہے کہ عبادات و احکامات خواہ سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں تعمیل بہر حال ضروری ہے۔

۴:۔ عبادات کے معاملہ میں مسلمان تمام دیگر مذاہب سے زیادہ پابند ہیں۔ لیکن یہاں بھی آپ کو اتفاق ہی سے کوئی مسلمان ملے گا جو نماز کے اغراض و مقاصد اور شرائط کو سمجھ کر نماز بجالاتا ہو، یا جو کچھ وہ نماز میں پڑھتا ہے اس کے معانی و مفاہیم کو سمجھتا ہو۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اس ناسمجھی بوجھی نماز پڑھنے والوں سے ان کا [illegible] اعزہ و اقارب حتیٰ کہ

عبادت ہے عزاداری سید الشہداء امام حسین علیہ السلام

پھر یہ دیکھئے کہ اس عبادت میں صرف وقت ہی خرچ

نہیں ہوتا بلکہ اس میں جان و مال قربان کرنا پڑتا ہے۔ اس میں دشمنانِ آلِ محمدؐ سے ٹکر لینے کے لئے خون کو گرم رکھنا پڑتا ہے اپنے گوشت کی بوٹیاں قیمہ کی شکل میں بکھیرنے کے لئے اپنے ہاتھ سے مسکرا مسکرا کر چھریاں تیز کرنا پڑتی ہیں۔ اس میں پسینہ ہی نہیں بلکہ اپنا تازہ خون چھڑکا جاتا ہے۔ اس عبادت کے لئے خون آلودہ تمناؤں کے ساتھ محرم کا چاند دیکھا جاتا ہے۔ دل اُمڈ آتے ہیں۔ آنسوؤں کی جھڑیاں لگ جاتی ہیں۔ آرام و چین ترک کر دیا جاتا ہے۔ چارپائیاں الٹ دی جاتی ہیں۔ جائز لذات ترک کر دی جاتی ہیں۔ ان جان فرسا اور خوفناک اعمال کے باوجود اس عبادت میں بے توجہی کا شائبہ تک نہیں ملتا اور تعجب یہ ہے وہی طبقہ جو مذکورہ نماز سے کتراتا تھا، اب سر دھڑ کی بازی لگا دیتا ہے۔ مذہب سے بے توجہی برتنے والے جوان اپنا مدِ مقابل چنتے ہیں۔ اور آمنے سامنے کھڑے ہو کر اپنا خون اور گوشت قربان کرنے میں بازی لے جانے کا مقابلہ کرتے ہیں۔ صرف اس لئے کہ وہ مقصدِ عزاداری کو سمجھ چکے ہیں۔ وہ بتانا چاہتے ہیں۔ ان کے امام

کی قربانی نے ایک ایسی جماعت تیار کی ہے جو ضرورت پڑنے پر ایک اشارہ میں تن، من، دھن سب کچھ قربان کر دینا کھیل سمجھتی ہے

۶:۔ کاش ہم نے مسلمانوں کو نماز کا مقصد اور عملی قواعد اسی طرح ذہن نشین کرا دیئے ہوتے جس طرح ہمارے بزرگ ترین اور عظیم ترین علماء نے مقصدِ عزاداری کو ان کے شعور و لاشعور میں پیوست کر دیا تھا کہ وہ اب کسی طرح نکل ہی نہیں سکتا تھا۔ اور روز بروز نئے عنوانات کے ساتھ ترقی پذیر ہے۔ ان عملی مثالوں سے یہ ثابت کرنا مقصود تھا کہ انسان خدا کی راہ میں سب کچھ لٹا دینے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔ اگر اس پر جبر نہ کیا جائے۔ اگر اسے مقصدِ خداوندی محسوس و مشہود طریقہ پر سمجھا دیا جائے۔

۷۔ ہم اپنی منصبی ذمہ داری کے ساتھ آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ یہ ترجمہ اور یہ حدیث شریف محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کا مرتبہ سمجھانے اور آپ کے قلوب کو متاثر کرنے کی ضمانت ہیں۔ اس مبارک حدیث میں آپ کو اسی مبارک چادر کا تذکرہ ملے گا۔ جس کے سایہ میں آنے کی تمنائیں عرش و فرش پر کی جاتی رہیں۔ یہ وہی چادر ہے جس میں ام المومنین حضرت ام سلمہ ایسی بزرگ ہستی کے لئے گنجائش نہ نکل سکی یہ

وہی چادر ہے جس کو لوٹنے کے لئے بڑے بڑے زر و انعام اور [illegible] محبوب بنائے گئے ۔ یہی چادر تھی جس کی حفاظت کے لئے کربلا کی عظیم ترین قربانی پیش کی گئی۔ آپ اسی چادر کے چھن جانے کا ماتم کرتے ہیں۔ یہی چادر تھی جسے یزید کی حکومت واپس دینے پر مجبور کر دی گئی۔ سنیئے اور یاد رکھیئے کہ یہ حدیث ہمارے مذہب کی جان ہے۔ جس قلب میں یہ حدیث ہو گی۔ یا جس گھر میں اسے محبت و مودت سے پڑھا جائے گا۔ وہ مصائب و آلام سے نجات پا جائے گا۔

یہ حدیث دونوں جہانوں میں آپ کی کامیابی کی ضمانت لے گی۔ محبانِ اہلبیت میں شمار کرائے گی۔ ہر جائز مراد بر آئے گی۔ اختلافات کو فنا کر کے خلوص و محبت سے قلوب کو لبریز کر دے گی (آمین) والسلام

احقر : محمد وصی خان

① یَا اَللّٰہُ (اے معبود) جو شخص بلاناغہ یَا اَللّٰہُ یَا ھُوْ ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا وُہ یادِ الٰہی کی طرف مائل ہو جائے گا اور دِل سے شکوک و شبہات دُور ہو جائیں گے۔ اگر لاعلاج مریض ہو تو اس وظیفہ کی بدولت اِن شاء اللہ تعالیٰ مکمل صحت یاب ہو جائے گا۔ نمازِ جمعہ سے پہلے ایک سو مرتبہ پڑھنے سے تمام اُمور آسان ہو جائیں گے جو شخص ہر نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنا لے تو وُہ کچھ عرصہ کے بعد صاحبِ کشف ہو جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اِلتماس

## برائے ایصالِ ثواب

امیرالمومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے ایک شخص نے سوال کیا، میرے مولاؑ و آقاؑ ہم لوگ جو مرنے والے کیلئے سورہ فاتحہ (الحمد) اور سورہ اخلاص (توحید) کی تلاوت کرتے ہیں تو اس کے صِلہ میں ہم پڑھنے والوں کو کیا مِلتا ہے۔ امیرالمومنین نے ارشاد فرمایا کہ جس مجلس، محفل اور جگہ پر حاضرین ان سورتوں کی تلاوت کرتے ہیں وہاں جتنے مومنین موجود ہوتے ہیں اُن کی تعداد سے دُگنا ثواب تلاوت کرنے والوں کو مِلتا ہے۔

میرے مولا! آپ نے ہم گناہ گاروں کو کتنی بڑی عبادت اور عظیم ثواب سے نوازا۔

مندرجہ ذیل مرحومین کے ایصال ثواب کیلئے ایک مرتبہ سُورہ الحمد اور تین مرتبہ سُورہ اخلاص کی التجا کرتا ہُوں (وصی خان)

۱۔ محمّد عسکری خان ابن نبجو خان۔

۲۔ سید نظیر الحسن رضوی ابن ظہیر الحسن رضوی

۳۔ محمد یعقوب خان

۴۔ سید یعقوب علی ابن سید امیر علی مرحوم

۵۔ محمد انوار خان ابن محمد امیر خان

۶۔ سید عظمت علی نقوی ابن انور علی نقوی

۷۔ سید عشرت حسین رضوی ابن نصرت حسین رضوی

۸۔ سید شبیر حیدر پیکر نقوی ابن سید ضمیر حیدر نقوی مرحوم

۹۔ سید جمال جعفری مرحوم

۱۰۔ جمال حسینی ابن نقی حسین

۱۱۔ سید حیدر حسین رضوی ابن بہادر حسین رضوی مرحوم

۱۲۔ سید ساجد علی رضوی ابن سید شمشاد علی مرحوم۔

۱۳۔ سید شمشاد علی ابن عباد علی۔

۱۴۔ سید امداد علی ابن عباد علی

۱۵۔ محمد مرتضیٰ ابن حیدر علی

۱۶۔ سید محمود علی ابن سید یعقوب علی۔

۱۷۔ سید آصف علی ابن سید یعقوب علی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۸۔ امجد حسین ابن محمد انور خان (مرحوم)

۱۹۔ محمد انور خان ابن محمد امیر خان۔

۲۰۔ محمد امیر خان ابن محمد کرم خان۔

۲۱۔ سید علی اوسط ابن محمد حسن (مرحوم)

۲۲۔ غلام حسین ابن واحد حسین۔

۲۳۔ غلام عباس ابن غلام حسین۔

۲۴۔ رضا عباس ابن غلام حسین۔

۲۵۔ ظفر عباس ابن غلام حسین

۲۶۔ مولوی فرمان علی مترجم و مفسر قرآن کریم

۲۷۔ محترم سید نشرہ تقی ابن مولوی علی نقی مرحوم

۲۸۔ جناب سید غمخوار بھائی (مرحوم)

۲۹۔ قمر خاتون بنت غلام حسین

۳۰۔ محترمہ فاطمہ زہرا بنت سید صفدر علی مرحوم

۳۱۔ علیم النساء بیگم زوجہ محمد عسکری خان مرحوم

۳۲۔ اُم حسن خاتون زوجہ محمد یعقوب خان مرحوم

۳۳۔ ممتاز جہاں بیگم بنت بادشاہ علی مرزا

• کنیز بانو بنت طہا ور حسین۔ • سید ذاکر حسین زیدی ابن سید سعادت علی • سید ایوب علی ابن سید یعقوب علی۔
• سید ریاض علی جعفری ابن امتیاز علی جعفری • سیدہ کنیز فاطمہ زہرا زوجہ سید ریاض علی • سیدہ اعجاز بیگم بنت سید امتیاز علی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۴۔ جمیل فاطمہ بنت سیّد سجاد علی۔

۳۵۔ صالح ارشاد بی بی بنت عالم دین۔

۳۶۔ سرور بیگم بنت قاسم حسین

۳۷۔ نوشابہ بیگم بنت سیّد شمشاد علی۔

۳۸۔ عزت آراء بیگم بنت سیّد شمشاد علی۔

۳۹۔ صنم زہرا بنت جمال حسین

۴۰۔ نورین فاطمہ بنت محمد مرتضیٰ

۴۱۔ حسینہ بانو بنت اشتیاق حسین

۴۲۔ بھاگ بھری زوجہ عالم دین

۴۳۔ صالح ارشاد بی بی بنت عالم دین

۴۴۔ ذکیہ خاتون بنت سیّد آغا حیدر

۴۵۔ معراج فاطمہ بنت سیّد علی اوسط

۴۶۔ سروری بیگم بنت سیّد محمد نثار

۴۷۔ سیّد حسن احمد ابن یعقوب حسین

۴۸۔ ثریا بیگم بنت محمد حسین

• سیّدہ مقبول حسین نقوی ابن امیر حسین • سیّد مظہر علی زیدی ابن سیّد حامد علی • سیّدہ عاصمہ رضوی بنت نواب اصغر

• محمد طاہر ابن علی احمد • قدیر حسین ابن محمد طاہر • ڈاکٹر پرویز اختر نقوی شہید


Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۹۔ عزیز الحسن ابن امتیاز حسین

۵۰۔ میر نواب علی ابن علی رضا

۵۱۔ اکسری بیگم بنت سید محمد حسین

۵۲۔ سید ظلِ عباس ابن سید علی حسنین

۵۳۔ سید عاطف رضا ابن سید کلب عباس زیدی

۵۴۔ سید حسن عباس ابن سید کربلائی حسین

۵۵۔ عشرت فاطمہ بنت سید مصباح الحسن جعفری

۵۶۔ سید نواب اصغر رضوی ابن سید حبیب اصغر رضوی

۵۷۔ سید شبیر حسین ابن سید ساجد حسین مرحوم

۵۸۔ سید عباد حسین ابن سید حامد حسین مرحوم

۵۹۔ حسن امام ابن وزیر حسن مرحوم

۶۰۔ وزیر حسن ابن دیانت حسین مرحوم

۶۱۔ محمد رضا ابن محمد ابن حسن مرحوم

۶۲۔ حامد حسین ابن آدم علی

۶۳۔ مصطفیٰ حسین ابن عبادت حسین مرحوم

۶۴۔ مولانا حبیب حیدر ابن محمد سعید مرحوم

۶۵۔ محمد سعید ابن مولا بخش مرحوم

۶۶۔ سجادن بی بی بنت میر امجد علی مرحوم

۶۷۔ علین بی بی بنت قاسم حسین مرحوم

۶۸۔ کنیز فاطمہ بنت ظلِ حسنین مرحوم

۶۹۔ سکینہ بی بی بنت وزیر حسین مرحوم

۷۰۔ عجیل بی بی بنت صوبے میاں مرحوم

۷۱۔ ام کلثوم بنت عباد حسین مرحوم

۷۲۔ قمر النساء بنت احمد علی مرحوم

۷۳۔ سید قاسم رضا ابن منیر حسین مرحوم

۷۴۔ حجۃ الاسلام علامہ وزیر علی صاحب قبلہ مجتہد ابن نذر علی ناصر

۷۵۔ سیدہ امجدی بیگم بنت سید محمد نواب عابدی

۷۶۔ سیدہ یاسمین زہرا بنت سید محمود الحسن عابدی

۷۷۔ شاعر اہلبیت جناب محسن نقوی شہید

۷۸۔ ادیب قوم جناب عبدالکریم مشتاق شہید

۷۹۔ جناب علامہ کربلائی صاحب شہید

۸۰۔ سید آل حسن زیدی ابن سید مہدی حسن زیدی

۸۱۔ سید سردار حسین ابن سید خورشید حسن

۸۲۔ علامہ عرفان حیدر عابدی ۸۳۔ سید اظہار حسین زیدی ابن سید ذاکر حسین زیدی ۸۴۔ سید ذاکر حسین زیدی

# پیغمبرِ اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا

◐ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو خود قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔

◐ قرآن پڑھو کیونکہ جو دِل قرآن کو پالیتا ہے خُدا اسے عذاب نہیں دیتا۔

◐ لوگو! میں ایک بشر ہوں اور قریب ہے کہ میں خُدا کے پاس چلا جاؤں۔ میں تمھارے درمیان دو امانتیں چھوڑ کر جارہا ہوں ان میں پہلی امانت کتابِ خدا ہے جس میں ہدایت اور روشنی ہے جو شخص اسے تھام لے اور اس کی پیروی کرے وہ راہِ راست پر ہے اور جو اسے چھوڑ دے وہ گمراہ ہے۔ دوسری امانت میرے اہلِ بیت ہیں۔ پس کتابِ خدا اور میرے اہلِ بیت کا دامن تھام لو۔ میں تمھیں اپنے اہلِ بیت کے بارے میں خُدا کی یاد دلاتا ہوں۔

(نہج الفصاحہ)

# حضرت امام علی عَلَیۡہِ السَّلام نے فرمایا

- اللہ کے ذِکر میں بڑھے چلو اس لیے کہ وہ بہترین ذِکر ہے۔
- اور اس چیز کے خواہش مند ہو کہ جس کا اللہ نے پرہیزگاروں سے وعدہ کیا ہے اس لیے کہ اس کا وعدہ سب وعدوں سے سچّا ہے۔
- اور نبیؐ اکرمؐ کی پیروی کرو کہ وہ بہترین سیرت ہے۔
- اور ان کی سُنّت پر چلو کہ وہ سب طریقوں سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہے۔
- اور قُرآن کا علم حاصل کرو کہ وہ بہترین کلام ہے اور اس میں غور و فکر کرو کہ یہ دِلوں کی بہار ہے، اس کے نُور سے شِفا حاصل کرو کہ یہ سینوں کے اندر چھپی ہوئی بیماریوں کے لیے شِفا ہے اور اس کی خُوبی کے ساتھ تلاوت کرو کہ اس کے قِصّے دوسرے سب قصّوں سے زیادہ فائدہ رساں ہیں۔

(نہج البلاغہ)

بنامِ خدائے مہربان

# عقیدت

خُلوص و محبّت اور ایثار و قربانی کی خُوشبو میں ڈوبا ہوا لفظ ماں اپنے اندر تقدّس کی اِک دنیا بسائے ہوئے ہے۔ یہ چاہنے والی اور چاہے جانے والی وہ عظیم ہستی ہے جس کا کوئی بدل ممکن نہیں۔ اس کی عظمت کے لیے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا یہ قول ہی کافی ہے کہ

اَلْجَنَّۃُ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّھَاتِ

جنّت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

اور باپ کا لفظ بھی کتنا مُحترم ہے، اس لفظ سے عظمت اور عزیمت ٹپکتی ہے۔ خُود تکلیفیں اٹھا کر اپنے اہل و عیال کو آرام پہنچانے والی یہ وہ ہستی ہے جس کا سایہ ہر وقت شفقت اور تحفّظ کا احساس دلاتا رہتا ہے۔ باپ کے اولاد پر اور اولاد کے باپ پر بہت سارے حقوق ہوتے ہیں۔ مولائے کائنات ؑ نہج البلاغہ میں ارشاد فرماتے ہیں:

"باپ کا اپنے فرزند پر یہ حق ہے کہ وہ اس کا اچھا نام رکھے اسے ادب آداب سکھائے اور قرآن مجید کی تعلیم دے تاکہ وہ ایک کامیاب زندگی گزار سکے۔"

ماں کے دامنِ عاطفت اور باپ کے سایۂ شفقت میں انسان جب زندگی کے مرحلے طے کرتا ہوا قطرے سے موتی بن جاتا ہے تو اسے ماں باپ کے حقوق بھلا نہیں دینا چاہئیں حتیٰ کہ موت کے بعد بھی نہیں کیونکہ ان کا حق کبھی منقطع نہیں ہوتا۔ ائمۂ اہلبیت علیہم السلام کی روایتوں میں آیا ہے کہ فرزندوں کو چاہیے کہ والدین کے قرضے ادا کرنے کی کوشش کریں، ان کے لیے دُعائے مغفرت کریں، ان کے نام کا صدقہ کریں، ان کی رُوح کی تسکین کے لیے محتاجوں کو کھانا کھلائیں اور دُوسرے نیک اعمال بجا لائیں۔

## دُعا

میرے مولا قل ہو اللہ احد کے واسطے۔ اسم اعظم اور اللہ الصمد کے واسطے

میرے مولا قل ہو اللہ احد کے واسطے
اسمِ اعظم اور اللہ الصمد کے واسطے

اپنی ماں کے باپ کے بھائی کے جد کے واسطے
یا حسین ابن علی آ مدد کے واسطے

طالبِ دُعا: محمد وصی خان

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# حقیقتِ دُعَاء

"دعاء" لغت "میں" ندا" کے معنی میں ہے اور اصطلاحِ شرع میں خدا کی طرف رغبت اور رجوع کرنے اور اس سے رحمت و حاجت طلب کرنے کا نام" دعاء" ہے۔

"دعاء" وہ فطری طلب و خواہش ہے کہ جو ہر موجود کی فطرت میں اس کے وجود کی تکمیل کے لیے ودیعت کی گئی ہے۔ یعنی دل و دماغ سے مصیبت و پریشانی کے عالم میں بیساختہ تڑپ و اضطراب کے ساتھ جو فریاد اور آواز بلند ہوتی ہے اس کا دوسرا نام " دُعَاء " ہے۔ یعنی " دعاء" وہ دردِ دل ہے جو باطنی طلب و افسانہ ضمیر اور ماجرۂ حال کو جود و کرم قادرِ مطلق کے سامنے ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جہاں شعور ہے وہاں دعا و فریاد آواز و الفاظ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔

" دعاء" انسان کے لیے اسی طرح ضروری و فطری ہے کہ جس طرح بھوک کے وقت خوراک کی طلب اور پیاس کے وقت پانی کی طلب فطری ہے، جسمانی طمانینت وسکون کے مقابلہ میں قلبی اور روحانی طمانینت وسکون انتہائی ضروری ہے اور یہ طمانینت وسکون اُس ذات کی طرف رجوع کرنے سے حاصل ہوتا ہے کہ جو خالقِ کائنات اور قادرِ مطلق اور رَؤُف و رحیم ذات ہے۔

اسلامی نقطۂ نظر سے پروردگارِ عالم نے اپنی بہت سی عنایتوں اور نعمتوں

کو "دعاء" سے وابستہ کیا ہے اور اسے ایک فریضہ کے طور پر بتایا ہے،
جیساکہ قرآن مجید کے سورۂ مومن کی آیت نمبر ۶۰ میں ارشاد ہوا ہے :
"وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ"
(اور تمہارا پروردگار فرماتا ہے کہ مجھ سے دعاء مانگو میں تمہاری
(دعاء قبول کروں گا :)

• اسی سورۃ کی آیت نمبر ۶۵ میں ارشاد ہے :
"هُوَ الْحَيُّ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ
لَهُ الدِّينَ ؕ" (مومن ۶۵)
یعنی : وہ زندہ (ہمیشہ زندہ رہنے والا) ہے کوئی معبود نہیں سوائے
اُس کے، پس تم خلوص (وصدق دل) کے ساتھ اُسی کو
پکارو (دعاء مانگو)

• پھر سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۱۸۶ میں ارشاد ہے :
"وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ؕ أُجِيبُ
دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَ
لْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ ۝"
یعنی : (اے رسولؐ!) جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو
(کہدیجیے) یقیناً میں (ان کے) پاس ہی ہوں (اور) جب
کوئی مجھ سے دعاء مانگتا ہے تو ہر پکارنے والے کی دعا کو
(سن لیتا ہوں اور جو مناسب ہو تو) قبول کر لیتا ہوں پس
(لازم ہے کہ میرے احکام بجالائیں) اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ
وہ ہدایت پاسکیں۔)

- سورۃ النمل کی آیت نمبر ۶۲ میں ارشادِ باری ہے :

"اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَكْشِفُ السُّوْٓءَ"

یعنی (بھلا وہ کون ہے کہ جب مُضطر (پریشان حال) اُسے پکارے تو (دعاء قبول کرتا ہے اور) مصیبت کو دور کرتا ہے۔)

* پیغمبر اکرم ؐ کی حدیث ہے کہ :

"دعاء مومن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون ہے"

* امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"دعاء مومن کی سپر ہے۔ جب تم بار بار دروازہ کھٹکھٹاؤ گے تو وہ تمہارے لیے دروازہ کھول دے گا۔"

* حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ :

"دعاء، بلا و مصیبت کو ٹال دیتی ہے۔"

* حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے :

"دعاء عبادت ہے۔"

* حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے :

"دعاء موت کو واپس کر دیتی ہے چاہے وہ موتِ مبرم ہی کیوں نہ ہو۔"

* حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں :

"جو شخص مصیبت میں گرفتار ہونے سے پہلے دعاء کرتا ہے، تو مصیبت پڑنے پر اُس کی دعاء مستجاب ہوتی ہے۔"

## دُعا مانگنے کا سلیقہ :

عثمان بن عیسٰی سے منقول ہے کہ ایک شخص نے حضرت امام حسین علیہ السلام سے

عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ ! کلام ربانی ہے کہ:

"مجھ سے دعاء کرو میں تمھاری دعاء قبول کروں گا"

میں ہر چند دعاء کرتا ہوں مگر قبول نہیں ہوتی۔؟

- آپ نے فرمایا: کیا تیرا خیال ہے کہ خداوندِ عالم وعدہ خلافی کرتا ہے؟
- اُس نے عرض کیا: ہرگز میرا یہ خیال نہیں۔
- آپ نے فرمایا: پھر دعاء قبول کیوں نہیں ہوتی؟
- اُس نے عرض کیا: مجھے معلوم نہیں۔
- تب حضرت نے ارشاد فرمایا: جو شخص باری تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتا ہے وہ ان آداب و شرائط کے ساتھ دعاء کرے جو قبولیت کیلئے ضروری ہیں حق سبحانہٗ تعالیٰ ضرور اس کی دعاء قبول فرماتا ہے۔
- اُس شخص نے عرض کیا: یا حضرتؑ! وہ طریق کیا ہے؟
- ارشاد فرمایا: دعاء مانگنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خدا کی حمد و ثناء کرے اور اس کی عطا کی ہوئی نعمتوں کو یاد کر کے شکر بجالائے پھر محمدؐ و آلِ محمدؑ پر درود بھیجے، پھر اپنے گناہوں کو یاد کر کے اپنے قصوروار ہونے کا اقرار و اعتراف کرے اور خدا سے مغفرت کا طالب ہو اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے۔

## اوقاتِ قبولیتِ دعاء:

کتاب "کافی" میں جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ

"بہترین وقتِ دعاء، وقتِ سحر ہے"

امیرالمومنین حضرت ابوالائمہ امام علی بن ابو طالب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:

دعاء کے لیے چار اوقات نیک ہیں:

(۱) قرآن مجید پڑھنے کے وقت۔ (۲) ہنگامِ اذان (۳) تیز بارش کے دوران۔ (۴) وقتِ جہاد جب دونوں جنگی صفیں ملیں گھمسان کی جنگ ہو۔

انہی حضرت سے منقول ہے کہ جس وقت تم میں سے کسی پر رقّت طاری ہو تو اُسوقت دعاء کرو۔ کیونکہ جب تک خلوص نہ ہو رِقّت طاری نہیں ہوتی۔

## مقاماتِ قبولیّتِ دُعاء:

کتاب "بحۃ الدعوات" میں ہے کہ "دعاء کی قبولیّت کے لیے بہترین مقامات یہ ہیں:

(۱) مسجد الحرام، (۲) عرفات (۳) مشعر الحرام (۴) مسجد نبوی اور مدینہ منوّرہ (۵) مسجدِ کوفہ (۶) بیت المقدس (۷) تمام مساجد (۸) مقابرِ شہداء وصلحاء و والدین (۹) تمام آئمہ معصومین ؑ کے روضۂ مبارک خصوصاً روضۂ مبارک حضرت امام حسین علیہ السّلام۔

## وہ جماعت جسکی دعاء قبول ہوتی ہے:

"کافی" میں حضرت رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ "چار آدمیوں کی دعاء رد نہیں ہوتی اور ان کی دعاء کے لیے آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں:

(۱) باپ جو اپنے فرزند کے لیے دعاء کرے۔ (۲) وہ مظلوم جو اپنے ظالم کے حق میں دعاء کرے۔ (۳) وہ شخص جو عمرہ بجالا کر اپنے اہل وعیال کی طرف واپس ہوتا ہوا کسی مطلب کے لیے دعاء کرے (۴) دعاءِ روزہ دار وقت افطار۔

## وہ گروہ جنکی دعائیں قبول نہیں ہوتیں:

اصولِ کافی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ:

"چار آدمیوں کی دعاء مستجاب نہیں ہوتی:

(۱) وہ شخص جو اپنے گھر میں بیٹھا رہے اور خدا سے روزی کا سوال کرے جواب میں حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: آیا میں نے تجھ کو طلبِ روزی کا حکم نہیں دیا۔ (روزی کی تلاش میں گھر سے نکلنا چاہیے)

(۲) وہ شخص جو اپنی زوجہ کے حق میں (زوجہ کے لیے) بددعاء کرے۔ اُس سے کہا جاتا ہے کہ: کیا ہم نے تجھے زوجہ کو طلاق دینے کا حکم (اختیار) نہیں دیا۔

(۳) وہ شخص جو صاحبِ مال ہو اور اس کو ضائع کرے اور پھر کہے کہ مجھے روزی عطا ہو: تو ارشاد ہوتا ہے کہ: "آیا میں نے تجھے میانہ روی کا حکم نہیں دیا تھا۔

(۴) وہ شخص جو مال رکھتا ہو اور اُس میں سے کسی کو قرضہ دے اور اُس پر کوئی گواہی نہ دے اور قرض لینے والا منکر ہو جائے اور یہ شخص اُس کے حق میں (اُس کے لیے) بددعاء کرے، تو حق سبحانہٗ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: "آیا میں نے تجھے گواہ قرار دینے کا حکم نہ دیا تھا۔"[1]

علاّمہ مجلسی علیہ الرّحمہ "عین الحیوٰۃ" میں لکھتے ہیں کہ:

"فرمایا، صادقِ آلِ محمدؐ نے کہ:

"خدا اُس شخص کی دعا قبول نہیں فرماتا جس کا دل سخت ہو، اور



[1] اردو میں اس کا ترجمہ ... "روح الحیات" کے نام سے ہو چکا ہے

وہ دعا بھی مستجاب نہیں ہوتی جو غفلت و فراموشی سے ہو"
لہٰذا جس وقت دعا کرے تو اپنے دل کو متوجہ رکھے اور یقین کرے کہ انشاء اللہ اُس کی دعا ضرور قبول ہو گی۔

مختصراً عرض ہے کہ استجابتِ دعا کے لیے منجملہ اور شرطوں کے خلوص، خشوع و خضوع، حضوری قلب، تقویٰ، طہارت، اکلِ حلال، اور صدقِ مقال کی ضرورت ہے۔

مختلف ادوار میں عالم انسانیت کے رُشد و ہدایت کے لیے جو انبیاء اور مرسلین بھیجے گئے انھوں نے وقت ضرورت اور حاجت، ربّ العالمین کے حضور دعائیں مانگیں جن کو شرفِ قبولیت حاصل ہوا اور اُن کے درد کا مداوا ہوا۔ یہ ادعیہ قرآن کریم کے مختلف پاروں میں محفوظ ہیں۔

## دُعا مانگنے کا طریقہ

اُدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (سورۃ الاعراف آیت ۵۵)

ترجمہ:- پکارو اپنے پروردگار کو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے کیونکہ بلاشبہ وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا (دوست نہیں رکھتا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سریع الاجابت اور سریع التاثیر اعمال

## برائے

## وسعتِ رزق و تونگری و مالداری

(ماخوذ از رسالہ "اسرارِ مکنونہ" ترجمہ "لآلیٔ مخزونہ" و جواہرِ مصنوعہ)

**پہلا عمل :-** آیہ شریفہ

"وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى
اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ
جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝" الطلاق آیت ۶۵

یہ عمل جناب امیر المومنین علی ابنِ ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے
طریقہ اس عمل کا یہ ہے کہ اس کو جمعرات، جمعہ یا پیر کے دن سے شروع
کرے لیکن بہتر یہ ہے کہ جمعرات کو شروع کرے۔ چالیس روز تک ہر روز

ایک سو اُنچاس (۱۴۹) مرتبہ بِلا کمی و بیشی کے پڑھنا چاہیئے بہتر ہے کہ نمازِ فجر کے بعد پڑھے۔ چالیسویں دن ۱۷۹ مرتبہ پڑھے۔ اِس طرح کُل تعداد ۶۳۰۸ ہوجائے گی۔ انشاءاللہ دورانِ عمل ہی کامیابی نصیب ہو گی لیکن عمل کو مکمّل کرنا چاہیئے یہ بھی ممکن کہ عامل کے عمل میں کسی کوتاہی کی بِناء پر مقصد پورا نہ ہوسکے تو اِس عمل کو دوبارہ شروع کرے حتّیٰ کہ مقصد پورا ہو۔

## دوسرا عمل :۔ آیہٗ شریفہ

"اَللّٰہُ لَطِیۡفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرۡزُقُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَ ہُوَ الۡقَوِیُّ الۡعَزِیۡزُ ؕ"

اِس آیت کو ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ حق تعالیٰ ایسی جگہ سے روزی پہنچائے گا جس کا گمان بھی نہ ہوگا۔

## تیسرا عمل :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے

منقول ہے کہ یہ دعائے استغفار ہر روز سَو مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ مال اور علم کا خزانہ عطا فرمائے گا:۔

"اَسۡتَغۡفِرُ اللّٰہَ الَّذِیۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحۡمٰنُ الرَّحِیۡمُ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ بَدِیۡعُ السَّمٰوٰتِ وَ

الْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؀"

**چوتھا عمل :** جو شخص "یَا وَھَّابُ" کو آخرِ شب میں ٹوٹتی رات سر برہنہ ہو کر ہاتھوں کو اُٹھا کر سَو مرتبہ کہے حق تعالےٰ اُس فقر و درویشی کو دفع کریگا اور حاجت اُس کی بر لائے گا اور جس حلال و مباح چیز کا خواستگار ہو گا وہ اُس کو میسّر آئے گی اور اگر ایک سو تیس مرتبہ اِس اسمِ مبارک کو بطریقِ مذکور پڑھے تو اثر زیادہ و قوی تر ہو گا۔ اور اگر "اَلْوَھَّابُ" (یا) کا لفظ نہ پڑھے تب بھی کچھ نقصان نہیں، وہی اثر ہو گا۔ اور جو شخص دو شنبہ کو آدھی رات گئے دو رکعت نماز پڑھے اور سجدے میں ستّر مرتبہ "یَا وَھَّابُ" کہے دولتمند ہو جائے گا۔

**پانچواں عمل :** جناب رسولِ خدا صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا کہ جس شخص کی روزی کا دروازہ تنگ ہو گیا ہو اور وہ چاہے کہ روزی مجھ کو آسانی سے میسّر آجائے تو لازم ہے کہ صبح و شام میں تین تین مرتبہ اِس دُعا۔ کو پڑھے تو عامل کی سات پُشت خلق کی محتاج نہ ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔ اور

وہ دُعا یہ ہے: "یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝"

**چھٹا عمل:-** جو شخص اِن مندرجہ ذیل آیاتِ شریفہ کی مزاولت کرے (روزانہ پڑھے) روز بروز نصرت و فتح تازہ اور دولت بے اندازہ اُس کو حاصل ہوگی، اور کوئی آفت و مکروہاتِ دنیا کا صدمہ نہ پہنچے گا۔ اور جو شخص اِن آیات بابرکات کو اکتالیس (۴۱) مرتبہ پڑھے، تو جو جائز مراد مانگے ملے گا۔ خواص اِن آیات بابرکات کے بہت ہیں وہ آیات یہ ہیں:

پہلی آیت: "وَمَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰہِ فَقَدْ ھُدِیَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝" آل عمران آیت ۱۰۱

دوسری آیت: "وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا عَمَّا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۝" ابراھیم ۱۴ آیت ۴۲

تیسری آیت: "وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰہِ لَا

تُحْصُوْهَا اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝"

چوتھی آیت : وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ
اِیَّاهُ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۝" النحل پ ۱۴ ۱۸ ۱۶

پانچویں آیت : " تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ
وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰی ۝ اَلرَّحْمٰنُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی

(طٰهٰ پ ۱۶ آیت ۴-۵)

چھٹی آیت : " ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ۝"

(الانعام پ ۷ آیت ۹۶)

ساتویں آیت : " ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ وَهِیَ
دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا
قَالَتَآ اَتَیْنَا طَآئِعِیْنَ ۝"

آٹھویں آیت : " اَلَآ اِلَی اللّٰهِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ ۝"

(الشوریٰ پ ۲۵ آیت ۵۳)

نویں آیت : " وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ۝ وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ۝ وَ
مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۝ اِنَّ اللّٰهَ
بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ۝"

(الطلاق پ ۲۸ آیت ۲-۳)

**ساتواں عمل :-** جو شخص اکتالیس ۴۱ مرتبہ
یَا عَزِیْزُ کو پڑھے ہرگز محتاج نہ ہوگا اور بیروزگی کے بعد

Presented By: https://jafrilibrary.com

بعد ننانوے مرتبہ اِس اِسم کو پڑھنا لوگوں کے ضمائر اور کیمیا و سیمیا کے اسرار پر مطّلع ہونے کے لیے نافع ہے۔ اور جو شخص اَلْعَزِیْزُ کو ایک چلّہ بھر (چالیس دن) روزانہ چالیس بار پڑھے محتاج نہ ہوگا۔ اور اگر کوئی دو تہائی رات گئے سر و پا برہنہ آستین چڑھا کر رُو بہ قبلہ ہو کر سَو مرتبہ "یَا عَزِیْزُ۔ یا۔ "اَلْعَزِیْزُ" پڑھے گا تو خلقِ خدا میں مکرّم و محترم اور ارجمند رہے گا۔

**آٹھواں عمل:۔** جو شخص دوپہر کے وقت یا آدھی رات کو ہاتھ اُٹھا کر سَو مرتبہ یَا رَافِعُ یا اَلرَّافِعُ کہے گا تو لوگوں میں اُس کا مرتبہ بلند و بزرگ تر ہو جائے گا۔

**نواں عمل:۔** شرح اسماءِ الٰہی میں منقول ہے کہ جو شخص ہر روز نمازِ صبح سے پہلے اپنے مکان کے چاروں کونوں میں دَس دَس مرتبہ اَلرَّازِقُ کہے اور داہنے ہاتھ کی طرف سے شروع کرے قبلے کی جانب کو چلے تو فقر و فاقہ اور بے سر و سامانی سے خلاصی پائے گا، تنگدستی جاتی رہیگی۔

**دسواں عمل:۔** جو شخص دن کی پہلی ساعت میں ہر روز



۱؎ ضمائر وہ باتیں جو علماء کے دل میں رکھی ہیں۔

تین سو آٹھ (۳۰۸) اَلرَّزَّاقُ ۔یا۔ یَا رَزَّاقُ پڑھے تو اُس کی روزی کشادہ ہوگی اور غیب سے ایسا رزق حاصل ہوگا جس کا اُسے گمان بھی نہ ہوگا ۔ مجرب عمل ہے ۔

**گیارہواں عمل :۔** وسعتِ رزق کے لیے

یَا وَاسِعُ کو کثرت سے پڑھے تو ہرگز محتاج نہ ہوگا۔ مجرّب ہے۔

**بارہواں عمل :۔** تونگری اور آسودگی کے لیے

نمازِ مغرب و عشاء کے درمیان ایک ہزار ساٹھ (۱۰۶۰) بار یَا غَنِیُّ کو پڑھے ۔ غنا و ثروت و دولت کے حاصل ہونے میں عجیب اثر بخشتا ہے۔ اِس عمل کی بابت بھی تجربے کا دعوٰے کیا گیا ہے یعنی مصنّف کے سوا دوسرے لوگوں کا تجربہ بیان کیا ہے۔

**تیرہواں عمل :۔** جو شخص دسؔ جمعے پے در پے اور ہر جمعے کے دن دسؔ دسؔ ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیُ کو پڑھے اور اِس دوران گوشت وغیرہ نہ کھائے تو جناب اقدس الٰہی اُس کو دُنیا و آخرت میں غنی و بے نیاز کرے گا۔ یہ بھی مجرّب ہے اور ان دونوں ناموں کو ایک ہی نشست میں بارہ ہزار پڑھنا وسیع روزی کا موجب ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

**چودھواں عمل:** بعض اربابِ خواص یعنی، اُن لوگوں نے جو خاصیتِ اسماءِ الٰہی کے عالم ہیں، لکھا ہے کہ فراخیٔ معاش اور وسعتِ رزق کے لیے دو ہزار تین سو پچاسی مرتبہ یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ پڑھے۔

**پندرہواں عمل:** جنابِ امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر ہر روز سورۂ واقعہ اور سورۂ مُزّمّل اور سورۂ اللیل اور سورۂ الانشراح (الم نشرح) کو ایک ایک بار پڑھے تو موجبِ دفعِ فقر و احتیاج ہے اور حاجت پوری ہو۔ اور بعد ختم کے یہ دُعاء پڑھے: چالیس روز اسی طرح عمل کرے

یَا رَزَّاقَ السَّآئِلِیْنَ یَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِیْنَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِیَتِكَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ یَا اِلٰهَ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ○

**سولہواں عمل:** وسعتِ رزق اور فراخیٔ حالت کیلئے

یہ عمل مجربات میں سے ہے۔ ایک ہفتے تک اس عمل کو بجالائیں یعنی ہر شب درمیانِ نمازِ مغرب وعشاء چار رکعت نماز اسطرح بجالائیں کہ ہر رکعت میں ایک بار سورۂ فاتحہ اور پچیس ۲۵ مرتبہ آیۂ

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝ (طلاق آیت ۲-۳)

پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی حاصل ہوگی۔

**سترہواں عمل:-** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ سے نقل کیا ہے کہ جو شخص ہر روز تیس ۳۰ مرتبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ پڑھے تو غنا و آسودگی آئے اور فقر و ناداری دور ہو۔

**اٹھارہواں عمل:-** جناب علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام نے اپنے آبائے طاہرینؑ سے نقل کیا ہے، انھوں نے امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام سے کہ جناب رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص ہر روز لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝ کو

[illegible]

دعاء یہ ہے:- یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ یَا اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ یَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَیَا اَحْکَمَ الْحَاکِمِیْنَ ٥ بعدِ فراغت دعاء کے لیے ہاتھ پھیلائے قاضی الحاجات سے اپنا مقصد و مطلب بیان کرے اللہ نے چاہا تو مراد پائے گا۔

**اکیسواں عمل :-** جو شخص سُوْرَۃُ اللَّیْلِ، اور سُوْرَۃُ الشَّمْسِ کو سات سات مرتبہ پڑھ کر تیس ۳۰ مرتبہ یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تَبَارَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ٥ یہ عمل تین رات متواتر کرے مراد پائے گا۔

**بائیسواں عمل :-** منقول ہے کہ جو شخص اپنی روزی میں تنگی کے باعث پریشان ہو تو وہ مندرجہ ذیل تسبیحات کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ ترتیب وار پڑھے تو وہ اس قدر وسیع روزی پائے گا کہ ضبط نہ کر سکے گا اور رکھنے سے عاجز ہوگا۔ یعنی کثیر روزی ملے گی: ہفتہ کو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ،

اتوار کو یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ہ پیر کے دن یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ منگل کے روز یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ بُدھ کے روز یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ: جمعرات کے دن یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ۔ اور جمعہ کے روز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ہ پڑھے اور اللہ پر بھروسہ کرے کیونکہ جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے اللہ اُس کے لیے کافی ہے۔

**تیئیسواں عمل :۔** ہر نماز کے بعد ہمیشہ یَا حَیُّ اٹھارہ [۱۸] مرتبہ پڑھا کرے تو اس کے سبب سے وسیع رزق ملتا رہے گا نیز طولِ عمر کا باعث ہوگا اور مرگِ مفاجات سے نجات پائے۔ اسی طرح یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا پڑھنا بھی عظیم اثر رکھتا ہے۔

**چوبیسواں عمل :۔** جو شخص ہر روز بیس [۲۰] مرتبہ یہ دُعا پڑھے گا تو اُس کی روزی زیادہ ہوگی: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ ۔

**پچیسواں عمل** : جو شخص کہ یَا جَلِیْلُ بہت کہے تو وہ لوگوں کی نظر میں اس قدر قابلِ تعظیم ہو گا کہ جو اُسے دیکھے گا تو اُس کی عزّت و توقیر گمان سے زیادہ کرے گا۔

**چھبیسواں عمل** :۔ حضرت رسولِ خداؐ سے منقول ہے کہ دفعِ فقر و تنگدستی اور بیماری سے نجات حاصل کرنے کے لیے یہ کلمات پڑھا کرے۔ نہایت مجرّب ہے :۔

"لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝"

**ستائیسواں عمل** :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ تنگیٔ رزق میں یہ دعا پڑھا کرو :۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا بَلَاغًا لِّلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ صَبًّا صَبًّا هَنِيْئًا مَّرِيْئًا مِّنْ غَيْرِ كَدٍّ

وَلَا مَنٍّ مِنْ اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ اِلَّا سَعَةً مِّنْ فَضْلِكَ الْوَاسِعِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ فَمِنْ فَضْلِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ عَطِيَّتِكَ اَسْئَلُ وَمِنْ يَدِكَ الْمَلْاٰىءِ اَسْئَلُ۔

**اٹھائیسواں عمل:** انِ ہی حضرت سے منقول ہے کہ یہ دُعا بھی روزی میں وسعت کے لیے پڑھے تو بہت مفید ثابت ہوگی:۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَكَفَّلْتَ بِرِزْقِيْ وَ رِزْقِ كُلِّ دَآبَّةٍ يَاخَيْرَ مَدْعُوٍّ وَّيَاخَيْرَ مَنْ اَعْطٰى وَيَاخَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَيَا اَفْضَلَ مُرْتَجٰى اِفْعَلْ بِيْ ـ ـ ـ ـ اس کے بعد اپنا مطلب بیان کرے۔

**اُنتیسواں عمل:** ۔ حضرت رسولِ خداؐ سے روایت ہے کہ دفع فقر کے لیے یہ دُعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ٥

# کشادن رشتۂ دختران

کتاب مجمع الدعوۃ میں منقول ہے کہ جس لڑکی کا رشتہ نہیں ملتا ہو تو یہ آیات لکھ کر تعویذ بنا کر لڑکی گلے میں پہنے یا خود لڑکی اکتالیس روز تک ہر روز چالیس بار بقصدِ رشتہ ورد کرے۔

اس کے علاوہ اس مقصد کے لئے لڑکی کے ماں باپ بھی پڑھیں تو بہتر ہے۔

وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ

اور ہم ہی نے ہر چیز کی دو دو قسمیں بنائی ہیں تاکہ تم لوگ نصیحت حاصل کرو۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ قَوْلِكَ هٰذَا وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

اے اللہ تو اپنے قول کے مطابق اور محمد اور آل محمد کے طفیل تو اس عورت

اَنْ تَرْزُقَ هٰذِهِ الْمَرْاَةَ زَوْجًا مُّوَافِقًا غَيْرَ مُخَالِفٍ

کے مخالف وغیر مخالف شوہر عطا فرما۔ مجھ کو محمد اور ان کی

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اور انکی تمام آل کا واسطہ۔

## ہر دلعزیزی

بعض لڑکیاں سسرال میں جاتی ہیں وہاں ان کی پذیرائی نہیں ہوتی ساس نندوں نے زندگی اجیرن کردی ہو۔ اور ایک وقت ایسا آجائے گا کہ خاوند بھی مجبور ہو کر رہ جائے تو ایسی صورت میں بعض اوقات لڑکی کی زندگی بالکل تباہ ہو جاتی ہے اس کو میکے میں رہنے پر مجبور کر دیا جاتا ہے ایسی لڑکی کو اسم الٰہی کا سہارا لینا چاہیئے جو مندرجہ ذیل طریقے سے ورد کرے۔

## طریقۂ دُعا

"یَا عَزِیْزُ مِنْ کُلِّ عَزِیْزٍ بِحَقِّ یَا عَزِیْزُ"

کسی جمعرات کو ایک تسبیح درود اول اور آخر کے درمیان ۱۰۸ مرتبہ تلاوت کریں اور یاعزیز کا ورد کثرت سے کریں انشاء اللہ جلدی بہت عزت ہوگی اس ہی طرح اگر کسی کو ملازمت کے درمیان اپنے ساتھیوں اور افسروں سے ہمدردی اور عزت

چاہیے۔ جس وجہ سے وہ پریشان ہیں وہ بھی یہ عمل ضرور انجام دے

## بچوں کی کند ذہنی کو دور کرنا

جس بچے کا ذہن کند ہو یا پڑھنے سے جی چراتا ہو۔ یا کہے کہ میرا پڑھنے کو جی نہیں چاہتا۔ تو چینی کی سفید طشتری پر زعفران پانی سے باوضو ہو کر سورۂ الم نشرح معہ بسم اللہ الرحمن الرحیم لکھ کر اور صاف پانی یا عرق گلاب سے دھو کر اس بچے کو پلائیں۔ ان شاء اللہ اس کا ذہن تیز ہو جائے گا اور رغبت علم پیدا ہو جائے گی۔ یہ کام چڑھتے چاند میں کسی بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت لکھ کر پلائیں۔ مرض نسیان والے بھی یہ عمل کریں فائدہ ہوگا۔

## دشمنوں کو مغلوب کرنا

اگر کوئی افسر یا کام کا ساتھی یا ہمسایہ یا کوئی شخص بلائے جان بن جائے اور اس کی حرکتوں سے روح سہمی رہے اس کا مقابلہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

کرنا مشکل ہو اور دشمنی کی حد تک نوبت پہنچ گئی ہو تو عروج ماہ میں
کسی بھی بدھ کو بعد نماز عشا اول و آخر ایک ایک تسبیح محمد و آل محمد
درود کی پڑھنے کے بعد قرآن کی یہ آیت چھ دنوں تک ایک سو آٹھ ۱۰۸ بار
پڑھیں انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔

"رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (سورہ قمر آیت ۱۰)

## یَا رَحْمٰنُ

(اے بڑے مہربان) جو شخص روزانہ یَا رَحْمٰنُ ایک سو مرتبہ پڑھے گا وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ اگر مشک یا زعفران سے لکھ کر کسی دشمن یا بدخلق کے گھر میں دفن کر دیا جائے تو اس میں حیا، شرافت اور نرمی پیدا ہو جائے گی۔ اگر کوئی رشتہ ملنے کی غرض سے ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے گا تو اسے مناسب رشتہ مل جائے گا۔

---

میں الحاج سید غلام نقی رضوی صاحب چیئرمین پاک محرم ایجوکیشن سوسائٹی رجسٹرڈ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کتاب گوہر مقصود سے میں نے ان دعاؤں کے مرتب کرنے میں مدد لی

(وصی)

# دستِ غیب

۱۔ سورۃ قارعہ کو لکھ کر بطورِ تعویذ تانبے یا چاندی میں مڑھا کر خواہ اپنی گردن میں ڈالے۔ خواہ اپنی جیب میں رکھے۔ اور ہر نمازِ فریضہ کے بعد سورۃ قارعہ کو ایک دفعہ پڑھا کرے۔ دستِ غیب سے رزق آنا شروع ہو جاتے گا۔ لیکن شرط یہ ہے، کہ عمل کا ذکر کسی شخص سے نہ کرے ۔ اور نہ ہی سبیلِ رزق کا تذکرہ کسی شخص سے کرے۔ اور اس رزق کو جائز کاموں پر صرف کرے۔ عمل کے آغاز اور انجام پر سات سات مرتبہ صلوات پڑھا کرے۔ یہ عمل نادرات سے ہے، اکثر بزرگوں نے اس عمل کی تصدیق فرمائی ہے۔

## پریشانی سے نجات کیلئے

تنہائی کے عالم میں کسی سے بات نہ کی جائے. وضو کر کے ایک نشست میں ۱۰۰۰ مرتبہ یہ دُعا پڑھے۔

یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ٥

یَا صَاحِبَ الرَّائِے

" وَالسَّمِیْعِ بحق طٰہٰ و یٰسین "

(بحوالہ کتاب [illegible] ناشر [illegible] پبلیکیشنز لاہور)

# اِعترافِ گُناہ

# اور

# طلبِ توبہ کے بارے میں

# حضرتِ امام زین العابدین علیہ السلام کی دُعا

(اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان ہے

(اور) نہایت رحم کرنے والا ہے)

اے اللہ! مجھے تین باتیں تیری بارگاہ میں سوال کرنے سے روکتی ہیں اور ایک بات اِس پر آمادہ کرتی ہے۔

جو باتیں روکتی ہیں اُن میں سے ایک تو یہ ہے کہ جس امر کا تو نے حکم دیا میں نے اُس کی تعمیل میں سُستی سے کام لیا۔ دوسرے یہ کہ جس چیز سے تو نے منع کیا، اُس کی طرف میں تیزی سے بڑھا۔ تیسرے یہ کہ جو نعمتیں تو نے مجھے عطا فرمائیں اُن کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی، اور جو بات مجھے سوال کرنے کی جُراٴت دلاتی ہے وہ تیرا فضل و کرم اور احسان ہے،

جو تیری طرف رُجوع ہونے والوں اور حُسنِ ظن کے ساتھ آنے والوں کے ہمیشہ شریکِ حال رہا ہے۔ کیونکہ تیرے تمام احسانات صرف تیرے تفضّل کی بناء پر ہیں اور تیری ہر نعمت بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہے۔ اچھّا، پھر اے میرے معبود! میں تیرے دروازۂ عزّ و جلال پر ایک عبدِ مطیع و ذلیل کی طرح کھڑا ہوں اور شرمندگی کے ساتھ ایک فقیر و محتاج کی حیثیّت سے سوال کرتا ہوں اِس امر کا اقرار کرتے ہوئے کہ تیرے احسانات کے وقت ترکِ معصیت کے علاوہ اور کوئی اطاعت (حمد و شکر وغیرہ) نہ کر سکا۔ اور میں کسی حالت میں تیرے انعام و احسان سے خالی نہیں رہا۔ تو کیا اے میرے معبود! یہ بداعمالیوں کا اقرار تیری بارگاہ میں میرے لیے سودمند ہو سکتا ہے؟ اور وہ بُرائیاں جو مجھ سے سرزد ہوئی ہیں، اُن کا اعتراف تیرے عذاب سے نجات کا باعث قرار پا سکتا ہے؟

یا یہ کہ تونے اِس مقام پر مجھ پر غضب کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور دُعاء کے وقت اپنی ناراضگی کو میرے لیے برقرار رکھّا ہے۔ تو پاک و مُنزّہ ہے ہر عیب سے۔ میں تیری رحمت سے مایوس نہیں ہوں، اِس لیے کہ تُو نے اپنی بارگاہ کی طرف میرے لیے توبہ کا دروازہ کھول دیا ہے، بلکہ میں اُس بندۂ ذلیل کی سی بات کہہ رہا ہوں جس نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور اپنے پالنے والے مالک کی حُرمت کا لحاظ نہ رکھّا، جس کی زندگی کے دن گذر گئے اور گذرتے جارہے ہیں، یہاں تک کہ جب اُس نے دیکھا کہ مدّتِ عمل تمام ہوگئی اور عمر اپنی آخری حد کو پہنچ گئی، اور یہ یقین ہوگیا کہ اب تیرے ہاں حاضر ہوئے بغیر کوئی چارہ اور تجھ سے نکل بھاگنے کی کوئی صورت ہی نہیں ہے،

تو وہ شخص ہمہ تن تیری طرف رُجوع ہوا، اور صدقِ
نیّت سے تیری بارگاہ میں تائب ہوا۔ اب وہ بالکل پاک و
صاف دل کے ساتھ تیرے حضور کھڑا ہوا۔ پھر کپکپاتی
آواز سے اور دَبے دَبے لہجے میں تجھے پکارا، اِس حالت
میں کہ خشوع و تذلّل کے ساتھ تیرے سامنے جُھک گیا، اور
اپنے سر کو نیوڑھا کر تیرے آگے خمیدہ ہو گیا۔ خوف سے اُس کے
دونوں پاؤں تھرّا رہے ہیں اور سَیلِ اشک اُس کے رُخساروں
پر رواں ہے۔ اور تجھے اِس طرح پکار رہا ہے۔ اے سب رحم
کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے! اے اُن سب سے بڑھ کر
رحم کرنے والے جن سے طلبگارانِ رحم و کرم بار بار رحم کی
التجائیں کرتے ہیں۔ اے اُن سب سے زیادہ مہربانی کرنے
والے جن کے گِرد معافی چاہنے والے گھیرا ڈالے رہتے ہیں
اور اے وہ جس کا عفو و درگذر اُس کے انتقام سے فزوں تر ہے،

اور اے وہ جس کی خوشنودی اُس کی ناراضگی سے زیادہ ہے۔ اور اے وہ جو بہترین عفو و درگذر کے باعث مخلوقات کے نزدیک حمد و ستائش کا مستحق ہے اور اے وہ جس نے اپنے بندوں کو قبولِ توبہ کا خوگر کیا ہے اور توبہ کے ذریعے سے اُن کے بگڑے ہوئے کاموں کی درستگی چاہی ہے اور اے وہ جو اُن کے ذرا سے عمل پر خوش ہو جاتا ہے اور تھوڑے کام کا بدلہ زیادہ عطا فرماتا ہے۔ اور اے وہ جس نے اُن کی دُعاؤں کو قبول کرنے کا ذمّہ لیا ہے۔ اور اے وہ جس نے ازرُوئے تفضّل و احسان بہترین جزاء کا وعدہ فرمایا ہے۔ جن لوگوں نے تیری معصیت کی اور تو نے انھیں بخشدیا میں اُن سے زیادہ گنہگار نہیں ہوں، اور جنھوں نے تجھ سے معذرت کی اور تو نے اُن کی معذرت کو قبول فرمالیا اُن سے زیادہ سرزنش کے قابل نہیں ہوں۔

اور جنھوں نے تیری بارگاہ میں توبہ کی اور تو نے (اُن کی توبہ کو قبول فرما کر) اُن پر احسان کیا، میں اُن سے زیادہ ظالم نہیں ہوں۔ لہٰذا میں اپنے اِس موقف کو دیکھتے ہوئے تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اُس شخص کی سی توبہ جو اپنے پچھلے گناہوں پر نادم اور خطاؤں کے ہجوم سے خوفزدہ اور جن بُرائیوں کا مرتکب ہوتا رہا ہے اُن پر واقعی شرمسار ہو، اور جانتا ہو کہ بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کر دینا تیرے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ہے اور بڑی سے بڑی خطا سے درگذر کرنا تیرے لیے کوئی مشکل اَمر نہیں ہے، اور سخت سے سخت جُرم سے چشم پوشی تجھے ذرا گراں نہیں گذرتی ہے۔ یقیناً تمام بندوں میں سے وہ بندہ تجھے زیادہ محبوب ہے جو تیرے مقابلہ میں سرکشی نہ کرے، گناہوں پر مُصِر نہ ہو اور توبہ و استغفار کی پابندی کرتا رہے۔

اور میں تیرے حضور، غرور و سرکشی سے دستبردار ہوتا ہوں اور گناہوں پر اصرار سے تیرے دامن میں پناہ مانگتا ہوں، اور جہاں جہاں کوتاہی کی ہے اُس کے لیے بھی عفو و بخشش کا طلبگار ہوں، اور جن کاموں کے انجام دینے سے عاجز ہوں اُن میں تجھ سے مدد کا خواستگار ہوں۔

اے اللہ! تو رحمت نازل فرما محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر اور تیرے جو جو حقوق میرے ذمّے عائد ہوتے ہیں اُنھیں بخش دے اور جس پاداش کا میں سزاوار ہوں اُس سے معافی دے اور مجھے اُس عذاب سے پناہ دے جس سے گنہگار ہراساں ہیں، اِس لیے کہ تُو معاف کر دینے پر قادر ہے اور تجھ ہی سے مغفرت کی اُمید کی جا سکتی ہے اور تو اِس صفتِ عفو و درگذر میں معروف ہے، اور تیرے سوا حاجت کے پیش کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے اور نہ تیرے علاوہ کوئی میرے گناہوں کا بخشنے والا ہے،

حَاشَا وَکَلَّا (نہیں ہرگز نہیں بس توہی معاف

کر سکتا ہے) کوئی اور بخشنے والا نہیں ہے۔ اور

مجھے اپنے بارے میں ڈر ہے تو بس تیرا۔ اِس لیئے

کہ تُو ہی سزاوار و لائق ہے کہ تجھ ہی ڈرا جائے،

اور تُو ہی اِس بات کا اہل ہے کہ بخشش و آمرزش

سے کام لے۔ تُو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل

فرما، اور میری حاجت بر لا اور میری مراد پوری

فرما، میرے گناہ بخش دے، اور میرے دل

کو (اپنے) خوف سے مطمئن کر دے۔ اِس لیئے

کہ تُو ہی ہر چیز پر مکمّل قدرت رکھتا ہے۔

اور یہ کام تیرے لیے سہل و آسان ہے۔

میری دُعا، قبول فرما۔ اے تمام جہانوں

کے پالنے والے مالک۔ ※※※※※※※

# آدابِ تلاوت

قرآن مجید خالقِ کائنات کی آخری کتاب ہے جو اس نے اپنے آخری پیغمبر حضرت محمّد بن عبداللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر وحی فرمائی لہذا قرآنِ مجید کی تلاوت کے وقت ایسے آداب ملحوظِ خاطر رہنے چاہئیں جو خشوع وخضوع اور رُجوعِ قلب کو ظاہر کریں۔ عام کتابوں کے مطالعہ کی طرح اس سے بے اعتنائی اور لاپروائی برتنا گناہ ہے۔ بنا بریں بستر، دیوار یا کسی اور چیز پر تکیہ لگائے ہوئے، ٹانگیں پھیلا کر یا ہر اس وضع سے جس سے بے اعتنائی کا مظاہرہ ہوتا ہو یا قرآن مجید کی توہین ہوتی ہو گریز کرنا چاہیے۔

پاک مقام پر باوضو اور قبلہ رُخ ہو کر پوری توجّہ کے ساتھ تلاوت کرنا چاہیے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام جب تلاوت فرماتے تھے تو بہت رویا کرتے تھے اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی سے رُوبرو گفتگو فرما رہے ہیں۔ صرف آنجناب کا ہی نہیں بلکہ ہر معصُوم کی تلاوت کا یہی طریقہ تھا۔

دورانِ تلاوت قرآن مجید کے مطالب پر غور کرنا چاہیے چنانچہ جب رحمت کی آیت سامنے آئے تو خدا سے مغفرت

طلب کرنا چاہیے اور جب عذاب کی آیت پر نظر پڑے تو اللہ سے امان طلب کرنا چاہیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے منقول ہے کہ قرآن مجید کا پڑھنا گناہوں کا کفّارہ ہے۔ دوزخ کی آگ سے نجات ہے۔ عذابِ خدا سے امان ہے۔ قرآن مجید پڑھنے والے پر رحمتِ خدا نازل ہوتی ہے اور فرشتے اس کے لیے اِستِغفار کرتے ہیں۔

حضرت امیرالمومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اس گھر میں برکت ہوتی رہتی ہے اور جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اس میں شیاطین بسیرا کر لیتے ہیں لہٰذا مومنین کو تلاوتِ قرآن کا بھرپور اہتمام کرنا چاہیے۔

واضح ہو کہ قرآن مجید کی تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کا پڑھنا مستحب ہے، اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر تلاوت شروع کرنا چاہیے۔

دُعا ہے کہ خداوندِ عالم ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے، ہمارے گزشتگان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب کو حضراتِ محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام کی شفاعت نصیب فرمائے۔

# فضیلت سورۂ الحمد

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جابر بن عبداللہ انصاریؓ سے فرمایا: کیا میں تم کو ایسی سورۃ کی تعلیم دوں جس سے بہتر خداوندِ عالم نے کوئی سورۃ قرآن میں نازل نہ فرمائی ہو؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یارسول اللہؐ! پس آپ نے سورۃ الحمد تعلیم فرمائی پھر فرمایا: اے جابرؓ! اس کے بارے میں تجھے کچھ بتاؤں؟ جابرؓ نے عرض کیا: جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں۔ آپ نے فرمایا: "یہ موت کے سوا ہر مرض کے لیے شفا ہے۔"

## سُوْرَۃُ الْحَمْدْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّاۗلِّيْنَ ۧ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

سب تعریف خدا ہی کے لیے (سزاوار) ہے جو سارے جہان کا پالنے والا، بڑا مہربان رحم والا، روزِ جزا کا حاکم ہے۔(خدایا) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ، ان کی راہ جنھیں تونے (اپنی) نعمت عطا کی ہے، نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

## فضیلت سُورۂ ناس

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اپنے گھر میں اس سورۃ کی تلاوت ہر شب کرے گا اس کا گھر جنّات اور وسواس سے نجات پائے گا۔نیز جس بچہ کے گلے میں اس سورۃ کا تعویذ رہے گا وہ بچّہ جنّات کے شر سے محفوظ رہے گا۔

اگر سونے سے پہلے مُعَوَّذَتَیْن کو پڑھے تو ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

اگر ان سُورتوں کو درد کی جگہ پر پڑھے تو خُداوندِ عالم شفا عطا فرمائے گا۔

# سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ) تم کہو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں، جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا کرتا ہے، جنّات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

## فضیلت سُورۂ فَلَق

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ مُعَوَّذَتَیْن جیسی آیات کسی اور نبی پر نازل نہیں ہوئیں۔

جو شخص ماہِ صیام میں اس سورۃ کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا تو گویا اس نے مکّہ میں روزے رکھے اور اسے حج اور عمرہ ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔

مُعَوِّذَتَیْن یعنی سورۂ فَلَق اور سورۂ ناس کے تعویذ کا پاس رکھنا نظرِ بد کے لیے مفید ہے۔

حضرت امام باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ دو رکعت نماز شُفع میں سورۂ فَلَق اور سورۂ ناس پڑھنا چاہیے اور آخری رکعت یعنی وِتر میں سورۂ اخلاص پڑھنا چاہیے، خداوندِ عالم کے نزدیک ایسی نماز مقبول ہے۔

## سُورَةُ الْفَلَقِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ۙ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ۙ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی بُرائی سے جو اس نے پیدا کی پناہ مانگتا ہوں اور اندھیری رات کی بُرائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی بُرائی سے (جب پھونکے) اور حَسَد کرنے والے کی بُرائی سے جب حَسَد کرے۔

# فضیلت سورۂ لہب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جب اس سورۃ کو پڑھو تو ابُولہب کے لیے بددُعا کیا کرو اس لیے کہ اس نے حضور سرورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تکذیب کی تھی۔ مروی ہے کہ اگر پیٹ کی تکلیف کے لیے یہ سورۃ پڑھی جائے تو آرام آئے گا۔ اگر سوتے وقت پڑھی جائے تو امن کا باعث ہے۔

## سُورَةُ اللَّهَبِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ○ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ○ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ○ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ○ فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ابُولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ خود ستیاناس ہو جائے (آخر) نہ اس کا مال ہی اس کے کچھ کام آیا اور (نہ) جو اس نے کمایا۔ وہ بہت بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہو گا اور اس کی جورو بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسّی (باندھی) ہے

# فضیلت سُورَہ نصر

حدیث میں منقول ہے کہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والا گویا فتحِ مکّہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہمراہ تھا۔

جو شخص اس سورۃ کو واجب اور نفل نمازوں میں پڑھے گا وہ دشمنوں کے مقابلے میں غالب رہے گا اور بروزِ قیامت اس کے ہاتھ میں ایک کتاب ہوگی جس میں لکھا ہوگا کہ یہ شخص جہنّم سے آزاد ہے۔ جس طرف سے گزرے گا راستے کی ہر چیز اس کو جنّت کی خوشخبری دے گی یہاں تک کہ داخلِ جنّت ہوگا۔

## سُوْرَۃُ النَّصْرِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) جب خدا کی مدد آپہنچے گی اور فتح (مکّہ) ہوجائیگی اور تم لوگوں کو دیکھو گے کہ غول کے غول خدا کے دین میں داخل ہورہے ہیں تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرنا اور اسی سے مغفرت کی دعا کرنا۔ وہ بیشک بڑا معاف کرنے والا ہے۔

# فضیلت سورۂ کافرون

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورۃ کے پڑھنے والے کو چوتھائی قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا۔
سرکش شیاطین پڑھنے والے سے دُور ہو جاتے ہیں۔
شرک سے بری اور قیامت کی گھبراہٹ سے محفوظ رہے گا۔

# سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) تم کہہ دو کہ اے کافرو! تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت نہیں کرتے اور جنھیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں اور جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔ تمھارے لیے تمہارا دین، میرے لیے میرا دین۔

# فضیلت سُورۂ کوثرؔ

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص واجب اور نفل نمازوں میں اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو کوثر نصیب ہوگا۔

دیگر حدیث ہے کہ اسے جنّت کی نہر سے سیراب کیا جائے گا اور قیامت تک عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربان ہونے والے جانوروں سے دس گُنا زیادہ ثواب ملے گا۔

## سُورَۃُ الکَوثَر

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○
اِنَّآ اَعطَینٰکَ الکَوثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّکَ
وَانحَر ○ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الاَبتَرُ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو بیشک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا۔

# فضیلت سورۂ ماعون

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت واجب اور نفل نمازوں میں کرے گا اس کی نمازیں اور روزے قبول ہوں گے اور بروز قیامت اس کا حساب نہ ہو گا۔ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کے گناہ معاف ہو جائیں گے بشرطیکہ زکوٰۃ ادا کر چکا ہو۔

نماز صبح کے بعد اگر سو مرتبہ پڑھے تو آئندہ صبح تک خدا کی امان میں رہے گا۔

## سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنْ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ○ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ○ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ○ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

کیا تم نے اس کو بھی دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے۔ یہ

تو وہی (کمبخت) ہے جو یتیم کو دھکّے دیتا ہے اور محتاجوں کو کھلانے کے لیے (لوگوں کو) آمادہ نہیں کرتا۔ تو ان نمازیوں کی تباہی ہے جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں جو دکھانے کے واسطے کرتے ہیں اور روز مرّہ کی معمولی چیزیں بھی عاریت پر نہیں دیتے۔

## فضیلت سُورۂ قریش

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا خداوندِ عالم اسے جنّت کی سواری پر سوار کر کے محشور کرے گا۔

اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والے کو کعبہ کا طواف اور اعتکاف کرنے والوں سے دس گُنا زیادہ نیکیاں ملیں گی۔

سورۂ فیل اور سورۂ قریش واجب نمازوں میں پڑھنا زیادہ ثواب کا باعث ہے۔

## سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
چونکہ قریش کو جاڑے اور گرمی کے سفر نے مانوس کر دیا ہے
تو ان کو مانوس کر دینے کی وجہ سے اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت
کرنی چاہیے جس نے ان کو بھوک میں کھانا دیا اور ان کو خوف سے
امن عطا کیا۔

## فضیلت سورۂ فیل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص
نماز فریضہ میں اس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو روزِ محشر تمام صحرا اور
پہاڑ اس کی نماز کی گواہی دیں گے اور خداوندِ عالم کی طرف سے ندا
آئے گی کہ گواہی قبول ہوئی میرے بندے کو جنّت میں داخل کر دو
یہ اللہ کے دوستوں میں سے ہے اللہ کو اس کا عمل محبوب ہے۔
اس سورۃ کی تلاوت کرنے والوں کو اللہ امان میں رکھے گا
حملہ آوروں سے محفوظ رکھے گا۔
اگر کسی مصیبت زدہ پر پڑھی جائے تو اس کا دشمن فرار
ہو جائے گا۔

## سُورَةُ الْفِيلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝

اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ ۙ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۙ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۚ

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) کیا تم نے نہیں دیکھا تمھارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا۔ کیا اس نے ان کی تمام تدبیریں غلط نہیں کر دیں (ضرور)۔ اور ان پر جھنڈ کی جھنڈ چڑیاں بھیجیں جو ان پر کھرنجوں کی کنکریاں پھینکتی تھیں تو انھیں چبائے ہوئے بھُس کی طرح (تباہ) کر دیا۔

## فضیلت سُورۂ ہُمَزَہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اگر کوئی شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا تو اس کو کفارِ مکہ کی تعداد سے دس گُنا زیادہ نیکیاں عطا ہوں گی۔

نمازِ فریضہ میں تلاوت کرنے والے سے فقر دُور ہو گا، رزق کھنچ کر خود اس کی طرف آئے گا۔ اس کی موت بُرے طریقہ پر نہ آئیگی۔

آنکھ کے درد پر پڑھ کر دَم کی جائے تو شفا ہو گی۔

نظرِ بد کا اثر بھی اِس سورۃ کے دَم کرنے سے دور ہو جاتا ہے۔

# سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ○ الَّذِیْ جَمَعَ
مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ○ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخْلَدَهٗ ○
كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِی الْحُطَمَةِ ○ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ
مَا الْحُطَمَةُ ○ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ○ الَّتِیْ
تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ○ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ○
فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ہر طعنہ دینے والے، چغل خور کی خرابی ہے جو مال کو جمع کرتا ہے اور گن گن کر رکھتا ہے، وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ باقی رکھے گا! ہرگز نہیں۔ وہ تو ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا اور تم کو کیا معلوم حطمہ کیا ہے وہ خدا کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو (تلوے سے لگی تو) دلوں تک چڑھ جائے گی۔ یہ لوگ آگ کے لمبے لمبے ستونوں میں ڈال کر بند کر دیئے جائیں گے۔

# فضیلت سُورۂ عصر

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت نفل نمازوں میں کرے گا اس کا چہرہ بروزِ قیامت نورانی ہوگا اور وہ داخلِ جنّت ہوگا۔

نیز اس سُورۃ کی تلاوت کرنے والے کا خاتمہ صبر پر ہوگا اور اس کا شمار اصحابِ حق میں ہوگا۔

## سُورَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالْعَصْرِ ○ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ۙ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا
بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

نمازِ عصر کی قسم! بیشک انسان گھاٹے میں ہے۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کرتے رہے اور آپس میں حق کا حکم اور صبر کی وصیّت کرتے رہے۔

# فضیلت سُورۃ تکاثر

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کو سوتے وقت پڑھے گا وہ عذابِ قبر سے محفوظ رہے گا۔ اگر نماز فریضہ میں پڑھے تو ایک سو شہدار کا ثواب ملے گا۔ اگر سر درد کے لیے یہ سُورۃ پڑھی جائے تو شفا ہو گی۔

## سُورَۃُ التَّکَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ○ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ○ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ○ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔ نسل و مال کی بہتات نے تم لوگوں کو غافل بنائے رکھا یہاں تک کہ تم لوگوں نے قبریں دیکھیں (مر گئے) دیکھو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا پھر دیکھو تمھیں عنقریب ہی معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو اگر تم کو یقینی طور پر معلوم ہوتا (تو ہرگز غافل نہ ہوتے) تم لوگ ضرور دوزخ کو دیکھو گے پھر تم لوگ یقینی دیکھنا دیکھو گے پھر تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور باز پرس ہو گی۔

# فضیلت سورۃ قارعہ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے کا میزان روزِ قیامت وزنی ہوگا۔

اگر کاروباری لوگ یا تنگدست اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں تو خداوندِ عالم رزق کے دروازے ان پر کھول دے گا۔

واجب اور سنتی نمازوں میں اس سورۃ کی تلاوت سے رزق میں وسعت ہوگی۔

## سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ۙ مَا الْقَارِعَةُ ۚ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ؕ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۙ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ؕ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ؕ نَارٌ حَامِيَةٌ ؏

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

کھڑکھڑانے والی، وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے اور تم کو کیا معلوم

کہ وہ کھڑکھڑانے والی کیا ہے۔ جس دن لوگ (میدانِ حشر میں) ٹڈیوں
کی طرح پھیلے ہوں گے اور پہاڑ دھنکی ہوئی روئی کے سے ہو جائیں
گے تو جس کے (نیک اعمال کے) پلّے بھاری ہوں گے وہ من بھاتے
عیش میں ہوگا اور جس کے (نیک اعمال کے) پلّے ہلکے ہوں گے تو
اس کا ٹھکانہ ہاویہ ہے اور تم کو کیا معلوم ہاویہ کیا ہے وہ دھکتی ہوئی
آگ ہے۔

## فضیلت سورۂ عادیات

جنابِ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو
شخص اس سورۃ کی روزمرّہ باقاعدہ تلاوت کرے گا اس کو پورے
قرآن کے ختم کا ثواب ملے گا۔ اور اگر اس سورہ مبارکہ کو مقروض
پڑھے گا تو اس کا قرض ادا ہو جائے گا۔

## سُوْرَةُ الْعَادِيَاتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ○ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ○
فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ○ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ○
فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ○ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ○ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ○ وَاِنَّهٗ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۝ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(غازیوں کے) سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! جو نتھنوں سے فراٹے لیتے ہیں، پھر پتھر پر ٹاپ مار کر چنگاریاں نکالتے ہیں، پھر صبح کو چھاپہ مارتے ہیں تو (دوڑ دھوپ سے) غبار بلند کر دیتے ہیں پھر اس وقت (دشمن کے) دل میں گھس جاتے ہیں (غرض قسم ہے) کہ بیشک انسان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے، اور وہ یقینی خود بھی اس سے واقف ہے۔ اور بیشک وہ مال کا سخت حریص ہے۔ تو کیا وہ یہ نہیں جانتا کہ جب مُردے قبروں سے نکالے جائیں گے اور دلوں کے بھید ظاہر کر دیئے جائیں گے، بیشک اس دن ان کا پروردگار ان سے خوب واقف ہو گا۔

## فضیلت سورۂ زلزال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو نوافل میں پڑھے گا وہ کبھی زلزلے و بجلی سے نہ مریگا اور آفاتِ ارضی سے محفوظ رہے گا۔ جب مرے گا تو جنّت میں اس کا مقام ہو گا۔ اس سورۃ کی تلاوت کرنے والے پر موت کی سختی آسان کر دی جائے گی

# سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ
الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَالَهَا ○
يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى
لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ
خَيْرًا يَّرَهٗ ○ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا
يَّرَهٗ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی۔ اور زمین اپنے اندر کے بوجھے (معدنیات، مردے وغیرہ) نکال ڈالے گی اور ایک انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے۔ اس روز وہ اپنے تمام حالات بیان کر دے گی۔ کیونکہ تمھارے پروردگار نے اسے حکم دیا ہو گا۔ اس دن لوگ گروہ گروہ (اپنی قبروں سے) نکلیں گے تا کہ اپنے اعمال کو دیکھیں۔ تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہے وہ اسے دیکھ لے گا۔

# فضیلت سورۂ قدر

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ اس سُورۃ کو ایک بار پڑھنے کا ثواب ماہِ رمضان کے روزوں کے برابر ہے۔ اس سورۃ کی بکثرت تلاوت رزق کی ترقی کا باعث ہے۔ سوتے وقت گیارہ بار پڑھے تو موجبِ حفاظت ہے۔

حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جو سواری پر سوار ہوتے وقت پڑھے تو مُوجبِ سلامتی ہے۔

## سُوْرَۃُ الْقَدْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۝ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ۝ تَنَزَّلُ الْمَلٰۤئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تم کو کیا معلوم شبِ قدر کیا ہے۔ شبِ قدر (مرتبہ اور عمل میں)

ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔ اس رات میں فرشتے اور جبرئیل (سال بھر) ہر بات کا حکم لے کر اپنے پروردگار کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ یہ رات صبح کے طلوع ہونے تک ( سراسر ) سلامتی ہے۔

## فضیلت سورۂ تین

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو خداوندِ عالم بے حساب اجر عطا فرمائے گا۔ اگر کھانے پر پڑھی جائے تو اس کے مُضر اَثرات زائل ہو جائیں گے۔

## سُورَۃُ التِّیْنِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ○ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ○ وَ
ھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ ○ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ
فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ○ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سَافِلِیْنَ ○ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ○ فَمَا یُکَذِّبُکَ
بَعْدُ بِالدِّیْنِ ○ اَلَیْسَ اللّٰهُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
انجیر اور زیتون کی قسم! اور طورِ سینین کی اور اِس امن والے شہر (مکہّ) کی! کہ ہم نے انسان کو بہت اچھے کینڈے کا پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے (بوڑھا کر کے رفتہ رفتہ) پست سے پست حالت کی طرف پھیر دیا۔ مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اچھے کام کرتے رہے تو ان کے لیے تو بے انتہا اجر و ثواب ہے۔ تو (اے رسولؐ!) ان دلیلوں کے بعد تم کو (روز) جزا کے بارے میں کون جھٹلا سکتا ہے۔ کیا خدا سب سے بڑا حاکم نہیں ہے (ہاں ضرور ہے)۔

## فضیلت سورۂ انشراح

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سورۃ کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اسے یقین اور عافیت عطا فرمائے گا۔ جو سینے کے درد کے لیے پڑھے تو درد سے شفاء ہوگی۔

## سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاح

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ ○ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ ○ الَّذِیْٓ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ ○ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ○ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ اِنَّ مَعَ

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝ وَ اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

(اے رسولؐ!) کیا ہم نے تمہارا سینہ (علم سے) کشادہ نہیں کر دیا (ضرور کیا)۔ اور تم پر سے وہ بوجھ اُتار دیا جس نے تمہاری کمر توڑ رکھی تھی۔ اور تمہارا ذِکر بھی بلند کر دیا۔ تو (ہاں) مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے (اور) بیشک مشکل کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم فارغ ہو جاؤ تو مقرر کر دو۔ اور پھر اپنے پروردگار کی طرف رغبت کرو۔

## فضیلت سورۂ ضحیٰ

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کی تلاوت کرے گا اس کو خداوندِ عالم کی رضا حاصل ہو گی۔

اگر کوئی چیز بھول جائے تو یاد آنے پر اس سورۃ کی تلاوت کرے تو وہ چیز خدا کی حفاظت میں رہے گی اور اس کو صحیح وسالم مل جائے گی۔

اور اگر گمشدہ ساتھی کے لیے پڑھی جائے تو وہ ساتھی پلٹ آئے گا۔

# سُوْرَۃُ الضُّحٰی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
وَالضُّحٰی ○ وَالَّیْلِ اِذَا سَجٰی ○ مَا وَدَّعَکَ
رَبُّکَ وَمَا قَلٰی ○ وَلَلْاٰخِرَۃُ خَیْرٌ لَّکَ
مِنَ الْاُوْلٰی ○ وَلَسَوْفَ یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی ○
اَلَمْ یَجِدْکَ یَتِیْمًا فَاٰوٰی ○ وَوَجَدَکَ ضَآلًّا
فَھَدٰی ○ وَوَجَدَکَ عَآئِلًا فَاَغْنٰی ○ فَاَمَّا
الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْھَرْ ○ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
تَنْھَرْ ○ وَاَمَّا بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّثْ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔
(اے رسولؐ!) پہر دن چڑھے کی قسم اور رات کی! جب (چیزوں کو) چھپالے کہ تمھارا پروردگار نہ تم کو چھوڑ بیٹھا اور نہ تم سے ناراض ہوا۔ اور تمھارے واسطے آخرت دُنیا سے یقینی کہیں بہتر ہے۔ اور تمھارا پروردگار عنقریب اس قدر عطا کرے گا کہ تم خُوش ہو جاؤ گے۔ اس نے تمھیں یتیم پاکر (ابو طالب کے گھر میں) پناہ دی۔ اور تم کو (احکام سے) ناواقف دیکھا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا۔ اور تم کو تنگدست دیکھ کر غنی کر دیا۔ تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا۔ اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا۔

# سورۃ الممتحنۃ

آیت نمبر ۱ میں مہاجرہ عورتوں کا امتحان لینے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورہ کا نام الممتحنہ رکھا ہے۔ اس کے معنی ہیں امتحان لینے والی سورۃ۔ یہ سورۃ مدینہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ۲ رکوع اور ۱۳ آیات اور ۱۳۵ الفاظ پر مشتمل ہے یہ سورۃ صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیانی دور میں نازل ہوئی۔ صلح حدیبیہ فتح مکہ ۸ھ میں واقع ہوئی۔

(۱) ابن بابویہ نے اپنے اسناد کے ساتھ تحریر کیا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا "جو شخص سورہ ممتحنہ کی تلاوت اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسکے دل کو ایمان کیلئے چن لے گا اور اسکی آنکھوں کو نور بصیرت سے روشن و منور کرے گا اور سورہ ممتحنہ کی تلاوت کرنے والے اور اسکی اولاد کو کبھی مفلسی و تنگدستی عاجز نہ کر سکے گی اور نہ کسی جنون و دیوانگی کی بیماری ہو گی"۔

(۲) امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا "جو شخص تلی کی بیماری میں مبتلا ہو اور اُس سے بہت پریشان ہو، وہ سورہ ممتحنہ کو مسلسل تین روز تک لکھے اور پیئے تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ تلی کے مرض سے نجات پائے گا اور بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

(بحوالہ فضائل قرآنی سورہ جات)

نقش سورۃ الممتحنہ

# نا اُمیدی کی صورت میں

برائے شادی ــــــــــــــ لڑکا/لڑکی

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۵۳۳۰ | ۲۵۳۴۴ | ۲۵۳۴۰ | ۲۵۳۳۷ |
| ۲۵۳۴۱ | ۲۵۳۳۶ | ۲۵۳۳۱ | ۲۵۳۴۴ |
| ۲۵۳۳۵ | ۲۵۳۳۸ | ۲۵۳۴۵ | ۲۵۳۳۲ |
| ۲۵۳۴۴ | ۲۵۳۳۳ | ۲۵۳۳۴ | ۲۵۳۳۹ |

زکوٰۃ:۔ شرف زہرہ میں بروز جمعہ بساعت زہرہ اس نقش کو ۸۱ بار زعفران و گلاب سے لکھ کر پی لے اور سفید و زرد رنگ کی شیرینی مولا علیؑ کی نیاز دیکر تقسیم کر دیں۔

فوائد: یہ نقش اگر کسی ایسے لڑکے یا لڑکی کو دیا جائے جس کی شادی میں تاخیر ہو رہی ہو تو اس کی شادی پروردگار کے حکم سے جلدی ہو جائے گی۔

# دُعائے نور

سید بن طاؤس نے مہج الدعوات میں حضرت سلمان فارسی رض سے جو روایت نقل کی ہے، اس کے آخر میں ایک خبر مذکور ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت زہرا علیہا السّلام نے مجھے ایک ایسا کلام بتایا جو حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یاد کیا ہوا تھا اور جسے وہ صبح اور شام پڑھا کرتی تھیں اور فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمھیں دُنیا میں کبھی بُخار نہ ہو تو اس کلام کو ہمیشہ پڑھا کرو اور وہ کلام یہ ہے :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرِ النُّوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ هُوَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ خَلَقَ النُّوْرَ مِنَ النُّوْرِ وَاَنْزَلَ النُّوْرَ عَلَى الطُّوْرِ فِىْ كِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ فِىْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ بِقَدَرٍ مَّقْدُوْرٍ عَلٰى نَبِىٍّ مَّحْبُوْرٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُوْرٌ وَّبِالْفَخْرِ مَشْهُوْرٌ وَعَلَى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ مَشْكُوْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

Presented By: https://jafrililibrary.com

# سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا
كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝ اِذَا رُجَّتِ
الْاَرْضُ رَجًّا ۝ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْبَثًّا ۝ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا
ثَلٰثَةً ۝ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۵ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ ۝ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۵ مَآ
اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝
اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝
ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝
عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۝ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا
مُتَقٰبِلِيْنَ ۝ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ۝ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۵ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ۝ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا
يُنْزِفُوْنَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۝
وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۝
كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۝ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اُس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اس وقت لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ) کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند۔ جب زمین بڑے زوروں سے ہلنے لگے گی اور پہاڑ (ٹکرا کر) بالکل چور چور ہو جائیں پھر ذرّے بن کر اُڑنے لگیں گے اور تم لوگ تین قسم ہو جاؤ گے تو داہنے ہاتھ (میں اعمال نامہ لینے) والے (واہ) داہنے ہاتھ والے کیا (چین میں) ہیں اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں۔ اور جو آگے بڑھ جانے والے ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے ہی بڑھنے والے تھے، یہی لوگ (خدا کے) مقرب ہیں، آرام و آسائش کے باغوں میں۔ بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے ہوں گے اور کچھ تھوڑے سے پچھلے لوگوں میں سے۔ موتی اور یاقوت سے جڑے ہوئے سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے، نوجوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ (لڑکے ہی بنے) رہیں گے (شربت وغیرہ کے) ساغر اور چمکدار ٹونٹی دار کنٹر اور شفّاف شراب کے جام لیے ہوئے ان کے پاس چکر لگاتے ہوں گے جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) دردِ سر ہوگا اور نہ وہ بدحواس مدہوش ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس قسم کے پرند کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی۔ یہ بدلہ ہے ان کے (نیک

يَعْمَلُوْنَ ۝ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۝
اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۝ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ
مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝
وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۝ وَّمَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ ۝ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوْعَةٍ
وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۝ اِنَّآ
اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ۝ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ۝ عُرُبًا
اَتْرَابًا ۝ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ
الْاَوَّلِيْنَ ۝ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ۝ وَ
اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۝
فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ۝ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ۝
لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُتْرَفِيْنَ ۝ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ
الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ
كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝ اَوَاٰبَآؤُنَا
الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝
لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ
اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ
مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝

اعمال کا۔ وہاں نہ تو بیہودہ بات سُنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام سلام ہی سلام ہوگا۔ اور داہنے ہاتھ والے (واہ) داہنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے، بے کانٹے کی بیریوں اور لدے گُتھے ہُوئے کیلوں اور لمبی لمبی چھاؤں اور جھرنے کے پانی اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور نہ ان کی کوئی روک ٹوک ہوگی اور اُونچے اُونچے (نرم گبھوں کے) فرشوں میں (مزے کرتے) ہوں گے (ان کو وہ حُوریں ملیں گی) جن کو ہم نے نت نیا پیدا کیا ہے تو ہم نے کنواریاں پیاری پیاری ہمجولیاں بنایا (یہ سب سامان) داہنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو اگلے لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں ہاتھ (میں نامۂ اعمال لینے) والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں (دوزخ کی) لو اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خُوش آئند۔ یہ لوگ اس سے پہلے (دُنیا میں) خوب عیش اُڑا چکے تھے اور بڑے گناہ (شرک) پر اَڑے رہتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (سڑ گل کر) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گی تو کیا ہمیں یا ہمارے اگلے باپ داداؤں کو پھر اُٹھنا ہے (اے رسولؐ) تم کہہ دو کہ اگلے اور پچھلے سب کے سب روزِ مُعیّن کی میعاد پر ضرور اکٹھے کیے جائیں گے پھر تم کو بے شک اے گمراہو جُھٹلانے والو یقیناً جہنّم میں تھوہڑ کے درختوں میں سے کھانا ہوگا تو تم لوگوں کو اسی سے (اپنا) پیٹ بھرنا ہوگا

فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ
الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝ نَحْنُ
خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ
اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝
وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ
اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ
حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ۝ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ۝
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ
تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ
اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ
الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَا
اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ۝ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً
وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ
الْعَظِيْمِ ۝ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ۝

پھر اس کے اوپر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا اور پیو گے بھی تو پیاسے اُونٹ کا سا (ڈگڈگا کے) پینا۔ قیامت کے دن یہی ان کی مہمانی ہوگی ۔۔۔ تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم ہی نے پیدا کیا ہے پھر تم لوگ (دوبارہ کی) کیوں نہیں تصدیق کرتے۔ تو جس نطفہ کو تم (عورتوں کے) رحم میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں۔ ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے، اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمھارے ایسے اور لوگ بدل ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے اور تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔ بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ بوتے ہو کہ کیا تم لوگ اسے اُگاتے ہو یا ہم اُگاتے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اسے چُور چُور کر دیتے تو تم باتیں ہی بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مُفت) تاوان میں پھنسے (نہیں) ہم تو بدنصیب ہیں ہی۔ تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو؟ کیا اس کو بادل سے تم نے برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر کیوں نہیں کرتے۔ تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا جسے تم لوگ لکڑی سے نکالتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا یا ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم نے آگ کو (جہنم کی) یاد دھانی اور مسافروں کے نفع کے واسطے پیدا کیا۔ تو (اے رسولؐ) تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو۔ تو میں تاروں کے منازل کی قسم کھاتا ہوں!

# فضیلت آیتُ الکرسی

مصباحِ کفعمیؒ میں جناب رسالتمآب صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم سے منقول ہے کہ جو شخص اِن آیات کو پڑھے گا تو خداوندِ عالم اس کے دل میں ایمان اور حکمت، خلوص، توکّل اور اطمینان کو داخل کرے گا، اس پر نظرِ رحمت کرے گا اور اس کی روزی میں برکت دے گا اور جو اِسے آبِ زَمزَم یا آبِ باراں سے لکھ کر پیئے گا اس کے جسم سے ہر بیماری دُور ہوگی اور وہ شیطانی اور انسانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔ اور جو اس کا تعویذ پہنے گا وہ درندوں اور حشَراتُ الارض کے شر اور ہر طرح کے سِحر سے بچا رہے گا۔

## اٰیَۃُ الکُرسِیّ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيَآئُهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

شروع خدا کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے۔

خُدا ہی وہ (ذاتِ پاک ہے کہ) اس کے سِوا کوئی معبود نہیں (وہ) زندہ ہے (اور) سارے جہان کا سنبھالنے والا ہے۔ اُس کو نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (غرض سب کچھ) اُسی کا ہے۔ کون ایسا ہے جو بغیر اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے۔ جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) اور جو کچھ ان کے پیچھے (ہوچکا) ہے، (خُدا سب کو) جانتا ہے اور لوگ اس کے عِلم سے کسی چیز پر بھی اِحاطہ نہیں کرسکتے مگر وہ (جسے) جتنا چاہے (سکھا دے)۔ اس کی کُرسی سب آسمانوں اور زمینوں کو گھیرے ہوتے ہے اور ان دونوں

(آسمان اور زمین) کی نگہداشت اس پر کچھ بھی گراں نہیں اور وہ (بڑا) عالی شان. بزرگ (مرتبہ) ہے۔ دین میں کسی طرح کی زبردستی نہیں کیونکہ ہدایت گمراہی سے (الگ) ظاہر ہو چکی تو جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بتوں) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان لایا تو اُس نے وہ مضبوط رسّی پکڑلی جو ٹوٹ ہی نہیں سکتی۔ اور خُدا (سب کچھ) سُنتا (اور) جانتا ہے۔ خُدا ان لوگوں کا سرپرست ہے جو ایمان لا چکے کہ انھیں (گمراہی کی) تاریکیوں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر (کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں، یہی لوگ تو جہنّمی ہیں، (اور) یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

مشکل قدم قدم پہ ہے راہِ حیات میں
مشکل کا سامنا ہے یہاں بات بات میں
لیکن جو بات بات میں مشکل کو حل کرے
ایسا کوئی ضرور ہے اس کائنات میں

---

افادۂ تراجم از قرآن مجید مترجمہ
مولانا فرمان علی صاحب اعلی اللہ مقامہ

# تعقیباتِ نمازِ فجر

تہذیب میں سلام مکی سے روایت ہے کہ امام جعفر صادق اور امام محمد باقر علیہما السلام نے فرمایا : شیبۃ الھذیل نامی ایک شخص رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا :

یارسول اللہؐ ! میں بہت بڈھا اور کمزور ہوگیا ہوں، اب مجھ سے اپنے معمول کے مطابق نماز، روزہ، حج اور جہاد نہیں ہوتا، مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے جس سے اللہ مجھے فائدہ دے۔ یا حضرت! میرے ساتھ ذرا رعایت سے کام لیجیے۔

جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تمھارے اردگرد جتنے درخت اور مکان ہیں وہ سب تم پر ترس کھا کر رو رہے ہیں ہاں تم صبح کی نماز پڑھ کر دس دفعہ یوں کہا کرو :

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ . وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ .

اللہ تمھیں اندھے پن، دیوانگی، جذام، اِفلاس اور بڑھاپے کی معذوری سے محفوظ رکھے گا۔

اس نے کہا : یارسول اللہؐ ! یہ تو دنیا کے لیے ہوا، آخرت کے لیے کیا کروں ؟

آپ نے فرمایا : ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو :

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ.

امام فرماتے ہیں کہ اس شخص نے یہ دعائیں سن کر مٹھی بند کرلی اور چلا گیا۔ کسی نے ابن عباس سے کہا: تمہارے ماموں نے تو وہ دعائیں اپنی مٹھی میں خوب بند کرلیں۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اگر وہ قیامت میں اس طرح آیا کہ اس نے ان دعاؤں کو دانستہ کبھی نہ چھوڑا ہو تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کیلئے جنّت کے دروازوں میں سے آٹھ دروازے کھول دے گا کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے۔

(تہذیب الاحکام جلد ۲ صفحہ ۱۰۶ - ۱۰۷ حدیث ۴۰۴)

کافی میں ہے کہ محمد بن فَرَج کہتے ہیں کہ امام محمد تقی علیہ السلام نے یہ دعا مجھے لکھ کر بھیجی اور فرمایا کہ جو اِسے فجر کی نماز کے بعد پڑھے گا خداوندِ عالم اس کی ہر حاجت کو پورا اور ہر مشکل کو آسان کرے گا:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ. وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ فَوَقٰهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا. لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ. حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ. مَاشَآءَ اللّٰهُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ. مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا مَاشَآءَ النَّاسُ. مَاشَآءَ اللّٰهُ وَاِنْ كَرِهَ النَّاسُ. حَسْبِىَ الرَّبُّ مِنَ الْمَرْبُوْبِيْنَ حَسْبِىَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ. حَسْبِىَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِيْنَ. حَسْبِىَ الَّذِىْ لَمْ يَزَلْ حَسْبِىْ مُنْذُ قَطُّ. حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّاهُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ.

(اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴۷-۵۴۸ حدیث ۶ - من لا یحضرہ الفقیہ۔ جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ حدیث ۹۵۹)

مسمع کردین سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا: میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام کے ساتھ چالیس دن تک صبح کی نماز پڑھی - آپ نماز سے فارغ ہونے کے بعد آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھا کرتے تھے :

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ. اَللّٰهُمَّ اِنَّا عَبِيْدُكَ وَاَبْنَآءُ عَبِيْدِكَ. اَللّٰهُمَّ فَاحْفَظْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَفِظُ وَمِنْ حَيْثُ لَانَحْتَفِظُ. اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا مِنْ حَيْثُ نَحْتَرِسُ وَمِنْ حَيْثُ لَانَحْتَرِسُ. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنَا مِنْ حَيْثُ نَسْتَتِرُ وَمِنْ حَيْثُ لَانَسْتَتِرُ

اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِالْغِنٰی وَالْعَافِیَۃِ. اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا الْعَافِیَۃَ وَدَوَامَ الْعَافِیَۃِ وَارْزُقْنَا الشُّکْرَ عَلَی الْعَافِیَۃِ.

(من لایحضرہ الفقیہ جلد۱ صفحہ ۲۲۳ حدیث ۵ - مکارم الاخلاق صفحہ ۲۷۷)

## تعقیباتِ نمازِ ظہر

شیخ صدوق رہ کی کتاب التوحید میں "دعائے اہل بیت المعمور" کے عنوان سے رسول اکرم ص سے روایت ہے کہ یہ دُعا لے کر جبریل نازل ہوئے تو بہت خُوش تھے اور ہنس رہے تھے۔ جبریل نے کہا: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُحَمَّدُ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا: وَعَلَیْکَ السَّلَامُ یَا جَبْرَئِیْلُ۔ جبریل نے کہا: اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک تحفہ بھیجا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوچھا کیا ہے وہ تحفہ؟ جبریل نے جواب دیا: عرش کے خزانوں میں سے کچھ الفاظ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہا: جبریل وہ الفاظ کیا ہیں؟ جبریل نے کہا: یُوں کہیے:

یَا مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَا مَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَۃِ وَلَمْ یَھْتِکِ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَۃِ

يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا مُقِيلَ الْعَثَرَاتِ يَا كَرِيْمَ الصَّفْحِ يَا عَظِيْمَ الْمَنِّ يَا مُبْتَدِئًا بِالنِّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يَا رَبَّنَا وَيَا سَيِّدَنَا وَيَا مَوْلَانَا وَيَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ اَنْ لَّا تُشَوِّهَ خَلْقِيْ بِالنَّارِ ۔ (شیخ صدوق کتاب التوحید صفحہ ۲۲۱-۲۲۳)

## تعقیباتِ نمازِ عصر

اصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر روز ستر دفعہ اِستِغفار کیا کرتے تھے اور ستر دفعہ اللہ سے توبہ کیا کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ میں نے امامؑ سے پوچھا: کیا یوں کہا کرتے تھے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ؟ امام نے فرمایا:

ستر دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

کہا کرتے تھے اور

ستر دفعہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ، اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

کہا کرتے تھے۔ (شیخ کلینیؒ اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۰۴-۵۰۵ حدیث ۵)

شیخ صدوقؒ نے اپنی کتاب مجالس میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: جو شخص نمازِ عصر

کے بعد ستر مرتبہ استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس روز اس کے سات سو گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر اس کے اتنے گناہ نہ ہوں تو اس کے باپ کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اگر باپ کے گناہ بھی نہ ہوں تو ماں کے گناہ، اگر اس کے بھی نہ ہوں تو بھائی کے گناہ، اگر بھائی کے بھی نہ ہوں تو بہن کے گناہ، اسی طرح اور دوسرے رشتہ داروں میں سے جس کا رشتہ سب سے نزدیک ہو اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(شہیدِ ثانی شیخ محمد بن الحسن الحر العاملی: وسائل الشیعہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۵۳ حدیث ۸۵۰۰ طبع چہارم بیروت ۱۳۹۱ھ (حاشیہ)

اصولِ کافی میں بھی امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: جس نے فرض نماز کے بعد اسی طرح بیٹھے ہوئے یہ دُعا تین دفعہ پڑھی:

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے گو وہ سمندر کے جھاگ کے مثل ہوں۔

(شیخ کلینیؒ: اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۲۱ حدیث ۱ - المصباح جلد ۱ صفحہ ۶۶)

# تعقیباتِ نمازِ مغرب

اُصولِ کافی میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے کہا: جب تم فجر اور مغرب کی نماز پڑھ لو تو سات دفعہ کہو:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

جو شخص یہ دُعا پڑھے گا اسے نہ جُنون ہو گا نہ جُذام اور نہ برص نیز وہ ستّر قسم کی بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

(شیخ کلینیؒ: اصولِ کافی جلد ۲ صفحہ ۵۳۱ حدیث ۲۸)

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس نے مغرب کی نماز پڑھ کر تین دفعہ کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ
وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ.

خُدا اسے خیرِ کثیر عطا کرے گا۔

(من لایحضرہ الفقیہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۴ حدیث ۹۵۷ ۔ وسائل الشیعہ جلد ۴ صفحہ ۱۰۵۴ باب ۲۸ حدیث ۱)

اُصولِ کافی میں محمد جُعفی سے روایت ہے کہ ان کے والد نے ان سے کہا: میری آنکھ میں اکثر شکایت رہتی تھی میں نے اس

کا ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام سے کیا۔ آپ نے فرمایا: کیا میں
تمھیں ایسی دُعا نہ سکھا دوں جو تمھیں دنیا و آخرت میں نفع دے
اور تمھارے آنکھ کے درد کے لیے بھی مفید ہو؟ میں نے کہا: ضرو
سکھائیے۔ تب آپ نے مجھے فجر اور مغرب کی نمازوں کے بعد پڑھنے
کے لیے یہ دُعا تلقین فرمائی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّ
عَلَيْكَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَ
النُّوْرَ فِیْ بَصَرِیْ وَالْبَصِيْرَةَ فِیْ دِيْنِیْ وَالْيَقِ
فِیْ قَلْبِیْ وَالْاِخْلَاصَ فِیْ عَمَلِیْ وَالسَّلَامَةَ فِ
نَفْسِیْ وَالسَّعَةَ فِیْ رِزْقِیْ وَالشُّكْرَ لَكَ اَبَدًا
اَبْقَيْتَنِیْ۔

(شیخ کلینیؒ: اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۵۴۹-۵۵۰ حدیث

ابن ابی حمزہ سے روایت ہے کہ میرے والد نے کہا میں
ایک دفعہ امام جعفر صادق علیہ السلام سے قرآن کی اس آیت
بارے میں پوچھا: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَ
النَّبِیِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِ
(سورۂ احزاب آیت ۵۶) آپ نے کہا کہ:
جب صلاۃ کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف ہو تو اس
معنیٰ رحمت ہیں، جب فرشتوں کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ تز


Presented By: https://jafrilibrary.com

ہیں اور اس کی نسبت انسانوں کی طرف ہو تو اس کے معنیٰ دُعا کے ہیں۔ رہا اللہ تعالیٰ کا یہ قول کہ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا تو اس کے معنیٰ یہ ہیں کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو فرمان بھی تمھیں ملے اس کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دو۔ میں نے پوچھا: پھر ہم محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر کس طرح صَلَوَات بھیجیں؟ فرمایا: یوں کہو:

صَلَوَاتُ اللهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهٖ وَاَنْبِيَائِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجَمِيعِ خَلْقِهٖ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

(شیخ صدوقؒ: معانی الاخبار صفحہ ۳۶۷، ۳۶۸ حدیث ۱ مطبوعہ تہران ۱۳۷۹ھ ق)

## تعقیباتِ نمازِ عشاء

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہمارا ماننے والا فرض نماز کے بعد ان آیات کی تلاوت کرے گا تو خُداوندِ عالم اپنی عزّت و جلالت کی قسم کھا کر فرماتا ہے کہ وہ اس بندے پر دن میں ستّر دفعہ نظرِ رحمت کرے گا، اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس کے گناہوں کی توبہ قبول کرے گا۔

وہ آیات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّآلِّيْنَ ۝

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ
وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ
ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ
اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۣ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ
يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۤ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰۗـــُٔــهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ قف
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝
قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ
تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُؗ وَتُعِزُّ مَنْ
تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُؕ اِنَّكَ عَلٰى
كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ
النَّهَارَ فِی الَّيْلِؗ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَیِّؗ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

# مہینوں کے مخصوص اعمال

## اعمالِ شب جمعہ

شبِ جمعہ نورانی اور روزِ جمعہ بہت تابندہ ہے
اس لیے شبِ جمعہ بکثرت یہ پڑھے:
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

شب جمعہ محمّد و آلِ محمّد علیہم السلام پر لاتعداد درود پڑھے۔ کم از کم ایک سو بار ان ذواتِ مقدّسہ پر درود کا پڑھنا ایک ہزار حسنات کا ثواب دیتا ہے اور ایک ہزار گناہوں کو مٹاتا ہے۔ اور صلوات اس طرح پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَاَھْلِكْ عَدُوَّھُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ۔

اور ساتھ ہی استغفارِ سیّئات اِن الفاظ میں

پڑھے :

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ خَاضِعٍ مِّسْکِیْنٍ مُّسْتَکِیْنٍ لَا یَسْتَطِیْعُ لِنَفْسِهٖ صَرْفًا وَّلَا عَدْلًا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا وَّلَا حَیَاةً وَّلَا مَوْتًا وَّلَا نُشُوْرًا وَصَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعِتْرَتِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْاَخْیَارِ الْاَبْرَارِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا.

شبِ جمعہ دُعاء کمیل پڑھیں جو صفحہ نمبر ۵۱ پر درج ہے۔

## اعمالِ روزِ جمعہ

جمعہ کے دن صبح کی نماز کے بعد اس وقت تک تعقیبات میں مصروف رہے کہ طلوعِ آفتاب ہو جائے تو جنتُ الفردوس میں اس کا مقام ستّر درجہ بلند ہو جائیگا

روایت میں آیا ہے کہ بعد از نماز صبح روزِ جمعہ یہ دُعا پڑھنا سُنّت ہے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَمَّدْتُّ اِلَیْكَ بِحَاجَتِیْ وَاَنْزَلْتُ اِلَیْكَ الْیَوْمَ فَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ

وَمَسْكَنَتِي فَاَنَا لِمَغْفِرَتِكَ اَرْجٰى مِنِّي لِعَمَلِيْ وَلِمَغْفِرَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِيْ فَتَوَلَّ قَضَآءَ كُلِّ حَاجَةٍ لِّيْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهَا وَتَيْسِيْرِ ذٰلِكَ عَلَيْكَ وَلِفَقْرِيْ اِلَيْكَ فَاِنِّيْ لَمْ اُصِبْ خَيْرًا قَطُّ اِلَّا مِنْكَ وَلَمْ يَصْرِفْ عَنِّيْ سُوْٓءً قَطُّ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَسْتُ اَرْجُوْ لِاٰخِرَتِيْ وَدُنْيَايَ وَلَا لِيَوْمِ فَقْرِيْ يَوْمَ يُفْرِدُنِي النَّاسُ فِيْ حُفْرَتِيْ وَاُفْضِيْ اِلَيْكَ بِذَنْبِيْ سِوَاكَ.

اگر جمعہ کے دن سو دفعہ صلوات اور سو دفعہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ اور سو مرتبہ سورۂ توحید پڑھے تو اس کی بخشش یقینی ہے۔

جمعہ کے دن ماں باپ کی قبر کی زیارت کرنا باعثِ ثواب ہے۔

## اعمالِ شبِ عاشور

اس شب غم کے اعمال بہت زیادہ ہیں۔ اس کتاب میں چند ایک اعمال مختصراً درج کیے جاتے ہیں

□ سب سے پہلا عمل ۱۰۰ رکعت نماز نافلہ ہے جو دو دو رکعت کر کے پڑھنی ہے۔ اس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد اور اس کے بعد تین بار سورۂ توحید پڑھنی ہے۔

□ بعد از فراغت نماز ستر مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

□ آخر شب چار رکعت نماز (دو رکعت بہ یک سلام) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد ایک بار آیتُ الکرسی، ایک بار سورۂ توحید، ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور ایک بار قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاس پڑھے۔ یہ نماز مطابق نماز جناب امیرالمومنین علیہ السلام کے ہے۔

□ بعد از نماز خُدا کا ذکرِ کثیر کرے، محمّد و آلِ محمّد علیہم السلام پر بکثرت درود پڑھے اور اُن کے دشمنوں پر اس کثرت سے لعنت کرے جو اس کے حدِّ امکان تک ہو۔ اور ساری رات بیدار رہے۔

اگر ممکن ہو تو اس شب مرقدِ مبارک حضرت سیّدُ الشہداء علیہ السلام کی زیارت کرے اور ساری رات وہاں

عبادت میں مصروف رہے۔ اس عبادت کا ثواب تمام ملائکہ کی عبادت اور اپنی ستّر سال کی عبادت کے برابر ہے اور قیامت کے دن وہ خون میں غلطاں حضرت امام حسینؑ اور ان کے انصار کے ساتھ محشور ہوگا۔

## اعمالِ یومِ عاشور

دسویں ماہ محرّم حضرت امام حسینؑ کی شہادت اور ائمّہ اطہار علیہم السلام اور ان کے شیعوں کے لیے حُزن وملال کا دن ہے کہ اس دن محبّانِ اہلبیت علیہم السلام کو سوائے غم اور ماتم کے کوئی دُنیا کا کام نہیں کرنا چاہیے

اس روز امام حسینؑ کے قاتلوں پر بکثرت لعنت کرنا چاہیے۔

اس روز محبّانِ اہلبیت علیہم السلام کو فاقہ کرنا چاہیے جو بعد عصر افطار کریں۔ افطار میں لذیذ غذا سے پرہیز کریں، پاکیزہ لباس پہنیں، کرتے کے بند کُھلے رکھیں اور آستین کو کُہنی تک الٹ دیں جیسا کہ اہلِ مُصیبت کرتے ہیں۔

جو شخص روزِ عاشورا گریہ و بُکا میں مصروف رہیگا قیامت کے دن خُدا اسے ہر قسم کی خوشی عطا فرماتے گا۔

# اعمالِ شبِ نیمہ شعبان

یہ بہت بابرکت رات ہے۔ امام محمد باقر علیہ السلام کا فرمان ہے : لیلۃُ القدر کے بعد سب راتوں سے یہ افضل رات ہے۔ خداوند تعالیٰ اپنا فضل وکرم بندوں کو عطا فرماتا ہے اور ان کے گناہوں کو معاف فرماتا ہے۔ اس رات خداوند کریم کسی سائل کے سوال کو رد نہیں فرماتا۔

اِس رات کی فضیلت اس لیے ہے کہ اس رات میں ولادت باسعادت حضرت امام صاحبُ العصرِ وَالزّمان ؑ کی ہوئی۔

اِس رات کے مندرجہ ذیل اعمال ہیں :

پہلا : غسل کریں۔

دوسرا : شب بیداری کریں اور دُعا اور اِستغفار میں مصروف رہیں۔

تیسرا : زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھیں جو زیارات کے باب میں درج ہے۔

مختصر زیارت صرف اس قدر ہے کہ اپنے مکان کی چھت پر چڑھ جائیں ، دائیں بائیں نظر کرنے کے بعد سر آسمان کی

طرف کریں اور کہیں :

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ. اِس زیارت کے پڑھنے کا ثواب حج و عُمرہ کے برابر ہے۔

نیز یہ دُعا پڑھیں :

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ رِضْوَانَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا يَهُوْنُ عَلَيْنَا بِهِ مُصِيْبَاتُ الدُّنْيَا اَللّٰهُمَّ امْتِعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اِس رات دُعاءِ کمیل کا بھی وِرد کریں۔

اس عمل کے بعد اس رات کے لیے دو رکعت نماز نافلہ پڑھیں اس طرح کہ :

پہلی رکعت میں سُورۃ الحمد کے بعد سُورۃ کافرون اور

دوسری رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ اِخلاص پڑھیں اور سلام کے بعد ۳۳ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور ۳۳ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور ۳۴ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھیں۔

اور اس رات چار رکعت نماز پڑھنے کی بھی تاکید ہے وہ اس طرح کہ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سورۂ توحید سوؔ بار پڑھیں۔ نماز دو دو رکعت کر کے پڑھی جائے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دُعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَمِنْ عَذَابِکَ خَآئِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا تُبَدِّلِ اسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُجْھِدْ بَلَآئِیْ وَلَا تُشْمِتْ بِیَ اَعْدَآئِیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِکَ مِنْ عِقَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِکَ مِنْ عَذَابِکَ وَاَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْکَ جَلَّ ثَنَآءُکَ اَنْتَ کَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ وَفَوْقَ کَمَا یَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ ۔

اور اس نماز کی بھی بہت فضیلت بیان ہوئی ہے کہ اس رات سوؔ رکعت نماز بہ دو رکعت سلام اور ہر رکعت میں بعد سورۂ الحمد دس دفعہ سورۂ توحید پڑھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

# اعمالِ شبِ قدر

شبِ قدر کی فضیلت سال بھر کی تمام راتوں سے بڑھ کر ہے۔ یہ وہ بزرگ رات ہے جس رات کو خداوندِ عالم نے قرآن کریم کو نازل فرمایا، جیسا کہ اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِیۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ کی آیت سے ظاہر ہوتا ہے۔

ماہ رمضان کی تین راتوں اُنیسویں، اکیسویں اور تیئسویں میں سے ایک رات لَیۡلَةُ الۡقَدۡر کہلاتی ہے۔ مگر زیادہ اتفاق بمطابق اقوالِ ائمہ علیہم السلام تیئسویں ماہ رمضان کی شب پر ہے۔ اس لیے ان تینوں راتوں میں اعمال لیلۃُ القدر ادا کیے جائیں تاکہ ان میں سے جو بھی رات ہوگی اس شب کے اعمال ادا تصوّر ہوں گے۔

اس بافضیلت رات کے چند اعمال مختصراً ذیل میں درج ہیں:-

- پہلا عمل غسل ہے، جو یہ رات وارد ہونے سے پہلے غروبِ آفتاب کے قریب کرنا چاہیے۔
- دوسرا دو رکعت نماز اس طرح ادا کرنی ہے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد سات مرتبہ سورۃ توحید پڑھیں۔
- تیسرا عمل یہ ہے کہ قرآن شریف سامنے مُصلّے پر

کھول کر رکھیں اور یہ کہیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡۤ اَسْئَلُكَ بِکِتَابِكَ الْمُنَزَّلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اسْمُكَ الْاَکْبَرُ وَاَسْمَاءُكَ الْحُسْنٰی وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰی اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ .

اس کے بعد جو حاجت رکھتے ہوں طلب کریں۔

اس کے بعد قرآن شریف کو سر پر رکھ لیں اور کہیں :

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ وَبِحَقِّ کُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِیْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدٌ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ .

دس مرتبہ یہ کہیں بِكَ یَا اَللّٰهُ

اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ

اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ

اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ

دس مرتبہ بِالْحَسَنِ

دس مرتبہ بِالْحُسَیْنِ

دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ الْحُسَیْنِ

دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِمُوْسَی بْنِ جَعْفَرٍ
دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُوْسٰی
دس مرتبہ بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ
دس مرتبہ بِعَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
دس مرتبہ بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ
اور دس مرتبہ بِالْحُجَّۃِ

اس کے بعد جو حاجت ہو طلب کریں۔

چوتھا عمل یہ ہے کہ مرقدِ حضرت امام حسینؑ علیہ السلام کی زیارت کریں۔

- پانچواں عمل یہ ہے کہ شب بیداری کریں، اس سے اس کے جملہ گناہ خواہ ستاروں کی تعداد سے زیادہ کیوں نہ ہوں بخش دیئے جاتے ہیں۔
- آخری عمل۔ سو رکعت (دو رکعت بہ یک سلام) اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۃ توحید پڑھیں۔

# اعمالِ عیدِ فطر و عیدِ قرباں

عیدُ الفطر اور عیدُ الاضحیٰ کی رات کو غُسل مُستحب ہے۔ روایت ہے کہ غُسل سے پہلے اس دُعا کا پڑھنا مُستحب ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِيْمَانًا بِكَ وَتَصْدِيْقًا بِكِتَابِكَ وَاِتِّبَاعَ سُنَّةِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ۔

اِس دُعا کے بعد بِسمِ اللہ پڑھ کر غُسل کرے پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوْبِيْ وَطَهِّرْ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ ۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ عیدِ فطر کی رات مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد اور عید کے دن نمازِ صبح کے بعد اور نمازِ عید کے بعد یہ تکبیریں کہنا مُستحب ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا ۔ البتہ عیدِ قرباں میں اس جملے کا اضافہ کرنا مستحب ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا رَزَقَنَا مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا ۔

# اعمالِ عیدِ مُباہلہ

یہ وہ مبارک دن ہے جس دن سرکارِ دو عالمؐ نے جناب علیؑ، جناب فاطمہؑ، جناب حسنینؑ کو زیرِ کِسا لیا اور فرمایا کہ "خداوندِ عالم یہی میرے اہلبیت ہیں، اور ان سے ہر رجس کو دور فرما"۔ اس دُعا کے نتیجے میں آیۂ تطہیر نازل ہوئی۔

اِسی دن جناب امیرالمومنین علیہ السلام نے بحالتِ رُکوع زکوٰۃ دی۔

اِسی دن جنابِ رسالتمآبؐ نے ان چار معصوموں کی معیّت میں نصاریٰ نجران سے مُباہلہ فرمایا۔ انھوں نے مُباہلہ کی تاب نہ لاتے ہوئے مُصالحت کی استدعا کی اور جِزیہ دینا منظور کیا۔

اس دن کے چند اعمال ہیں:

پہلا عمل، غسل۔

دوسرا، روزہ۔

تیسرا، دو رکعت نماز نافلہ بمثلِ نمازِ روزِ عیدِ غدیر

عیدِ مُباہلہ ۲۴ر ماہ ذی الحجّہ کا دن ہے۔

# اعمالِ عید غدیر

ماہ ذی الحجہ کی اٹھارہویں تاریخ یومِ غدیر ہے۔ اس روز جناب رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بحکمِ خُدا جناب امیر علیہ السلام کو بمقامِ غدیر اپنا وصی مقرر فرمایا۔

یہ روز عید ہے اور تمام عیدوں سے اس کو فضیلت حاصل ہے۔ یہ عِیدُ اللّٰہِ الاکبر وَعیدِ آلِ محمد علیہِ السّلام ہے۔ آسمان میں اس عید کا نام "عہدِ مہود" ہے اور زمین میں اس کا نام "روزِ میثاق" ہے۔

اس روز روزہ رکھیں، عبادت کریں اور محمدؐ وآلِ محمّد علیہم السلام پر بکثرت درود وسلام بھیجیں اور اس روز قبرِ مُطہّر جناب امیر علیہ السلام کی زیارت کے لیے سعی کریں۔ خداوند تعالیٰ اس سے ہر مرد مؤمن اور عورت مُؤمنہ کے ساٹھ سال کے گُناہ معاف فرماتا ہے۔ اور آتشِ جہنم سے آزاد فرماتا ہے۔ اگر ایک مومن اپنے دُوسرے بھائی مُومن کو ایک درہم اس روز دے تو اس کا ثواب ہزار درہم کی دہش کے برابر ہے۔

اس دن کے چند اعمال ہیں:

☆ پہلا عمل یہ ہے کہ اس روز روزہ رکھے جو کہ ساٹھ

سال کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتا ہے اور اس کا ثواب سو حج و عُمرہ کی ادائیگی کے برابر ہے۔

☼ دوسرا عمل غُسل ہے۔

☼ تیسرا عمل زیارتِ لحدِ مُبارک جناب امیرالمومنینؑ ہے۔اور" زیارتِ امین اللہ" پڑھے۔

☼ چوتھا عمل دو رکعت نمازِ نافلہ ہے، جو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت کے ہر سجدہ میں دو دو سو بار شُکرًا لِلّٰہِ کہے۔ اور اس کا ثواب ایسا ہے جیسا جناب رسولِ خُدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ہاتھ پر بیعت کی ہو۔ یہ نماز زوال کے قریب پڑھے۔

# حضرت شعیبؑ کی دُعاء

بِسۡمِ اللّٰہِ (۵۶) الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَیۡنَنَا وَ بَیۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ وَ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡفٰتِحِیۡنَ ۞ (سُورۃ الاعراف آیت ۸۹)

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار! تُو ہی ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمادے، کیونکہ تُو ہی تمام فیصلہ کرنے والوں میں سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

## نمازِ وحشت

نمازِ وحشت کو "نماز ہدیۂ میت" بھی کہتے ہیں۔ یہ شبِ دفن پڑھی جاتی ہے اور اس کی دو رکعتیں ہیں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اِنَّآ اَنزَلنَاہُ پڑھے اور سب اُمور نمازِ صبح کی طرح انجام دے۔

نماز سے فارغ ہو کر کہے :

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابعَث ثَوَابَهَآ اِلٰى قَبرِ فُلَانٍ.

فُلَانٍ کی جگہ میت کا نام لے۔

## نمازِ غُفیلہ

مشہور مستحبی نمازوں میں سے ایک نماز غفیلہ ہے۔ یہ دو رکعتی نماز ہے جو مغرب اور عشاء کے درمیان پڑھی جاتی ہے اس کا شمار روزانہ کے نوافل میں نہیں ہے۔

حدیث میں آیا ہے کہ اس کی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد یہ آیتیں پڑھے :

وَذَاالنُّوْنِ اِذْذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِى الظُّلُمَاتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰالِمِيْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(سورۂ انبیاء آیت ۸۷-۸۸)

اور دُوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ وَ يَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۝

(سورۂ انعام آیت ۵۹)

اس کے بعد قنوت میں یہ دُعا پڑھے :

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَفَاتِحِ الْغَيْبِ الَّتِىْ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ.

اس کے ساتھ ہی اللہ سے اپنی حاجت کا سوال کرے اور کہے :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ وَلِىُّ نِعْمَتِىْ وَالْقَادِرُ عَلٰى طَلِبَتِىْ تَعْلَمُ حَاجَتِىْ فَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

عَلَيۡهِ وَعَلَيۡهِمُ السَّلَامُ اِلَّا قَضَيۡتَهَا لِيۡ.

اس کے علاوہ جو چاہے دُعا مانگے۔

## نمازِ جعفرِ طیّار علیہ السلام (صلوٰۃ التسبیح)

یہ مُستحب نمازوں میں سے ہے اور اس کی تاکید آئی ہے۔ یہ نماز دو نمازوں پر مشتمل ہے اور ان میں سے ہر نماز میں دو رکعتیں ہیں۔ ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ اور دوسرے سُورے کے بعد پندرہ مرتبہ یہ تسبیح پڑھے:

سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكۡبَرُ.

یہی تسبیح رُکوع میں دس مرتبہ

رُکوع سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ

پہلے سجدہ میں دس مرتبہ

سجدے سے سر اٹھانے کے بعد دس مرتبہ

دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ

اور سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس مرتبہ پڑھے

دوسری رکعت اسی طرح بجا لائے۔ پھر تشہُّد پڑھے اور سلام کہے۔ اس سلسلے میں یہی عمل ایک کے بعد دوسری نماز میں بھی دُہرائے۔

اِس نماز کو ہفتے میں ایک مرتبہ، ورنہ تو مہینے میں ایک مرتبہ پڑھنے کی تاکید آئی ہے۔

معصومینؑ سے منقول ہے کہ جو شخص اِس نماز کو بجا لاتا ہے خُداوندِ عالم اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

یہ بھی جائز ہے کہ نمازِ نافلہ پڑھے اور اس میں نمازِ جعفر طیارؑ کی اضافی تسبیحات شامل کر لے۔ اِس طرح نافلہ کی فضیلت بھی حاصل ہو جائے گی۔

## نماز ہدیہ برائے والدین

حدیث میں وارد ہے کہ بہت فرزند ایسے ہیں کہ حالتِ حیاتِ والدین میں نیکوکار ہوئے ہیں اور بعد مرنے والدین کے عاق لکھے جاتے ہیں یعنی اعمالِ خیر واسطے والدین کے نہیں کرتے ہیں اور بہت فرزند حالتِ حیاتِ والدین میں عاق ہوتے ہیں اور بعد مرنے والدین کے نیکوکار لکھے جاتے ہیں بسبب کرنے اعمالِ خیر کے واسطے والدین کے۔

پس چاہیے کہ قرض ان کا ادا کرے اور ان سے جو عبادت: مثل نماز و روزہ و حج وغیرہ قضا ہُوئی ہو ادا کرے۔ حُقوقِ خلق سے ان کو بَری کرے اور ان کے لیے تصدُّق کرے۔ اور منجملہ اعمالِ خیر کے یہ نماز ہے، چاہیئے ہر روز پڑھے، ورنہ ہر شبِ جُمعہ کو پڑھنا

ترک نہ کرے۔ اور وہ دو رکعت ہے :

رکعتِ اول میں بعد سورۃ الحمد کے دس مرتبہ کہے :

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ ۱۴ : ۴۱

دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے دس مرتبہ کہے :

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ. ۷۱ : ۲۸

بعد سلام کے ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا ○ ۱۷ : ۲۴

دُوسری نماز یہ بھی دو رکعت ہے : دونوں رکعتوں میں بعد سُورۃ الحمد کے بیس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا ○

اور بعد سلام کے دس مرتبہ کہے :

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِیْ صَغِيْرًا ○

اِسی طرح فرزندِ مُردہ کے لیے والدین کو بھی اعمالِ خیر کرنا چاہیے۔ حدیثِ صحیح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ حضرت ہر شب اپنے فرزند کے لیے اور ہر روز اپنے والدین کے لیے دو رکعت نماز پڑھا کرتے تھے۔ رکعتِ اوّل میں بعد سُورۃ الحمد سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے سورۃ اِنَّا اَعْطَیْنَا۔

# دعائے عافیت مختصر

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اُن کی آل پاک کے ساتھ ہو اور وہ حضرات موت، قبر، برزخ، قیامت، حساب اور کتاب وغیرہ کے مواقع پر بالخصوص اس پر نظر رحمت فرمائیں تو اس دُعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

دعائے یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ

یا اللہ مجھے ہر عافیت اور ہر آزمائش محمد

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ کُلِّ عَافِیَةٍ



آلِ محمدؐ کے ساتھ رکھ

وَبَلَآءٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَ مُحَمَّدٍ

اور ہر قیام اور حرکت میں

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِیْ مَثْوَیْ وَّ

محمدؐ و آلِ محمدؐ کے ساتھ رکھ

مُنْقَلَبٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

یا اللہ میری زندگی کو ان کی زندگی سے

مَحْيَایَ مَحْيَاهُمْ وَمَمَاتِیْ

اور میری موت کو

مَمَاتَهُمْ وَاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ

ان کی موت سے ملتا جلتا، قرار دے اور ہر مقام پر

فِیْ مَوَاطِنِ كُلِّهَا وَلَا تُفَرِّقْ



مجھ کو اُن کے ساتھ رکھ میرے اور اُن کے درمیان میں

# بَيْنِي وَبَيْنَهُم اَنْكَ عَلٰى

کبھی دوری نہ ہونے دینا یقیناً تو

# كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ہر شے پر قادر ہے

## دُعائے الامان المعروف دُعائے ظہور

راوی کہتا ہے کہ میں نے رسالت پناہؐ کو خواب میں دیکھا کہ رنگِ مبارک آپ کا زرد ہو گیا تھا۔ میں نے کہا یارسولؐ اللہ یہ کیا واقعہ ہو گیا فرمایا کہ آج کی رات تیرہ سو آدمیوں نے میری اُمّت سے انتقال کیا ہے فقط دُو آدمی ان میں سے با ایمان تھے اور باقی بے ایمان۔ میں نے کہا یارسولؐ اللہ کچھ ارشاد فرمایئے کہ آپ کی گنہگار اُمّت کو کیا کرنا چاہیئے تاکہ دنیا سے با ایمان جائے۔ اِس وقت آنحضرتؐ نے یہ دُعا مجھ کو عطا فرمائی اور فرمایا کہ مشہور کیجیو اور ہر شخص کو

دے کر کہہ دے کہ اپنے شہروں اور قصبوں میں جہاں میری اُمّت کے لوگ ہیں اس دعا کو پہنچادے اور اس میں کمی نہ کرے ورنہ اس شخص سے بیزار ہوں گا اور جو شخص عمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے یا اپنے بازو پر باندھے گا وہ شخص دنیا سے باایمان جائے گا۔

راوی کہتا ہے کہ جب میں بیدار ہوا تو یہ دعا میرے ہاتھ میں تھی :۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے جو بخشش کرنے والا مہربان ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

یا اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت خاص نازل

اٰلِ مُحَمَّدٍ ○ اِلٰهِىْ اَلْاَمَانَ

فرما

میرے اللہ تیری امان

الامان یوم لا یستاخرون

تیری امان اُس روز کہ موت نہ ایک گھڑی پیچھے ہو گی

ساعۃ ولا یستقدمون ط

نہ ایک گھڑی آگے

الٰہی الامان الامان عند

میرے اللہ تیری امان تیری امان موت کی

سکرات الموت وعند

سختیوں کے وقت اور جان کے

مفارقۃ الروح وعند

نکلنے کے وقت اور موت کے

معاینۃ الموت الٰہی الامان

نظر آجانے کے وقت میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ عِنْدَ هَوْلِ الْمُطَّلَعِ

تیری امان جس وقت تیری بارگاہ میں پیش ہونے کا ڈر ہوگا

وَعِنْدَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ

اور جس وقت تیرے سامنے کھڑا ہوتا ہوگا

اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ بِهَوْلِ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس وقت قیامت اور

الْقِيٰمَةِ وَشَدَآئِدِهَا اِلٰهِيْ

قیامت کی سختیوں کا ہول طاری ہوگا میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَكُوْنُ

تیری امان تیری امان جس روز انسان ریزہ ریزہ ہوکر

النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ

بکھرے ہوئے ہوں گے

الٰهِیُ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز انسان

یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

حساب کے لئے رب العالمین کی بارگاہ میں کھڑے ہوں گے۔

الٰهِیُ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز

تَبْیَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ

کچھ چہرے سفید اور نورانی ہوں گے اور کچھ چہرے سیاہ

وُجُوْهٌ ط اِلٰهِیُ اَلْاَمَانَ

ہوں گے میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ

تیری امان جس روز

مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ

اپنے بھائی ۔ اپنی ماں اپنے باپ ،

وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ

اپنی زوجہ اور اپنے بیٹوں سے دُور بھاگے اُس روز

امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ

ہر شخص اپنی ایسی حالت میں مبتلا ہو گا کہ اُس کو اپنے سوا کسی

يُّغْنِيْهِ ○ اِلٰهِيْ اَلْاَمَانَ

دوسرے کا خیال تک نہ آئے گا میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ

تیری امان جس روز کہ روح (جبرائیل) اور ملائکہ

وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ

صف بہ صف کھڑے ہوں گے کوئی بھی کلام نہ

اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ

کر سکے گا سوائے اُس کے جس کو رحمٰن نے بولنے کی اجازت دی ہو گی

وَقَالَ صَوَابًا ۝ اِلٰهِیْ اَلْاَمَان

اور اُس کی بات بھی درست ہو گی میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَان یَوْمَ یَنْظُرُ الْمَرْءُ

تیری امان جس روز انسان اپنے کیے کو دیکھ رہا

مَا قَدَّمَتْ یَدَاهُ وَیَقُوْلُ

ہو گا اور کافر گھبرا کر کہہ رہا ہو گا کہ

الْکَافِرُ یٰلَیْتَنِیْ کُنْتُ تُرَابًا ۝

اے کاش کہ میں انسان نہ ہوتا بلکہ مٹی ہوتا

اِلٰهِیْ اَلْاَمَان اَلْاَمَان

اے میرے اللہ تیری امان تیری امان

فِی یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُہٗ

اُس روز جس کی مقدار پچاس ہزار

خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ فَاصْبِرْ

کی لمبی ہو گی پس اے رسول تم

صَبْرًا جَمِیْلًا ۝ اِلٰھِیْ

صبر جمیل کرتے رہو میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَوَدُّ

تیری امان تیری امان جس روز مجرم آرزو

الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ

کرے گا کہ کاش میں آج کے عذاب سے بچنے کے لئے

عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْہِ وَ

اپنے بدلے میں بیٹوں کو اور اپنی بیوی کو

صَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ وَفَصِیْلَتِهٖ

اور اپنے پالے ہوئے افراد خاندان کو اور

الَّتِیْ تُؤْوِیْهِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

روئے زمین کے تمام باشندوں کو دے کر

جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ كَلَّا اِنَّهَا

خود نجات پاسکتا لیکن یہ ہرگز نہ ہوگا یقیناً جہنم

لَظٰی نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی اِلٰهِیْ

کے شعلے جلا جلا کر کھال اُتارنے والے ہیں میرے اللہ

اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

تیری امان تیری امان جس روز دل دہلانے والی

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا



ایک چیخ پیدا ہوگی پھر اس کے بعد دوبارہ

الرَّادِفَةُ ط قُلُوبٌ يَّوْمَئِذٍ

پیچھے پیدا ہو گی اُس روز دل دہل رہے

وَّاجِفَةٌ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ○

ہوں گے اور نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی

اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ اَلْاَمَانَ یَوْمَ

میرے اللہ تیری امان تیری امان جس روز

تَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ لَا بُشْرٰی

ملائکہ کہتے ہوں گے کہ آج مجرمین کے لئے کوئی بھی اچھی

یَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِیْنَ وَیَقُوْلُوْنَ

خبر نہیں ہے اور مجرم کہیں گے کہ آج ہم

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ○ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانَ

رحمت سے بالکل محروم ہیں میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ

تیری امان جس روز ظالم اپنے ہاتھ کاٹتا ہوگا۔

عَلٰی یَدَیْهِ وَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی

اور کہے گا کہ اے کاش میں

اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا

میں اپنا راستہ رسول کے ساتھ ساتھ رکھتا

یَاوَیْلَتَا لَیْتَنِی لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا

ہائے افسوس میں فلاں شخص کو اپنا دوست

خَلِیْلًا ○ اِلٰهِیْ اَلْاَمَانُ

نہ بناتا میرے اللہ تیری امان

اَلْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ

تیری امان جس روز نہ کوئی مال کام

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ

آئے گا نہ بیٹے آج تو وہی راحت پائے گا

اَتَی اللّٰہَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ○

جو اللہ کی راہ میں فرمانبردار دل لے کر آیا ہو

بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ ○

تیری رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَوْجُوْدُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جو ہر زمانہ میں موجود ہے

فِیْ کُلِّ زَمَانٍ لَآ اِلٰہَ اِلَّا

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے جس کی

اللّٰہُ الْمَعْبُوْدُ فِیْ کُلِّ

ہر جگہ عبادت کی جاتی ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَكَانٍ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے

اَلْمَعْرُوْفُ بِاِحْسَانٍ لَآ

جس کے کرم سے انکار نہیں ہو سکتا کوئی

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَلْاَمَانُ

معبود نہیں سوائے اللہ کے تیری امان ہے

اَلْاَمَانُ يَا دَآئِمَ الْمَعْرُوْفِ

تیری امان اے ہمیشہ کرم کرنے والے

يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا

اے ہمیشہ بھلائی کرنے والے اے

هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ اِيَّاكَ

گمراہ لوگوں کو ہدایت کرنے والے صرف تیری ہی

# نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝

عبادت کرتے ہیں ہم اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم

# یَاغَفُوْرُ یَاغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ

اے بخشنے والے اے بہت بخشنے والے (بخش دے مجھ کو) اپنی

# یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

رحمت سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

# صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

رحمتِ خاص جاری ہے محمدؐ اور

# وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

اُن کی آل پر۔

# یا حضرت علی علیہ السّلام مدد

# نماز و دعا، صاحب الزمان

جو شخص اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت رکھتا ہو تو وہ شب جمعہ آدھی رات کے وقت غسل کر کے دو رکعت نماز پڑھے جس میں سورہ الحمد میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ سو مرتبہ پڑھے۔ رکوع میں سات بار سبحان ربی العظیم و بحمدہ اور سجدہ میں سات بار سبحان ربی الاعلیٰ و بحمدہ پڑھے۔ دوسری رکعت بھی اسی طرح بجا لائے بعد نماز سو بار درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِلٰهِیْ عَظُمَ الْبَلَاءُ وَبَرِحَ الْخَفَاءُ وَانْكَشَفَ

اے اللہ بلا بڑی ہو گئی اور پوشیدہ زائل ہو گئی اور پردہ

الْغِطَاءُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ وَضَاقَتِ الْاَرْضُ

کھل گیا اور امید قطع ہو گئی اور زمین تنگ ہو گئی

وَمَنَعَتِ السَّمَاءُ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَاِلَیْكَ

اور آسمان نے (رحمتیں) روک لیں۔ اور تو وہ ہے جس سے مدد مانگی جاتی

الْمُشْتَكَى وَعَلَيْكَ الْمُعَوَّلُ فِي الشِّدَّةِ وَالرَّخَاءِ

ہے۔ اور تیری طرف شکایت کیجاتی ہے اور تجھ پر سختی اور نرمی میں بھروسہ کیا جاتا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اُولِي

اے اللہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج جو صاحبانِ

الْاَمْرِ الَّذِيْنَ فَرَضْتَ عَلَيْنَا طَاعَتَهُمْ وَعَرَّفْتَنَا

امر ہیں تو نے اُن کی اطاعت ہم پر فرض کی ہے اور اس وجہ سے

بِذٰلِكَ مَنْزِلَتَهُمْ فَفَرِّجْ عَنَّا بِحَقِّهِمْ فَرَجًا

تو نے ان کا مرتبہ ہم کو پہچنوا دیا ہے (یا اللہ) ان کے حق کے واسطے سے ہم سے

عَاجِلًا قَرِيْبًا كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ

(ہماری مشکلیں) کھول دے۔ ایسی مشکل کشائی (جو) جلد آنیوالی (اور ایسی) قریب جیسے کہ نگاہ جھپکنا یا وہ

يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِي

اس سے بھی زیادہ قریب۔ اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ آپ دونوں میرے لیے

فَاِنَّكُمَا كَافِيَايَ وَانْصُرَانِي فَاِنَّكُمَا

کفایت فرمائیں پس بیشک آپ دونوں میرے لیے کافی ہیں اور آپ دونوں میری مدد فرمانے والے ہیں

نَاصِرَايَ يَا مَوْلَانَا يَا صَاحِبَ الزَّمَانِ

اے ہمارے مولیٰ اے صاحب الزمانؑ

اَلْغَوْثَ اَلْغَوْثَ اَدْرِكْنِیْ اَدْرِكْنِیْ

فریاد فریاد آپ میری مدد کیجیے۔ آپ میری مدد کیجیے۔ آپ میری مدد کیجیے

اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ

(اسی) گھڑی۔ (اسی) گھڑی (اسی) گھڑی۔ بہت جلد۔ بہت جلد

اَلْعَجَلَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ

بہت جلد۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے محمدؐ اور انکی

اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ ط

پاکیزہ آلؑ کے حق کے واسطے سے۔

بزرگ لوگ یہ دعا نماز میں بطور دعاءِ قنوت پڑھتے تھے،

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بہت مہربان نہایت رحم کرنے والے اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اِلٰهِیْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ

یا اللہ ہم تیری خوبیوں کی سب سے زیادہ خاص (صفت) کے واسطہ سے

وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ وَبِعِصْمَتِهٖ

اور تیری بزرگی کی عزت کے واسطہ سے اور تیرے ناموں کے سب سے بڑے

اَنْبِيَائِكَ وَ بِنُوْرِ اَوْلِيَائِكَ وَ بِدَمِ

نام کے واسطے سے اور تیرے نبیوں کی عصمت (بے گناہی) کے واسطے سے اور تیرے دوستوں کے نور کے

شُهَدَآئِكَ وَ بِمِدَادِ عُلَمَائِكَ وَ بِدُعَاءِ

واسطے سے اور تیرے شہیدوں کے خون کے واسطے سے اور تیرے عالموں کی روشنائی کے واسطے سے

صُلَحَائِكَ وَ بِمُنَاجَاتِ فُقَرَآئِكَ

اور تیرے نیکوکاروں کی دعا کے واسطے سے اور تیرے فقیروں کی مناجات

نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِي الْعِلْمِ وَ

کے واسطے سے تجھ سے علم میں زیادتی اور جسم میں صحت

صِحَّةً فِي الْجِسْمِ وَ طُوْلاً فِي الْعُمْرِ

(درستی) اور تیری فرمانبرداری میں عمر

فِي طَاعَتِكَ وَسَعَةً فِي الرِّزْقِ وَ

میں درازی اور رزق میں کشادگی اور

تَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَ رَاحَةً عِنْدَ

موت سے پہلے توبہ اور موت کے وقت آرام اور موت کے

الْمَوْتِ وَ مَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ وَ نُوْرًا

بعد (گناہوں سے) بخشش اور قبر میں نور

فِي الْقَبْرِ وَنَجَاتًا مِّنَ النَّارِ وَدُخُولًا

اور آگ (دوزخ) سے چھٹکارا پانے اور جنت میں داخل

فِي الْجَنَّةِ وَعَافِيَةً مِّنْ

ہونے اور دنیا کی ہر بلا اور آخرت کے

كُلِّ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ

عذاب سے بچ جانے کا سوال کرتے ہیں

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِبَيْتِهِ

محمدؐ اور ان کے اہلبیتؑ کے حق کے

الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

صدقے سے (کہ وہ) پاک، پاکیزہ

الْمَعْصُومِينَ

معصوم ہیں (ہماری دعا قبول فرما)

# زیارتِ جامعہ جو سب آئمہؑ کی زیارت کے لیے کافی ہے

## زیارتِ جامعہ صغیرہ

شیخ کلینیؒ نے امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا: کسی نے میرے والد سے امام حسین علیہ السلام کے مزار کی زیارت کے بارے میں پوچھا تو آپ نے کہا: ان کے مزار کے آس پاس کی مسجدوں میں نماز پڑھو اور ان میں سے ہر جگہ یہ زیارت پڑھنا کافی ہے:

اَلسَّلَامُ عَلٰٓى اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ وَاَصْفِيَآئِهٖ .
اَلسَّلَامُ عَلٰى اُمَنَاءِ اللّٰهِ وَاَحِبَّآئِهٖ .
اَلسَّلَامُ عَلٰى اَنْصَارِ اللّٰهِ وَخُلَفَآئِهٖ .
اَلسَّلَامُ عَلٰى مَحَالِّ مَعْرِفَةِ اللّٰهِ .
اَلسَّلَامُ عَلٰى مَسَاكِنِ ذِكْرِ اللّٰهِ .
اَلسَّلَامُ عَلٰى مُظَاهِرِيْ اَمْرِ اللّٰهِ وَنَهْيِهٖ .
اَلسَّلَامُ عَلَى الدُّعَاةِ اِلَى اللّٰهِ .
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُسْتَقِرِّيْنَ فِيْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ .
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُمَحِّصِيْنَ فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ .
اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَدِلَّآءِ عَلَى اللّٰهِ .
اَلسَّلَامُ عَلَى الَّذِيْنَ مَنْ وَّالَاهُمْ فَقَدْ وَالَى اللّٰهَ

وَمَنْ عَادَاهُمْ فَقَدْ عَادَى اللّٰهَ وَمَنْ عَرَفَهُمْ فَقَدْ عَرَفَ اللّٰهَ وَمَنْ جَهِلَهُمْ فَقَدْ جَهِلَ اللّٰهَ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِهِمْ فَقَدِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ وَ مَنْ تَخَلّٰى مِنْهُمْ فَقَدْ تَخَلّٰى مِنَ اللّٰهِ اُشْهِدُ اللّٰهَ اِنِّىْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ مُؤْمِنٌ بِسِرِّكُمْ وَعَلَانِيَتِكُمْ مُفَوِّضٌ فِىْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اِلَيْكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَبْرَاُ اِلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔

پس محمّد اور آلِ محمد علیہم السلام پر نام بنام بکثرت درود بھیجو۔ ان کے اعداء سے اللہ کے سامنے اِظہارِ برائت کرو اور اپنے لیے اور مُومنین و مُومنات کے لیے جو چاہو دُعا مانگو۔

(اُصول کافی جلد ۴ صفحہ ۵۷۸-۵۷۹ حدیث ۲ -
مَنْ لایحضرُہُ الفقیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۹ حدیث ۲۲۵-
عیُون اخبارِ الرضاؑ جلد ۲ صفحہ ۲۷۱-۲۷۲ حدیث ۱)

# اِستخارۂ تسبیح

استخارہ کے بارے میں یہ جاننا ضروری ہے کہ جو کام واجب یا حرام ہو اس کے واسطے استخارہ نہیں ہو سکتا بلکہ جب کسی مباح کام کے کرنے یا نہ کرنے میں تردّد ہو اور اس کا نتیجہ سمجھ میں نہ آئے تب استخارہ کرنا چاہیے اور جو کچھ حکم استخارہ کا نکلے اس پر مطمئن ہو جائے اور یقین رکھے کہ اسی میں میرے واسطے بھلائی ہے اور جب کسی کام کے واسطے مطلقاً استخارہ ہو جائے تو پھر دوسری مرتبہ، تیسری مرتبہ استخارہ بے موقع ہے۔ دیوانِ حافظ یا اشعارِ باطلہ سے فال لینا یا نجومیوں کی باتوں پر اعتماد کرنا صحیح نہیں ہے۔

استخارہ کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تسبیح ہاتھ میں لے کر تین مرتبہ صلوات پڑھے پھر تین مرتبہ کہے: اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ اور تسبیح کے دانوں پر ہاتھ ڈالے۔ جتنے دانے ہاتھ میں آئیں ان کو دو دو کر کے پیش امام کی طرف گنے، اگر آخر میں ایک دانہ بچے تو خوب ہے ورنہ بد ہے اور اگر اِستخارہ واجب کرنا ہو تو بجائے فِعل کے اُس کام کے ترک پر استخارہ دیکھے نتیجہ اُلٹا نکلے گا یعنی اگر دو دو دانے آئیں تو اس کام کو ضرور کرنا چاہیے ورنہ نہ کرنے کا اختیار ہے۔

## دُعا برائے حفاظتِ جنّ و بشر

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

نہایت مہربان بہت رحم کرنیوالے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ

(میں) تمام ناموں کے بہترین اللہ کے نام کیواسطے سے (پناہ مانگتا ہوں) (میں) اللہ کے نام سے جو زمین و آسمان کا

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ سَمٌّ وَّلَا دَاءٌ

پروردگار ہے (پناہ مانگتا ہوں) اس اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ نہ زہر اور نہ مرض نقصان

بِسْمِ اللّٰہِ اَصْبَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ بِسْمِ اللّٰہِ

پہونچاتا ہے (پناہ مانگتا ہوں) میں نے اللہ کے نام سے صبح کی اور اللہ پر توکل کیا (میں) اللہ کے نام سے

عَلٰی قَلْبِیْ وَنَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَعَقْلِیْ بِسْمِ

اپنے دل اور اپنی ذات پر (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے اپنے دین اور اپنی عقل کے لئے (پناہ

اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ

مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے اپنے اہل اور اپنے مال پر (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے۔ اس پر جو

رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْءٌ فِیْ

میرے پروردگار نے مجھے عطا کیا (پناہ مانگتا ہوں) اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ نہ

الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ

زمین میں اور نہ آسمان میں کوئی چیز نقصان پہونچاتی ہے اور وہ بہت سننے والا۔ بہت جاننے والا

لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَعَزُّ

ہے (پناہ مانگتا ہوں) اللہ (صرف) اللہ جو میرا پروردگار ہے میں اسکے ساتھ کسی چیز کو شریک

وَاَجَلُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ

نہیں کرتا ہوں اللہ سب (باتوں) سے بڑا ہے، اللہ سب (باتوں) سے بڑا ہے اللہ سب سے زیادہ غالب

ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ

اور سب سے زیادہ بزرگ ہے (میں پناہ مانگتا ہوں) ان چیزوں سے بھی جن سے کہ میں ڈرتا ہوں اور خوف کھاتا ہوں۔

مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ سُلْطَانٍ شَدِيْدٍ

یا اللہ تیرا ہمسایہ بزرگ ہو گیا اور تیری تعریف بزرگ ہو گئی اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے۔ یا اللہ میں تجھ

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ

سے اپنے نفس کی برائی اور ہر سخت بادشاہ کی برائی سے اور ہر سرکش شیطان کی برائی سے، اور ہر حد سے بڑھنے

جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَمِنْ

والے ظالم کی برائی سے اور ہر بری موت کی برائی سے اور ہر زمین پر چلنے والے کی برائی سے پناہ لیتا

شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ

ہوں۔ تو اس کو اس کی پیشانی کے بل پکڑنے والا ہے۔ بے شک میرا

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

الْمَوْتِ يَا مَنْ لَا يَعْجَلُ لِاَنَّهٗ لَا يَخَافُ الْفَوْتَ يَا

زندہ کرنے والے، اے وہ جو جلدی نہیں کرتا ہے۔ اس لئے کہ بیشک وہ

دَائِمَ الثَّبَاتِ يَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ يَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ

ناغہ ہوجانے کا خوف نہیں کرتا ہے۔ اے ہمیشہ قیام کرنے والے۔ اے

الرَّمِيْمِ الدَّارِسَاتِ بِسْمِ اللّٰهِ اِعْتَصَمْتُ بِاللّٰهِ

نباتات کو اُگانے والے اے بوسیدہ و پرانی ہڈیوں کو زندہ کرنے والے۔

وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَرَمَيْتُ

اللہ کے نام سے میں نے اللہ کا دامن تھاما اور اسی پر توکل کیا جو نہیں مریگا اور میں نے دور بھگا دیا۔ ہر اس شخص

كُلَّ مَنْ يُّؤْذِيْنِيْ بِلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

کو جو مجھے تکلیف دیتا ہے، نہیں ہے روک (تمام گناہوں سے) اور نہیں ہے قوت (اطاعت پر)

الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط

مگر بزرگ و برتر اللہ کے ذریعہ سے اور محمدؐ اور ان کی تمام آل پر اللہ کا درود ہو ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

# برائے حفاظت جملہ آفات و بلیات

یہ عمل ہر نماز کے بعد ۱۹ مرتبہ ورد کرے انشاءاللہ تعالیٰ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

نَجَاۃَ مِنْكَ يَا سَيِّدِنَا الْكَرِيْمِ نَجِّنَا وَخَلِّصْنَا

اے ہمارے کرم کرنے والے سردار ہم تجھ سے نجات طلب کرتے ہیں تو ہمکو نجات دے

بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

بہت رحم کرنے والے نہایت مہربان کے نام کے واسطے سے۔

## دعائے حضرت یونس علیہ السلام

تمام مسلمانوں سے میری گزارش ہے کہ وہ آفت اور مصیبت میں اس دعا کی مداومت کریں کیونکہ حضرت یونس علیہ السلام نے یہ دعا سخت مصیبت کے عالم میں پڑھی تھی، اللہ نے انکو شکم ماہی سے نجات دی اِس دعا کے پڑھنے سے تمام بلائیں اور مصیبتیں دور ہو جاتی ہیں۔ اگر یہ آیت (دعا) مصیبت و بلا کے وقت سات سو تیس (۷۳۰) بار پڑھی جائے تو شرِ دشمن اور ہر آفت و بلا سے چھٹکارا پا جائے۔ اور اگر کوئی رنج و غم ہو گا تو دور ہو جائے گا۔ نیز اگر قرض کی ادائیگی کیلئے پڑھے تو قرض ادا ہو جائے گا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

نہیں ہے کوئی معبود مگر تو تو پاک ہے (اگر میں تسبیح نہ کرتا تو) بیشک میں ظلم کرنے والوں میں سے تھا۔

# اَمَّن یُّجِیبُ کا عمل

حسبِ ذیل آیت مصیبت کے دُور کرنے میں زود اثر ہے ایک جلسہ میں بارہ ہزار مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اگر ایک آدمی نہ پڑھ سکے تو متعدد افراد مل کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس عمل کے پڑھنے کے بعد دُو رکعت نماز ادا کر کے حدیثِ کِسا پڑھی جائے۔

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ

آیا کوئی ہے؟ جو بیقرار و مضطر کی دعا کو قبول کرتا ہے

وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ ۝

جبکہ اُس سے دُعا کی جاتی ہے اور وہ بُرائی کو دُور کر دیتا ہے

## برائے امراضِ قلب

سینہ پر دل کے مقام پر ہاتھ رکھیں اور تین مرتبہ اوّل اور تین مرتبہ آخر دُرود پڑھ کر درجِ ذیل دُعا پڑھیں تو قلب کو سکون کا باعث ہوگا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَالَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْئَلُکَ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے۔ یا اے ہمیشہ رہنے والے اے وہ کہ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے میں

اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۝

تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے قلب کو زندہ رکھ اے اللہ! حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما

Presented By: https://jafrilibrary.com

ذَالِكَ بِفَتْحٍ مِّنْكَ تُعَجِّلُهٗ وَبِضُرٍّ

رنج و الم اٹھا دے۔ اور باعزت

تَكْشِفُهٗ وَنَصْرٍ تُعِزُّهٗ وَسُلْطَانٍ حَقٍّ

نصرت فرما، (اور اپنی طرف سے) حق کا غلبہ ظاہر

تُظْهِرُهٗ وَرَحْمَةٍ مِّنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ

کردے اور تیری رحمت ہمیں ڈھانپ لے اور

مِّنْكَ تُلْبِسُنَاهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

اپنی طرف سے عافیت کا لباس عطا فرما اے رحم کرنے والوں

الرَّاحِمِيْنَ ؀

میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

## یَا بَرُّ (نیکوکار)

جس شخص کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو وہ یا برُّ سات مرتبہ پڑھ کر بچہ پر دم کرے اور اللہ کے سپرد کر دے۔ بچہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ شرابی، زانی یہ اسم پڑھنا شروع کر دے تو اس کے دل سے گناہوں کی رغبت دُور ہو گی۔ نیکی کا جذبہ بیدار ہو گا۔

# دُعَائے وَسِیلَہ

ہدیۃ الزائر میں حضرت امام ابوالحسن الرضاؑ نے سماعہ سے فرمایا کہ حاجت براری کیلیے یہ دعا پڑھا کرو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں حضرت محمدؐ اور حضرت علیؑ

فَاِنَّ لَهُمَا عِنْدَكَ شَاْنًا مِّنَ الشَّاْنِ

حق کے واسطے سے پس بیشک تیرے نزدیک بڑی ہی شان ہے

وَ قَدْرًا مِّنَ الْقَدْرِ فَبِحَقِّ ذَالِكَ

اور بہت ہی عزت ہے پس اس شان کے حق

الشَّاْنِ وَبِحَقِّ ذَالِكَ الْقَدْرِ اَنْ

کے واسطے اور اس قدر و عزت کے حق کے واسطے سے

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ

(میں دعا کرتا ہوں کہ) تو محمدؐ و آلِ محمدؐ پر درود بھیج اور

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا ٥

یہ کہ میرے ساتھ ایسا اور ایسا کر۔ (یہاں اپنی حاجت بیان کرنا چاہیے)

# پانچ فوائد کی دُعاء

کتاب "زین المتقین" میں ہے کہ جو شخص روزانہ تین مرتبہ سورہ الحمد پڑھ کر اس دعاء کو پڑھے گا تو اسکی حاجات پوری ہوں گی، لوگوں کی نظر میں عزت ہوگی، دشمنوں سے محفوظ رہے۔ رزق میں برکت ہوگی۔

## بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو مہربان ہے نہایت رحم والا ہے

**مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اَمَامِیْ وَ**

محمدؐ اللہ کے رسول اور ان کی آل پر اللہ کا درود ہو، میرے آگے ہیں اور

**فَاطِمَۃُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ فَوْقَ رَاْسِیْ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ**

فاطمہؑ رسول اللہ کی بیٹی میرے سر پر ہیں اور امیر المومنین ؑ

**عَلِیُّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ وَصِیُّ رَسُوْلَ اللّٰہِ عَنْ یَّمِیْنِیْ**

علیؑ ابنِ ابیطالبؑ رسول اللہ کے وصی میرے دائیں جانب ہیں

**وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّجَعْفَرٌ وَّ**

اور حسنؑ و حسینؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و

**مُوْسٰی وَعَلِیٌّ وَّمُحَمَّدٌ وَّعَلِیٌّ وَّالْحَسَنُ وَالْحُجَّۃُ**

موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و حسنؑ اور حجتؑ

اَلْمُنْتَظَرُ مُحَمَّدُ صَاحِبُ الزَّمَانُ اَئِمَّتِیْ صَلَوٰتُ

جو انتظار کیے ہوئے ہیں یعنی محمدؑ (اس) زمانے کے صاحب میرے ائمہ ہیں۔ رحمتیں ہوں

اللّٰہِ عَلَیْھِمْ عَنْ شِمَالِیْ وَاَبُوْذَرٍ وَّسَلْمَانُ وَمِقْدَادُ

اللہ کی ان حضرات پر۔ میرے بائیں جانب اور ابوذر اور سلمان اور مقداد

وَحُذَیْفَۃُ وَعَمَّارَۃُ وَاَصْحَابُ رَسُوْلَ اللّٰہِ رَضِیَ

اور حذیفہ یمانی اور عمارِ یاسر اور اصحابِ رسولِ خدا راضی ہو

اللّٰہُ عَنْھُمْ مِنْ وَّرَآءِیْ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ عَلَیْھِمْ

اللہ ان سے۔ میرے پیچھے کی جانب، اور فرشتے۔ اُن سب پر

السَّلَامُ حَوْلِیْ وَاللّٰہُ تَعَالٰی رَبِّیْ تَعَالٰی

سلام ہو میرے ہر طرف ہیں اور اللہ تعالیٰ میرا پروردگار بلند و برتر ہے

شَأْنُہٗ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُہٗ وَتَظَاھَرَتْ

اس کی شان۔ پاکیزہ ہیں اس کے اسماء اور ظاہر ہوگئیں

اٰلَاءُہٗ مُحِیْطٌ بِیْ وَحَافِظِیْ وَحَفِیْظِیْ

اسکی نعمتیں۔ میرا احاطہ کرنے والا اور میری حفاظت کرنیوالا اور میرا نگراں ہے

وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ۔ بَلْ

اور اللہ ان کے ہر طرف احاطہ کرنے والا ہے بلکہ

هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ۝ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝

وہ قرآن مجید لوحِ محفوظ میں ہے

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝

پس اللہ بہترین حفاظت کرنیوالا ہے اور وہ رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

اے بلند اے بلند قدرت اے بلند شان اے بلند مرتبہ اے بلند تر

یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ۝ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ

اے بلند و بالا اے بلند و برتر ؛ پاک ہے اللہ (ہر برائی سے) اور حمد و ستائش

لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ۝

اللہ کیلئے ہے اور نہیں ہے معبود سوائے اللہ کے اور اللہ تو سب سے زیادہ بڑا ہے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

اور نہیں ہے طاقت اور نہیں ہے قوت سوائے اللہ کی مدد و طاقت کے جو بلند مرتبہ

الْعَظِیْمِ ۝ بِرَبِّ الْكَرِیْمِ وَهُوَ الْعَلِیُّ

بزرگی والا ہے قسم ہے کریم و بزرگ و بخشش والے پروردگار کی اور وہی بلند و بالا

الْوَلِیُّ الْقَدِیْمُ یَا وَاحِدُ ۝

# برائے دفع امراض

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حضرت رسالتمآبؐ سے روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بعد نمازِ فجر اس دعا کو چالیس مرتبہ پڑھ کر جہاں بیماری (درد) ہو وہاں پر ہاتھ پھیرے تو حق تعالیٰ شفاء عطا فرمائے گا۔

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ط اَلۡحَمۡدُ

اے اللہ درود بھیجتا رہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر تمام تعریف

لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ط حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ط

اللہ پروردگارِ عالمین کے لیے ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حمایتی ہے

تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِيۡنَ ط وَلَا حَوۡلَ وَ

اللہ بڑی برکت والا ہے جو پیدا کرنیوالوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے طاقت اور

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ ط اَللّٰهُمَّ

نہیں ہے قوّت سوائے اللہ بلند وصاحب بزرگی کی مدد کے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ٥

درود بھیجتا رہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر

# دُعاءِ معراج

کفعمی علیہ الرحمہ نے مصباح میں اِس دُعاء کو امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ جناب امیر علیہ السلام نے جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بہت کچھ فضائل کے ساتھ نقل فرمایا ہے جن کا خلاصہ یہ ہے کہ جو شخص اس دُعاءُ کو پڑھے خداوندِ عالم اُس پر رحمت نازل فرماتا ہے اور اُس کے تمام گناہوں کو بخش دیتا ہے بلکہ اُس کے ماں باپ اور پڑوسیوں کی بھی مغفرت فرماتا ہے اور اُس شخص کو ستر ہزار سال کی عبادت کا ثواب کرامت فرماتا ہے۔ نیز ہر قسم کے غم دُور ہوتے ہیں، قرض ادا ہوتا ہے ۔جو کوئی اِس دعاء کو مشک و زعفران سے لکھ کر بیمار کو پلائے تو مریض کو شفاء حاصل ہو۔ جو کوئی اِس دُعاء کو لکھ کر اپنے پاس رکھے ہر قسم کے شر سے محفوظ رہے اور حاجتیں پوری ہوں۔ جو کوئی اپنے گھر میں رکھے روزی میں وسعت ہو اور گھر تمام آفتوں سے محفوظ رہے، ہر مشکل آسان ہوتی ہے: دُعا یہ ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَّلَا مَنْكُوْدٍ ۰ يَا مَنْ هُوَ لِمَنْ دَعَاهُ لَيْسَ

بے نیل ومرام نہیں پلٹاتا۔ اے وہ ذات جو پکارنے والے سے

بِبَعِيْدٍ ۰ وَهُوَ نِعْمَ الْمَقْصُوْدُ ۰ يَا مَنْ

دور نہیں ہے اور وہ بہترین مقصود ہے۔ اے وہ ذاتِ اقدس

رَجَآءُ عِبَادِهٖ بِحَبْلِهٖ مَشْدُوْدٍ ۰ يَا مَنْ

جسکے بندوں کی اُمیدیں اُسکی (رحمت) کی رسّی سے بندھی ہوئی ہیں۔ اے وہ ذاتِ پاک

شِبْهُهٗ وَمِثْلُهٗ غَيْرُ مَوْجُوْدٍ ۰ يَا مَنْ لَيْسَ

جس کی نہ شبیہ ہے اور نہ مثل ونظیر ہے۔ اے وہ ذات جو نہ کسی کا

بِوَالِدٍ وَّلَا مَوْلُوْدٍ ۰ يَا مَنْ كَرَمُهٗ وَفَضْلُهٗ

باپ ہے اور نہ کسی سے پیدا ہوا ہے۔ اے وہ ذات جسکے کرم اور فضل کا

لَيْسَ بِمَعْدُوْدٍ ۰ يَا مَنْ حَوْضُ بِرِّهٖ

شمار ممکن ہی نہیں ہے۔ اے وہ پاک ذات جسکے بھلائی کا حوض

لِلْاَنَامِ مَوْرُوْدٍ ۰ يَا مَنْ لَّا يُوْصَفُ بِقِيَامٍ

(گھاٹ) ہر ایک کیلئے کھلا ہوا ہے۔ اے وہ پاک ذات جو نہ اُٹھنے سے متصف ہے

وَّلَا قُعُوْدٍ ۰ يَا مَنْ لَّا تَجْرِيْ عَلَيْهِ حَرَكَةٌ

اور نہ بیٹھنے سے۔ اے وہ ذات جس پر نہ حرکت کا اطلاق ہوسکتا ہے

وَجُمُوْدُهٗ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ

اور نہ سکون کا۔ اے اللہ اے بہت بڑے مہربان، اے بہت زیادہ رحم کرنیوالے، اے چاہنے والے

یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ یَعْقُوْبَ یَا غَافِرَ

اے رحم کرنیوالے بوڑھے و کبیر حضرت یعقوبؑ پر۔ اے داؤدؑ کی فروگذاشت

ذَنْبِ دَاوٗدَ یَا مَنْ لَّا یُخْلِفُ الْوَعْدَ وَ

کو نظرانداز کرنے والے۔ اے وہ جو ثواب کے وعدہ سے نہیں پھرتا، لیکن

یَعْفُوْ عَنِ الْمَوْعُوْدِ یَا مَنْ رِزْقُہٗ وَسِتْرُہٗ

وعید و عذاب سے درگذر فرماتا ہے۔ اے وہ جس کا رزق اور اُس کی پردہ پوشی

لِلْعَاصِیْنَ مَمْدُوْدٌ یَا مَنْ ھُوَ مَلْجَاُ کُلِّ

گناہگاروں کے بھی شاملِ حال ہے۔ اے وہ جسکے دربار اُسکو بھی پناہ ملتی ہے جو

مُقْصًی مَّطْرُوْدٍ یَا مَنْ دَانَ لَہٗ جَمِیْعُ خَلْقِہٖ

(دھتکا) بھگا دیا گیا ہو۔ اے وہ جسکے سامنے اُس کی تمام تر مخلوق

بِالسُّجُوْدِ یَا مَنْ لَّیْسَ عَنْ نَیْلِہٖ وَجُوْدِہٖ اَحَدٌ

سجدہ ریز ہے۔ اے وہ جسکی عطا سے اور سخاوت سے کسی کو کبھی بھی نہیں

مَّصْدُوْدٌ یَا مَنْ لَّا یَحِیْفُ فِیْ حُکْمِہٖ وَیَحْلُمُ

روکا گیا۔ اے وہ جسکے فیصلے انصاف و حکمت سے خالی نہیں ہوتے اور سرکش

عَنِ الظَّالِمِ الْعَنُوْدِ ارْحَمْ عَبِيْدَكَ خَاطِئًا لَمْ

ظالم کے ساتھ بھی بُرد باری فرماتا ہے۔ تو رحم فرما اس خطا کار بندے (مجھ) پر بھی جس نے

يُوْفِ بِالْعُهُوْدِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ يَا بَارُّ

اپنے عہدِ بندگی کو پورا نہیں کیا۔ بلاشبہ تُو جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ اے مہر والے

يَا وَدُوْدُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَيْرِ مَبْعُوْثٍ دَعٰى اِلٰى

اے الفت والے۔ بہترین نبی حضرت محمدؐ پر درود و رحمت نازل فرما کہ جنہوں نے بہترین معبود

خَيْرِ مَعْبُوْدٍ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

کی طرف لوگوں کو دعوت دی، اور اُنکی آلِ طیبین و طاہرین پر بھی رحمت فرما، کہ

اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

جو کرم و جود والے ہیں۔ اور تُو ہم پر وہی (کرم) فرما جس کا تُو اہل ہے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۔

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے، تمام رحم کرنیوالوں میں۔ اے سب کرم کرنیوالوں سے زیادہ کرم کرنیوالے۔

# دُعائے وُسعتِ رزق

## (۱)

حضرت امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص یہ دعا تین

مرتبہ دن میں کسی وقت اور رات میں کسی وقت بھی پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اُسے ایسے ذریعے سے

روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں بھی نہ ہوگا۔ بہتر یہ ہے کہ اس دعا کو بعد نماز فجر اور بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔ اور بعد ختم دعا، تین مرتبہ درود پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو رحمٰن ہے رحیم ہے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَا حَيُّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ

اے ہمیشہ قائم رہنے والے، اے جلال و بزرگی والے! میں سوال کرتا ہوں تیرے اُس اسم کے

الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا

واسطے سے جو عظیم اور عظیم ترین ہے کہ تُو مجھے بکثرت رزقِ حلال اور پاکیزہ عطا فرما

طَيِّبًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اپنی رحمت کے سبب سے اے رحم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحمت نازل کرنیوالے

۲۔ امامؑ نے فرمایا: جو اس دعا کو بروز جمعہ ستّر مرتبہ پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اُسے غنی کر دیتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يَا مُفِيْدُ يَا غَفُوْرُ يَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ

اے فائدہ دینے والے۔ اے بخشنے والے، اے دوستی کرنیوالے، مجھے بے پرواہ کر دے حلال کے

عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ

ذریعے حرام سے اور اپنی فرمانبرداری کے ذریعے اپنی معصیت سے

وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اور اپنی بزرگی و فضل کے ذریعے اپنے غیر سے، تیری رحمت کا واسطہ اسے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ۔

(زیادہ رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں میں)

۳۔ بعد نمازِ صبح سَو مرتبہ یہ دعا پڑھنے سے تنگدستی اور فقر قریب نہیں آتا۔

یہ دعا بڑی زود اثر اور انتہائی مجرب ہے۔

مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَاحَوْلَ وَلَا

جو کچھ خدا چاہتا ہے وہ ہوتا ہے۔ نہیں ہے طاقت اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

قوت سوائے خدائے بلند و بزرگ کی مدد و طاقت کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

## دُعائے حاجات

یہ دُعا حضرت امام حسین علیہ السّلام نے اُس وقت فرمائی جب آپؑ

زخموں سے چور تھے، اور رخصتِ آخر کے لیے حضرت امام زین العابدین علیہ السّلام کے پاس پہونچے تھے۔ اِس دُعا کے پڑھنے سے تمام مصائب اور بلائیں دور ہو جاتی ہیں اور ہر نماز کے بعد اس دُعا کا پڑھنا نہایت ہی باعثِ خیر و برکت اور موجبِ ثوابِ بے حساب بھی ہے۔ ○

بِحَقِّ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ○ وَبِحَقِّ طٰهٰ

(یا اللہ!) تجھے واسطہ یٰسٓ اور قرآنِ حکیم کا اور واسطہ طٰہٰ

وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ ○ یَا مَنْ یَّقْدِرُ عَلٰی حَوَائِجِ

اور قرآنِ عظیم کا اے سائلوں کی حاجتوں پر قدرت رکھنے

السَّآئِلِیْنَ ○ یَا مَنْ یَّعْلَمُ مَا فِی الضَّمِیْرِ ○ یَا مُنَفِّسَ

والے اے وہ جو دلوں کے حالات کو جانتا ہے اے دور کرنے

عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ ○ یَا مُفَرِّجُ عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ ○

والے تمام بلاؤں کو اے غمزدہ لوگوں کو غم و ہم سے نجات دہندہ

یَا رَاحِمَ الشَّیْخِ الْکَبِیْرِ ○ یَا رَازِقَ الطِّفْلِ

اے رحم کرنیوالے بوڑھوں پر اے بچہ کو رزق

الصَّغِیْرِ ○ یَا مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ ○ صَلِّ

پہونچانیوالے (بطنِ مادر میں) اے وہ جو تفسیر و تفصیل کا محتاج نہیں ہے درود بھیج

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ ○

محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری حاجات کو پورا فرما۔ (اپنی حاجات بیان کریں)

# دُعائے حفظِ ایمان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

میں راضی ہوں اللہ سے کہ جو پروردگار ہے اور محمدؐ سے (رحمت نازل ہو اللہ کی

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ) نَبِيًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ

اُن پر اور اُن آل پر) جو (میرے) نبی ہیں اور اسلام سے (راضی ہوں) جو میرا دین ہے اور

بِالْقُرْاٰنِ كِتَابًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِعَلِيٍّ

قرآن سے جو کتاب ہے اور کعبہ (میرا) قبلہ ہے اور علیؑ (میرے)

وَّلِيًّا وَّاِمَامًا وَّبِالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَ

ولی اور امام ہیں اور حسنؑ و حسینؑ سے (راضی ہوں) اور

عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ

علیؑ ابن الحسینؑ اور محمدؑ ابنِ علیؑ

جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَّمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ وَّعَلِيِّ

جعفرؑ ابنِ محمدؑ اور موسیٰؑ ابن جعفرؑ اور علیؑ

ابْنِ مُوْسٰى وَمُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ

ابنِ موسیٰؑ اور محمدؑ ابنِ علیؑ اور علیؑ ابنِ محمدؑ اور

الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَّالْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ

حسنؑ ابنِ علیؑ اور حجت ابنِ حسنؑ رحمتیں نازل ہوں۔

اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَئِمَّةً (وَّسَادَةً) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اللہ کی ان سب حضرات کے اوپر جو (میرے) امام (اور میرے سردار) ہیں۔ یا اللہ بیشک میں

رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً فَارْضِنِيْ لَهُمْ اِنَّكَ عَلٰى

راضی ہوں کہ یہ حضرات میرے ائمہ ہیں اور تو مجھے ان سے راضی جان لے۔ بیشک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

ہر شے کے اوپر قدرت تامہ رکھتا ہے

## برائے دفع امراض

حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس دعا کو روزانہ تین مرتبہ پڑھا کرو انشاء اللہ کبھی بیمار نہ ہو گا بیمار کو شفا ہو گی

اَللّٰهُ قَدِيْمٌ اَزَلِيٌّ يُزِيْلُ الْعِلَلَ وَهُوَ قَائِمٌ اَزَلِيٌّ

اللہ قدیم ہے۔ ہمیشہ سے ہے۔ وہ زائل کرتا ہے بیماریوں کو۔ اور وہ قائم ہے ہمیشہ سے

بِالْاَزَلِيَّةِ لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

نہ وہ زائل ہوا ہے نہ وہ زائل ہو گا۔ واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنیوالے

الرَّاحِمِيْنَ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ

تمام رحم کرنیوالوں سے۔ اور درود بھیج اے اللہ محمدؐ اور ان کی آل پر جو پاک و پاکیزہ ہیں۔

# دُعائے توسّل

علامہ مجلسیؒ نے فرمایا ہے کہ بعض معتبر کتابوں میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انھوں نے اس دعائے توسّل کو ائمہ علیہم السّلام سے روایت کی ہے اور انھوں نے کہا کہ اس کو میں نے کسی معاملہ میں نہیں پڑھا مگر اس کی قبولیت کا اثر بہت جلدی پایا اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تو ہی میری توجہ کا مرکز ہے

بِنَبِیِّكَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ

تیرے نبی کے واسطے سے جو رحمت والا ہے محمدؐ صلی اللہ علیہ و آلہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ

(ان پر رحمتیں نازل ہوں اللہ کی اور اُنکی آل پر بھی) اے ابو القاسم یا رسول اللہ!

اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمَةِ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

([illegible] اے ہمارے آقا)

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور آپ ہی سے شفاعت چاہتے ہیں اور آپ ہی کو وسیلہ

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

بناتے اللہ کے پاس، اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے خدا کے نزدیک برگزیدہ آپ اللہ سے ہماری سفارش فرمائیے

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ

اے ابوالحسنؑ ! اے امیرالمومنین ! اے علیؑ

ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ

ابن ابی طالبؑ ! اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار ! اور ہمارے آقا ! ہماری نظریں آپ پر لگی ہوئی ہیں اور ہم آپکی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی بارگاہ میں ، اور ہم نے آپ ہی کو اپنی حاجتوں کے

يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

پیش پیش رکھا ہے اے خدا کے نزدیک برگزیدہ

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءُ

ہمارے لیے اللہ سے سفارش کیجیے۔ اے (شہزادی) فاطمۃ الزہرا!

یَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الرَّسُوْلِ یَا

اے دخترِ محمدؐ! اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے

سَیِّدَتَنَا وَمَوْلَاتَنَا اِنَّا تَوَجَّھْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہماری سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپکو اپنا شفیع

وَتَوَسَّلْنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاکِ بَیْنَ

اور آپ کو اپنا وسیلہ بناتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی تمام حاجتوں

یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْھَةً عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعِیْ

میں مقدّم جانتے ہیں۔ اے اللہ کے نزدیک محبوب ترین شخصیت ہمارے لیے

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا مُحَمَّدٍ یَا حَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ

آپ اللہ سے سفارش کیجیے۔ یا ابو محمدؑ! یا حسنؑ مجتبیٰ ابن علیؑ

اَیُّھَا الْمُجْتَبٰی یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ

اے مجتبیٰ اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا سَیِّدَنَا وَمَوْلٰنَا اِنَّا

اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و مولا ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

آپ کی طرف توجہ کرتے ہیں اور آپ سے اپنی سفارش اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کا وسیلہ

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا

چاہتے ہیں اور آپ ہی کو ہم اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھتے ہیں۔

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اے اللہ کے نزدیک محترم ہماری سفارش فرما دیجیے۔ اللہ کی بارگاہ میں

يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا

اے ابوعبداللہ ! اے حسینؑ بن علیؑ اے

الشَّهِيْدُ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى

شہید اے فرزندِ رسول اللہ ! اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر، اے ہمارے سردار و آقا ! ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ ہی سے اللہ کی بارگاہ میں شفاعت کے طلب گار ہیں۔ اور ہم نے آپ ہی کو

بَيْنَ يَدَىْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ

اپنی حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اور اے اللہ کے نزدیک محترم !

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا عَلِیَّ

آپ اللہ سے ہماری شفاعت فرمائیے اے ابوالحسن اے علیؑ

بْنَ الْحُسَیْنِ یَا زَیْنَ الْعَابِدِیْنَ یَا بْنَ

ابن الحسین اے زین العابدینؑ اے فرزندِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ یَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهٖ یَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر۔ اے

سَیِّدَنَا وَ مَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے سردار اور ہمارے آقا! ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَی اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَیْنَ

شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے ہیں اللہ کی بارگاہ میں، اور ہم نے آپ کو اپنی تمام

یَدَیْ حَاجَاتِنَا یَا وَجِیْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں کے پیش پیش رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک محترم!

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ یَا اَبَا جَعْفَرٍ یَا مُحَمَّدَ

آپ ہماری شفاعت کیجیے اللہ سے۔ اے ابوجعفر اے محمدؑ

بْنَ عَلِیٍّ اَیُّهَا الْبَاقِرُ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن علیؑ اے باقر اے فرزندِ رسول اللہ

يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ کی شفاعت اور آپ ہی کا وسیلہ چاہتے

اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے (اس کام کیلئے) آپ ہی کو مقدم جانا ہے کہ ہماری

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللهِ

حاجتیں پوری ہوں، اے اللہ کے نزدیک محترم! ہماری شفاعت بس آپ ہی اللہ سے

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ

کرسکتے ہیں۔ اے ابوعبداللہ! اے جعفرؑ ابن محمدؐ

اَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللهِ يَا

اے صادقؑ اے فرزند رسول اللہ! اے

حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰنَا

اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار و آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلبگار ہیں

فَقْرِیْ وَحَاجَتِیْ اِلَی اللّٰہِ وَتَوَسَّلْتُ

اس دن جب کہ میرے پاس کچھ نہ ہوگا اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کے وسیلہ کا

بِکُمْ اِلَی اللّٰہِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِکُمْ اِلَی

متمنی ہوں اور اللہ کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کا

اللّٰہِ فَاشْفَعُوْا لِیْ عِنْدَ اللّٰہِ وَاسْتَنْقِذُوْنِیْ

خواستگار ہوں۔ بس آپ سب حضرات میری شفاعت اللہ سے فرما دیجیے اور مجھے بچا لیجیے

مِنْ ذُنُوْبِیْ عِنْدَ اللّٰہِ فَاِنَّکُمْ وَسِیْلَتِیْ

میرے گناہوں سے اللہ کی بارگاہ میں اس لیے کہ آپ ہی تو میرے لیے

اِلَی اللّٰہِ وَبِحُبِّکُمْ وَبِقُرْبِکُمْ اَرْجُوْا

وسیلۂ نجات ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور آپ کی محبت اور تقرب سے مجھے امید ہے

نَجَاۃً مِّنَ اللّٰہِ فَکُوْنُوْا عِنْدَ اللّٰہِ رَجَائِیْ

نجات کی اللہ کی بارگاہ سے ۔ بس آپ ہی اللہ کے نزدیک میری امید ہو

یَا سَادَتِیْ یَا اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِمْ

جائیں۔ اے میرے سردارو ! اے اللہ کے اولیاء ! اللہ کی رحمت نازل ہو ان

اَجْمَعِیْنَ وَلَعَنَ اللّٰہُ اَعْدَآءَ اللّٰہِ وَظَالِمِیْہِمْ

سب اور اللہ کے دشمنوں اور آپ پر ظلم کرنیوالوں پر اللہ کی لعنت ہو

اللهِ يَا حُجَّةَ اللهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا، ہم آپ ہی کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور

بِكَ اِلَى اللهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ کے متمنی ہیں اور ہم نے آپ اپنی حاجتوں میں

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللهِ اِشْفَعْ لَنَا

مقدم رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ ہمارے شفاعت کیجیے

عِنْدَ اللهِ

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کریں، انشاء اللہ پوری ہوں گی۔

ایک اور روایت میں آیا ہے کہ اس کے بعد یہ دُعا بھی پڑھے:

يَا سَادَتِيْ وَمَوَالِيَّ اِنِّيْ

اے میرے سردار و آقا... میں آپ کے

تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَئِمَّتِيْ وَعُدَّتِيْ لِيَوْمِ

وسیلہ سے خدا کی طرف توجہ کرتا ہوں اے میرے ائمہ جو میرا ذخیرہ آخرت ہیں

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ

اللہ سے ہماری شفاعت فرما دیجیے اے ابو محمدؑ اے حسنؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ

ابنِ علیؑ اے پاک و پاکیزہ عسکری اے فرزندِ

رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

رسول اللہ اے اللہ کی حجت اُس کی مخلوق پر۔ اے ہمارے

وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

سردار و آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں اور ہم آپ ہی سے شفاعت و وسیلہ

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ

کے خواہش مند ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم جانتے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت

اللّٰهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلَفَ الْحُجَّةَ اَيُّهَا

فرما دیجیے۔ اے حسنؑ العسکری کے وصی اور فرزند اے حجتِ (خدا) اے

الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ الْمَهْدِيُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ

قائم (اے حکم خدا کے) منتظر ہدایت یافتہ (من اللہ) اے فرزندِ رسول اللہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

اور ہمارے آقا! ہم آپ ہی کی طرف متوجّہ ہیں اور ہم آپ ہی سے سفارش

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا

اور توسل کے طلبگار ہیں اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں میں مقدم

يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

رکھا ہے اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ! اللہ سے ہماری سفارش کیجیے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ اَيُّهَا الْهَادِیْ

اے ابوالحسن اے علیؑ ابن محمد اے ہادی

النَّقِیُّ يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

نقی (پاک وپاکیزہ) اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت اُس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰینَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم آپ کی طرف متوجہ ہیں

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

اور آپ سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی بارگاہ میں اور ہم نے آپ

بَيْنَ يَدَیْ حَاجَاتِنَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

کو اپنی حاجتوں میں مقدم رکھا ہے اور اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ!

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى اَيُّهَا

اے ابوالحسن اے علیؑ ابنِ موسیٰ اے وہ جو

الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى

رضا ہیں اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی حجت اس کی

خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلٰينَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

مخلوق پر اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا، ہم آپ ہی کی طرف متوجہ

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ

ہیں اور آپ سے شفاعت اور توسل کے متمنی ہیں اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيْهًا عِنْدَ اللّٰهِ

حاجتوں میں آپ ہی کو مقدم جانتے ہیں۔ اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ!

اِشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے۔ اے ابوجعفر! اے محمدؑ

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ

ابنِ علیؑ اے تقیؑ الجواد! اے فرزندِ رسول اللہ

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ يَا سَيِّدَنَا

اے اللہ کی حجت اس کی مخلوق پر اے ہمارے سردار!

إِلَى اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

اللہ کی بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی حاجتوں کے بارے میں آپ ہی کو مقدم جانتے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

ہیں اے اللہ کے نزدیک برگزیدہ اللہ سے ہماری شفاعت کیجیے

يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا

اے ابو الحسن! اے موسیٰ ابن جعفر! اے

الْكَاظِمُ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

کاظمؑ! اے فرزندِ رسول اللہ اے اللہ کی

اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

حجت اس کی مخلوق پر، اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا، ہم

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى

آپ کی طرف متوجہ ہیں اور آپ ہی سے شفاعت اور وسیلہ کے طلب گار ہیں اللہ کی

اللّٰهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا

بارگاہ میں۔ اور ہم اپنی حاجتوں میں آپ کو ہی مقدم جانتے ہیں۔ اے

وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ

اللہ کے نزدیک محترم! ہماری اللہ سے شفاعت فرمائیے

مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

خواہ وہ اولین میں سے ہوں یا آخرین میں۔ بے اے تمام

اٰمِیْنَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

عالمین کے پروردگار ایسا ہی کر ان پر

# دُعائے مغفرت

یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ بارگاہِ قاضی الحاجات میں اپنی حاجتوں کو پیش کرنے سے قبل اپنے برادرانِ مومن کے حق میں دعائیں مانگی جائیں تو اُن کے ساتھ اپنی دعائیں بھی مستجاب ہوتی ہیں۔

چنانچہ دعائے مغفرت بھی اسی اصول پر مبنی ہے اس دعا کے معانی سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا مفلسی و تنگدستی کو دور کرنے، قرض ادا کرنے، پریشانیوں اور مصائب کو دور کرنے، قید سے آزادی، بیماری سے صحت، امورِ فاسدہ سے گریز، اصلاحِ معاشرہ وغیرہ کے لیے بےحد مفید اور انتہائی مجرب ہے۔ اس دعا کو ہر نماز کے بعد یعنی پانچ مرتبہ روزانہ پڑھنے سے تمام گناہانِ صغیرہ و کبیرہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ



(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَھْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ! اہلِ قبور کو سرور و مسرت عطا فرما (ان پر رحم فرما)

اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ

اے اللہ! ہر فقیر و نادار کو غنی کر دے۔ اے اللہ! ہر بھوکے کو

جَائِعٍ اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیَانٍ اَللّٰھُمَّ

شکم سیر کر دے اے اللہ! ہر برہنہ کو لباس عطا فرما دے اے اللہ!

اقْضِ کُلَّ مَدْیُوْنٍ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ

ہر قرضدار کے قرض کو ادا فرما دے اے اللہ! ہر مضطرب اور

کُلِّ مَکْرُوْبٍ اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیْبٍ

پریشان کی مصیبت کو دور فرما دے اے اللہ! ہر مسافر کو اس کے وطن واپس پہونچا

اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیْرٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ

دے۔ اے اللہ! ہر قیدی کو رہا فرما دے۔ اے اللہ! تمام مسلمانوں کے کل

فَاسِدٍ مِّنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ

فاسد (خراب) امور کی اصلاح فرما دے۔ اے اللہ!

اشْفِ کُلَّ مَرِیْضٍ اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا

تمام بیماروں کو صحت عطا فرما دے۔ اے اللہ! اپنی تونگری سے

بِغِنَاكَ اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ

ہماری فقیری کا دروازہ بند کردے۔ اے اللہ! ہمارے بدترین حالات کو اپنی

حَالِكَ اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَ

حسنِ تدبیر سے بدل دے۔ اے اللہ! ہمارے قرضوں کو ادا فرما کر ہمیں اپنی

اَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

تونگری سے مالا مال فرما دے اس لیے کہ تو ہر شے پر

قَدِیْرٌ ٥

قادر ہے

## دُعاءِ طلبِ حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف بن برخیا وزیرِ جناب سلیمان علیہ السلام نے اس ہی دعاء کے ذریعہ سے چشم زدن میں مُلکِ سبا سے تختِ بلقیس منگوا لیا تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اس ہی دُعاء کے ذریعہ سے مُردوں کو زندہ کیا کرتے تھے چونکہ اس دعاءِ پاک میں اسمِ اعظم موجود ہے اس لئے یقینِ کامل ہے کہ اگر

بخلوصِ دل طلب حاجات (جو جائز ہوں) کے لیے اس دعا کو پڑھا جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دلی مراد پوری ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا

اے اللہ! تجھ سے اس لیے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے۔ نہیں ہے

اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ

کوئی خدا علاوہ تیرے جو زندہ و قائم (عالمین کو سنبھالنے والا ہے) پاک و پاکیزہ ہے

نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَ

(پاک کرنیوالا ہے) آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے تو ہی پوشیدہ اور

الشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ

ظاہر کا جاننے والا ہے۔ تو ہی بزرگ و برتر ہے۔ احسان کرنیوالا اور عظمت والا ہے

وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ

اور مکرم ہے اور اب تو حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمتیں نازل فرما اور

اَنْ تَفْعَلَ بِیْ (كَذَا وَ كَذَا)

ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما (کذا کذا کی جگہ مقاصد بیان کریں)

# برائے دفع امراض

امام جعفر صادقؑ نے حضرت رسالتمآب صلعم سے روایت کی ہے کہ کوئی بیماری ہو تو بعد نماز فجر (صبح) چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل دعا پڑھ کر جہاں بیماری (درد وغیرہ) ہو وہاں اُس پر ہاتھ پھیرے، حق تعالیٰ شفا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بہت مہربان و رحم کرنے والے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

اے اللہ درود بھیجتا رہ محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے

الْعٰلَمِيْنَ ؕ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؕ تَبَارَكَ اللّٰهُ

جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا حمایتی ہے۔ اللہ بڑی برکت

اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ؕ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

والا ہے جو پیدا کرنے والوں میں بہترین ہے۔ اور نہیں ہے رکاوٹ اور نہیں ہے قوت لیکن اللہ کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

جو بلند مرتبہ اور بڑی عظمت والا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر درود بھیجتا رہ۔

# اِسمِ اعظم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○

وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر چھپے ہوئے اور کھلے ہوئے کا جاننے والا ہے۔ وہی بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اسمِ اعظم سے مُراد اللہ تعالیٰ کا وُہ صفاتی یا ذاتی نام ہے جسے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ سے خصوصی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ اسمِ اعظم پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے مالا مال کر دیتا ہے، وُہ اپنے رب سے اسمِ اعظم کی بدولت جو کچھ مانگتا ہے سو پاتا ہے۔ اسمِ اعظم کے صدقے اس کی ہر دُعا قبول ہوتی ہے۔ جن لوگوں کو اسمِ اعظم کا راز ہاتھ آجاتا ہے وُہ اس کے خاص بندے بن جاتے ہیں اللہ انہیں دین و دُنیا میں انعام یافتہ بنا دیتا ہے۔ انہیں نہ مٹنے والی عزت ملتی ہے اور نہ ختم ہونے والی دولت میسّر آتی ہے گویا کہ اسمِ اعظم ہر کام کی کنجی ہے اور گوناگوں فیوض و برکات کا حامل ہے۔

اللہ کا ذاتی نام اور ہر صفاتی نام اس کی ایک خاص شان کا مظہر ہے۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کو جس شان یعنی جس صفاتی نام سے پکارتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی اس شان کے فیوض و برکات سے اسے نواز دیتا ہے اور اپنی اس خاص شان کا راز

Presented By: https://jafrilibrary.com

اِن الفاظ میں اللہ تعالیٰ کی ایک خصوصی شان مضمر ہے جو ان الفاظ کے پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔ اس ضابطہ کی روشنی میں مندرجہ ذیل آیات اور احادیث کے الفاظ کا شمار اسمِ اعظم میں ہوتا ہے اور ان اسماء کو کثرت سے پڑھنے کے بعد جو دعا بھی اللہ کے حضور کی جائے گی وہ اِن شاء اللہ قبول ہو گی۔

**پہلی حدیث** حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ تمام اذکار سے افضل کلمہ طیبہ ہے۔

| | |
|---|---|
| لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ | اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں |

**دوسری حدیث** حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں یہ دعا پڑھی تھی لہٰذا جو مسلمان کسی حاجت کے وقت اس دعا کو پڑھ کر جو بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ

اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں

مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ظالموں سے تھا۔

**تیسری حدیث** حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ

کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں چھپا ہوا ہے: مشکوٰۃ

وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ

اور وہی تمہارا واحد معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو رحمٰن و

الرَّحِیْمُ الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ

رحیم ہے (بقرہ) الف لام میم اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ

الْقَیُّوْمُ ○

قائم ہے (آل عمران)

**چوتھی حدیث** حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ان الفاظ کا ورد کرتے ہوئے سنا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس بندے نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اختیار کر کے دعا کی یہ اسم اعظم ایسا ہے کہ اس کے ذریعے جو دعا مانگی جاتی ہے اللہ قبول فرماتا ہے۔ مشکوٰۃ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

اے اللہ میں تجھ سے اس لیے التجا کرتا ہوں کہ بے شک تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَ

نہیں تو اکیلا ہے، بے نیاز ہیں، نہ تو نے کسی کو جنا اور نہ تو کسی سے

لَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

جنا گیا، اور تیرا کوئی ہمسر نہیں

**پانچویں حدیث**

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا، نماز کے بعد اُس نے یہ دُعا مانگی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے واسطے سے دُعا مانگی ہے اور اسمِ اعظم وُہ نام ہے کہ اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے جو التجا کی جاتی ہے، وُہ پوری ہوتی ہے (نسائی)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے التجا کرتا ہوں بے شک تو ہی حمد کے لائق ہے نہیں کوئی معبود

اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

تیرے سوا تُو بڑا احسان کرنے والا مہربان ہے آسمانوں اور زمین کو تو ہی ایجاد کرنے

وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا حَیُّ

والا ہے اے جلال اور اکرام کے مالک اے زندہ

یَا قَیُّوْمُ ط

اور قائم

**چھٹی حدیث**

ایک روایت میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ان پانچ کلموں کے ساتھ دُعا کرکے جو سوال بھی کرے گا اللہ اسے پورا کرے گا۔

① لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

② لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ③ وَهُوَ عَلٰى

اُسی کا تمام مُلک ہے اور اُسی کی تمام تعریف ۔ اور وہی ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ⑤ وَ

قادر ہے ۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں اور

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

کوئی بھی طاقت اور کوئی بھی قوت اس کے بغیر میسّر نہیں ہے ۔

**ساتویں حدیث**

ایک اور حدیث میں ہے کہ ایک مرتبہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے ناپاس سے گزرے جو یہ کہہ رہا تھا تو آپؐ نے اس سے فرمایا کہ تُو جو چاہے مانگ اللہ کی نگاہِ کرم تجھ پر ہے (حصن حصین)

يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

اے سب پر رحم کرنے والے زیادہ رحم کرنے والے ۔

**خلاصۂ احادیث**

ان احادیث سے یہ واضح ہوتا ہے لفظ اَللّٰهُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ، يَا قَادِرُ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ:

یَالَطِیفُ، یَااَللّٰہُ اسمِ اعظم ہیں اور جو شخص ان میں سے کسی ایک کا کروڑوں کی تعداد میں ورد کرے وُہ اسمِ اعظم کے اسرار کو پا لے گا اور اس کے بعد زبان سے جو نکالے وہی پورا ہوگا۔ ورد کا آسان طریقہ یہ ہے کہ دس ہزار مرتبہ صبح اور دس ہزار مرتبہ سونے سے پہلے ورد کیا جائے اور سات سال تک یہی معمول جاری رکھا جائے تو آخر حسبِ خواہش اسمِ اعظم کے فوائد حاصل ہونے لگیں گے۔

اسمِ اعظم میں دُنیا و آخرت میں کامیابی اور مشکلات کا حل موجود ہے بشرطیکہ خلوصِ دل سے اس کا وظیفہ کیا جائے بلکہ ولایت کا راز ہی اسمِ اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام صفاتی ناموں میں اسمِ اعظم کی خاصیت موجود ہے مگر اس ہر اسم سے پہلے اللہ کی طرف نسبت شدہ لفظ ندا یعنی یا لگانا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے دو دو صفاتی ناموں کو ملا کر پڑھنے سے تاثیر میں تقویت پیدا ہو جاتی ہے اور کام جلدی ہو جاتا ہے۔ ذیل میں چند صفاتی ناموں کو ملا کر درج کر دیا گیا ہے تاکہ ورد کرنے سے فائدہ حاصل ہو۔

| | |
|---|---|
| روزی میں وسعت کے لیے | یَابَاسِطُ یَامُنعِمُ |
| خیر و برکت کے لیے | یَامُعطِیُ یَاشَکُورُ |
| محتاجی سے بچنے کے لیے | یَاعَزِیزُ یَامُغنِیُ |
| حصُولِ عزّت کے لیے | یَاجَلِیلُ یَاکَرِیمُ |

| | |
|---|---|
| ہر دلعزیز ہونے کے لیے | یَا مُعِزُّ یَا رَافِعُ |
| تندرستی کے لیے | یَا عَظِیْمُ یَا حَیُّ |
| مخلوق سے بے نیازی کے لیے | یَا وَھَّابُ یَا وَاسِعُ |
| عبادت کے شوق کے لیے | یَا مُحْصِیُ یَا قُدُّوْسُ |
| گناہوں سے چھٹکارے کے لیے | یَا آخِرُ یَا ھَادِیُ |
| صفائی قلب کے لیے | یَا بَاعِثُ یَا نُوْرُ |
| ظاہر و باطن کی صفائی کے لیے | یَا مُھَیْمِنُ یَا حَسِیْبُ |
| جان و مال کی حفاظت کے لیے | یَا مُؤْمِنُ یَا نَافِعُ |
| دشمن کو کچلنے کے لیے | یَا خَافِضُ یَا قَادِرُ |
| لڑکیوں کی شادی کے لیے | یَا لَطِیْفُ یَا حَلِیْمُ |

| | |
|---|---|
| حصولِ اولاد کے لیے | یَا مُتَکَبِّرُ یَا وَاحِدُ |
| اولادِ نرینہ کے لیے | یَا بَرُّ یَا بَدِیعُ |
| بانجھ عورت کے لیے | یَا مُصَوِّرُ یَا خَالِقُ |
| حفاظتِ حمل کے لیے | یَا مُبْدِئُ یَا سَلَامُ |
| میاں بیوی میں محبت کے لیے | یَا وَدُودُ یَا کَبِیرُ |
| گمشدہ کے لیے | یَا جَامِعُ یَا مُعِیدُ |
| بلاؤں سے نجات کے لیے | یَا رَحْمٰنُ یَا سَلَامُ |
| جادو آسیب جنات سے تحفظ کے لیے | یَا حَفِیظُ یَا رَقِیبُ |
| مکان، دکان دفتر کی حفاظت کے لیے | یَا رَزَّاقُ یَا حَبِیبُ |
| علم کی زیادتی کے لیے | یَا حَکِیمُ یَا بَاعِثُ |

Presented By: https://jafrilibrary.com

نماز کے بعد **اسماء الحسنیٰ** ایک سانس میں پڑھیے

**هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ** جل جلالہ

وہ ذات پاک اللہ ہے نہیں کوئی معبود مگر وہ بہت رحم کرنے والا ہے (بڑا ہے مرتبہ اس کا)

**الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ**

مہربان بادشاہ پاک سلامت رکھنے والا امن دینے والا

**الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ**

نگہبان غالب نقصان کو پورا کرنے والا بڑائی والا پیدا کرنے والا

**الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ**

عالم کا بنانے والا صورت بنانے والا بخشنے والا زبردست بخشنے والا

**الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ**

رزق دینے والا کھولنے والا جاننے والا بند کرنے والا کھولنے والا

**الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِیْعُ**

پست کرنے والا بلند کرنے والا عزت دینے والا خوار کرنے والا سننے والا

**الْبَصِیْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ**

دیکھنے والا حاکم عدل کرنے والا باریک بین خبردار

**الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِیُّ**

بردبار بزرگ بخشنے والا شکر پسند بلند

Presented By: https://jafrilibrary.com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْكَبِيْرُ | اَلْحَفِيْظُ | اَلْمُقِيْتُ | اَلْحَسِيْبُ | اَلْجَلِيْلُ |
| بڑا | نگہبان | قوت دینے والا | کافی | بزرگ |
| اَلْكَرِيْمُ | اَلرَّقِيْبُ | اَلْمُجِيْبُ | اَلْوَاسِعُ | اَلْحَكِيْمُ |
| سخی | نگہبان | قبول کرنے والا | فراخی دینے والا | حکمت والا |
| اَلْوَدُوْدُ | اَلْمَجِيْدُ | اَلْبَاعِثُ | اَلشَّهِيْدُ | اَلْحَقُّ |
| دوست بڑا | بزرگ | اٹھانے والا | گواہ | سچا |
| اَلْوَكِيْلُ | اَلْقَوِيُّ | اَلْمَتِيْنُ | اَلْوَلِيُّ | اَلْحَمِيْدُ |
| کارساز | طاقت والا | مضبوط | دوست | قابلِ تعریف |
| اَلْمُحْصِي | اَلْمُبْدِئُ | اَلْمُعِيْدُ | اَلْمُحْيِي | اَلْمُمِيْتُ |
| گھیرنے والا | پہلے پیدا کرنے والا | دوبارہ پیدا کرنیوالا | زندہ کرنے والا | مارنے والا |
| اَلْحَيُّ | اَلْقَيُّوْمُ | اَلْوَاجِدُ | اَلْمَاجِدُ | اَلْوَاحِدُ |
| زندہ | ہمیشہ رہنے والا | پانے والا | بزرگی والا | ایک |
| اَلْاَحَدُ | اَلصَّمَدُ | اَلْقَادِرُ | اَلْمُقْتَدِرُ | اَلْمُقَدِّمُ |
| اکیلا | بے نیاز | قدرت والا | صاحب قدرت کا | پہلا |
| اَلْمُؤَخِّرُ | اَلْاَوَّلُ | اَلْاٰخِرُ | اَلظَّاهِرُ | اَلْبَاطِنُ |
| پچھلا | اوّل | آخر | آشکارا | پوشیدہ |
| اَلْوَالِي | اَلْمُتَعَالِي | اَلْبَرُّ | اَلتَّوَّابُ | اَلْمُنْعِمُ |
| کارساز | برتر | احسان کرنے والا | توبہ قبول کرنے والا | انعام دینے والا |

اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّؤُفُ مَالِكُ الْمُلْكِ

بدلہ لینے والا معاف کرنے والا بہت مہربان مالک مُلک کا

ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَلرَّبُّ اَلْمُقْسِطُ

صاحب بزرگی اور بخشش کا پالنے والا عدل کرنے والا

اَلْجَامِعُ اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیْ اَلْمُعْطِیْ اَلْمَانِعُ

جمع کرنے والا بے پرواہ دولتمند کرنے والا دینے والا منع کرنے والا

اَلضَّارُّ اَلنَّافِعُ اَلنُّوْرُ اَلْهَادِیْ اَلْبَدِیْعُ

ضرر دینے والا نفع دینے والا روشنی والا راہ دکھانے والا نیا پیدا کرنے والا

اَلْبَاقِیْ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِیْدُ اَلصَّبُوْرُ اَلَّذِیْ

ہمیشہ رہنے والا مالک رہنما بڑا تحمل والا وُہ ذات کہ

لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ وَّهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

نہیں اس کی مانند کوئی اور وُہ ہے سُننے والا دیکھنے والا

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰی

تیری بخشش چاہیئے اے رب ہمارے اور تیری طرف رجوع ہے کیا خوب مولیٰ ہے

وَنِعْمَ النَّصِیْرُ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ عَلِیْمٌ

اور کیا خوب مددگار سُننے والا دیکھنے والا جاننے والا

قَدِیْرٌ مُّرِیْدٌ مُّتَکَلِّمٌ

قدرت والا ارادے والا کلام کرنے والا

Presented By: https://jafrilibrary.com

# اسماء النبی صلی اللہ علیہ وسلم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| مُحَمَّدٌ | اَحْمَدٌ | حَامِدٌ | مَحْمُودٌ | قَاسِمٌ |
| تعریف والا | سب سے زیادہ حمد کرنے والا | سراہنے والا | سراہا گیا | بانٹنے والا |
| عَاقِبٌ | فَاتِحٌ | خَاتِمٌ | حَاشِرٌ | مَاحِی |
| پیچھے آنے والا | کھولنے والا | ختم کرنے والا | اُٹھنے والا | محو کرنے والا |
| دَاعٍ | سِرَاجٌ | رَشِیْدٌ | مُنِیْرٌ | بَشِیْرٌ |
| بُلانے والا | چراغ | نیک | نور والا | خوشخبری دینے والا |
| نَذِیْرٌ | هَادٍ | مُهْدٍ | رَسُوْلٌ | نَبِیٌّ |
| ڈرانے والا | ہادی | ہدایت والا | رسول | نبی |
| طٰهٰ | یٰسٓ | مُزَّمِّلٌ | مُدَّثِّرٌ | شَفِیْعٌ |
| طٰہٰ | یٰسٓ | کملی والے | چادر اوڑھنے والے | شفاعت والا |
| خَلِیْلٌ | کَلِیْمٌ | حَبِیْبٌ | مُصْطَفٰی | مُرْتَضٰی |
| دوست جانی | کلام کرنے والا | دوست | چُنا ہُوا | برگزیدہ |
| مُجْتَبٰی | مُخْتَارٌ | نَاصِرٌ | مَنْصُوْرٌ | قَائِمٌ |
| چُنا ہُوا | پسندیدہ | مدد دینے والا | مدد دیا گیا | قائم |
| حَافِظٌ | شَهِیْدٌ | عَادِلٌ | حَکِیْمٌ | نُوْرٌ |
| حافظ | گواہ | عدل والا | حکمت والا | نُور |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حُجَّةٌ | بُرْهَانٌ | أَبْطَحِيٌّ | مُؤْمِنٌ | مُطِيعٌ |
| دلیل | حجت | ابطح والا | ایمان والا | تابع |
| مُذَكِّرٌ | وَاعِظٌ | أَمِينٌ | مَدَنِيٌّ | عَرَبِيٌّ |
| نصیحت کرنے والا | واعظ | امانت دار | مدینہ والا | عرب والا |
| هَاشِمِيٌّ | تِهَامِيٌّ | حِجَازِيٌّ | نِزَارِيٌّ | قُرَيْشِيٌّ |
| ہاشمی | تہامی | حجاز والا | مضر بن نزار کی اولاد سے | قریشی |
| مُضَرِيٌّ | أُمِّيٌّ | عَزِيزٌ | حَرِيصٌ | رَءُوفٌ |
| مضر والا | ان پڑھ | غالب | حرص کرنے والے (لوگوں کے ایمان کے لیے) | نرم دل |
| رَحِيمٌ | يَتِيمٌ | غَنِيٌّ | جَوَّادٌ | فَتَّاحٌ |
| رحم والا | یتیم | بے پروا | سخی | فتح کرنے والا |
| عَالِمٌ | طَيِّبٌ | طَاهِرٌ | مُطَهَّرٌ | خَطِيبٌ |
| جاننے والا | پاک | پاک کرنے والا | پاکیزہ | واعظ |
| فَصِيحٌ | سَيِّدٌ | مُنْتَقًى | إِمَامٌ | بَارٌّ |
| عمدہ بیان والا | سردار | پاک کرنے والا | پیشوا | |
| شَافٍ | مُتَوَسِّطٌ | سَابِقٌ | مُتَصَدِّقٌ | مَهْدِيٌّ |
| شفا دینے والا | متوسط | آگے جانے والا | میانہ رو | [illegible] ۔ والا |
| حَقٌّ | مُبِينٌ | أَوَّلٌ | آخِرٌ | ظَاهِرٌ |
| سچا | ظاہر | اول | پچھلا | [illegible] ۔ ... |

بَاطِنٌ رَحْمَةٌ مُحَلِّلٌ مُحَرِّمٌ اٰمِرٌ

چھپا رحمت حلال کرنے والا حرام کرنے والا حکم دینے والا

صَادِقٌ مُصَدِّقٌ نَاطِقٌ صَاحِبٌ مَکِّیٌّ

سچا سچ بولنے والا بولنے والا صاحب مکے والا

نَاہٍ شَکُوْرٌ قَرِیْبٌ مُنِیْبٌ مُبَلِّغٌ

منع کرنے والا شکرگذار قریب رجوع کرنے والا پہنچانے والا

طٰسٓ حٰمٓ حَبِیْبٌ اَوْلٰی وَصَلَّی

طٰسٓ حٰمٓ محبوب بہتر اور رحمت اللہ

اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی رَسُوْلِ خَیْرِ خَلْقِہٖ

تعالیٰ کی اوپر رسول بہترین خلقت اس کی کے سردار ہمارے

سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

وَاٰلِہٖ وَاَھْلِ بَیْتِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَجْمَعِیْنَ

اُن کی کے اور اہلِ بیت اُن کی کے برکتیں اور رحمتیں سب پر بھیج اے سب

بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ؕ

سے زیادہ رحمتیں نازل فرمانے والے تو ہی رحمتوں کا نازل کرنے والا ہے۔

# حدیث کساء کے فضائل

یہ حدیث متفق بین الفریقین ہے۔ معمولی لفظی اختلاف کے سوا کسی طبقے نے اس کی تکذیب نہیں کی ہے۔ یہ خزینہ الٰہیہ میں سے ایک فقید المثال متاع ہے۔ جس سے ہر حاجت مند مستفید ہو سکتا ہے۔ حفظ دین و ایمان ' حفاظت جان و مال اور شرعی حاجات دینی و دنیوی کی بر آری کے لئے اس کی تلاوت کرنا تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ شب جمعہ بعد نماز عشاء اس کا پڑھنا دافع بلیات و آفات ہے۔ روز جمعہ نماز فجر کے بعد اس کی تلاوت کرنا سحر' امراض اور ناگہانی پریشانیوں سے محفوظ رکھتا ہے اس کی برکت سے گناہان کبیرہ معاف ہوتے ہیں۔ مادی و روحانی سعادتیں حاصل ہوتی ہیں۔ بگڑے کام سنور جاتے ہیں۔ مشکلات آسان ہوتی ہیں۔ مرادیں بر آتی ہیں۔ روحانیت کو جلا ملتی ہے۔ ایمانی روشنی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جہالت دور ہوتی ہے۔ اور علم و عرفان کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ الغرض یہ کیمیائی معنی میں ایسا آب حیات ہے جو قاری کو جاودانی سے ہمکنار کر دیتا ہے۔ اس کے فوائد و محامد کے بیان کرنے سے انسان قاصر ہے۔ مختصر یہ ہے کہ سعادت ہی سعادت ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

# آزمودہ ذاتی تجربات

۱۔ ضیق معاش، تنگدستی اور بے روزگاری کے لئے اس حدیث شریفہ کو اس طرح پڑھا جائے تو انشاء اللہ مقصد بہت جلدی پورا ہو جاتا ہے۔ اول و آخر ایک تسبیح درود شریف پڑھیں اور قبل نماز فجر کسی سے بات چیت کئے بغیر اس حدیث پاک کی تلاوت قبلہ رو ہو کر باوضو کریں اور فوراً" بعد نماز فجر بجا لائیں۔ بعد نماز اصحاب کساء کا واسطہ دے کر دعا کریں۔ اسی طرح رات کو سونے سے قبل بستر پر بیٹھ کر اس کی تلاوت قبلہ رخ ہو کر فرمائیں اور دعا کریں۔ ایک ہی ہفتے میں انشاء اللہ مراد پوری ہو جائے گی بعد میں حسب توفیق نیاز تقسیم کر دیں۔

۲۔ حصول اولاد، کامیابی امتحان، قید سے رہائی اور ادائیگی قرض کے لئے اس حدیث کساء کو شب جمعہ نماز مغرب و عشاء کے درمیان پڑھا جائے اور اس کے بعد اگلے دن سے ظہر و عصر کے درمیان تلاوت کی جائے۔ یہ عمل گیارہ دن کر لینا کافی ہو گا۔

لاعلاج امراض سے شفا پانے کے لئے صبح و شام پانی پر دم کر کے مریض کو پلایا جائے انشاء اللہ صحت یابی ہو گی مریض پر رات کو سوتے وقت اول و آخر پانچ مرتبہ درود شریف پڑھ کر آٹھ بار یہ دعا پڑھ کر پھونک دیں۔ **"اللھم صل علی فاطمۃ و ابیھا و بعلھا و بنیھا عدد" ما احاط بہ علمک"** اس عمل کا عرصہ چودہ روز ہے۔

نوٹ :۔ غیر شرعی امور میں فائدے کی توقع نہ کی جاوے۔ طہارت و یکسوئی کا خیال رکھا جاوے۔ تلاوت بالجہر کرنی چاہئے۔

**حدیث کساء:۔** واقعہ کساء سنی اور شیعہ دونوں مکاتیب فکر کی متواتر معتبر روایات میں سے ہے۔ تمام علماء اسلام اس پر متفق ہیں۔ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ واقعہ تکرار سے ام المومنین اُم سلمہ اور حضرت فاطمہ صلواۃ اللہ علیہا کے دولت کدہ پر وقوع پذیر ہوا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اہلبیت اطہار یعنی علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ اور حسینؑ کو چادر کے نیچے جمع فرمایا اور ان پر آیت تطہیر اِنَّمَا یُرِیۡدُ اللّٰہُ لِیُذۡہِبَ عَنۡکُمُ الرِّجۡسَ اَہۡلَ الۡبَیۡتِ وَ یُطَہِّرَکُمۡ تَطۡہِیۡرًا

(سورۃ احزاب۔ آیت ۳۳)

**اصحاب کساء:۔** چودہ معصومین میں سے پانچ مقدس ہستیوں کو اصحاب کساء کہتے ہیں۔ اور وہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم محمد مصطفےٰؐ، حضرت امیرالمومنین علیؑ ابن ابی طالب، حضرت فاطمہ زہرا، حضرت امام حسن و حضرت امام حسین علیہما السلام ہیں جمیع مسلمانان نے اتفاق کیا ہے کہ یہ پانچوں بلند مرتبہ اشخاص چادر کے نیچے تھے اور مندرجہ بالا آیت ان کی پاکیزگی کی تصدیق ربانی کے لئے نازل ہوئی تھی۔

# حدیثِ کساء

بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

رُوِیَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهرَآءِ سَلَامُ

روایت کی گئی ہے حضرت فاطمۃ الزہرا علیہا السلام سے

اللهِ عَلَيهَا اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَیَّ

کہ فرمایا ان معصومہ نے تشریف لائے میرے یہاں میرے پدر بزرگوار

اَبِیْ رَسُولُ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَيهِ وَاٰلِهٖ

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

وَسَلَّمَ فِیْ بَعْضِ الْاَيَّامِ وَقَالَ لِیْ

وسلم بعض دنوں میں اور فرمایا مجھ سے

یَا فَاطِمَةُ اِنِّیْ لَاَجِدُ فِیْ بَدَنِیْ ضُعْفًا

اے فاطمہ میں اپنے جسم میں ضعف پاتا ہوں

فَقُلْتُ لَهٗ اُعِیْذُكَ بِاللّٰهِ یَا اَبَتَاهُ۔

حضرت فاطمہؑ نے عرض کیا میں خدا کی پناہ میں آپ کو دیتی ہوں اے بابا

مِنَ الضُّعْفِ فَقَالَ یَا فَاطِمَةُ

ضعف سے آنحضرتؐ نے فرمایا اے فاطمہؑ

اِیْتِیْنِیْ بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطِّیْنِیْ

میرے لیے چادر یمانی لے آؤ اور مجھے اوڑھاؤ فرمایا حضرت

بِهٖ فَاَتَیْتُهٗ بِالْكِسَاءِ الْیَمَانِیْ فَغَطَّیْتُهٗ

فاطمہؑ نے کہ میں چادر لائی اور میں نے آنحضرتؐ کو اوڑھا دی

بِهٖ وَصِرْتُ اَنْظُرُ اِلَیْهِ وَاِذَا وَجْهُهٗ

اور میں آنحضرتؐ کو دیکھ رہی تھی کہ یکایک چہرہ آنحضرتؐ کا

یَتَلَاْلَؤُ نُوْرًا كَاَنَّهُ الْبَدْرُ فِیْ

نورانی اور روشن ہو کر چمکنے لگا مثل بدرِ کامل کے

لَیْلَةِ تَمَامِهٖ وَكَمَالِهٖ قَالَتْ فَاطِمَةُ

فرمایا حضرت فاطمہ علیہا

سَلَامُ اللّٰهِ عَلَیْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا وَ



السلام نے کہ پھر تھوڑی دیر

سَاعَةً وَّاِذَا بِوَلَدِی الْحَسَنُؑ

گزری کہ میرا فرزند حسنؑ

قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ

آیا اور کہا میرا سلام آپ پر

یَا اُمَّاہُ فَقُلْتُ وَعَلَیْکَ السَّلَامُ

اے مادر گرامی پس کہا میں نے اور تم پر سلام ہو

یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ فُؤَادِیْ

اے خنکی چشم اور میوہ میرے دل

فَقَالَ یَا اُمَّاہُ اِنِّیْ اَشُمُّ عِنْدَکِ

پس حسنؑ نے مجھ سے کہا کہ اماں جان میں سونگھ رہا ہوں آپ کے پاس ایسی

رَآئِحَةً طَیِّبَةً کَاَنَّھَا رَآئِحَةُ

خوشبو گویا وہ خوشبو میرے

جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰہِؐ فَقُلْتُ

نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے۔ فرمایا حضرت فاطمہؑ

نَعَمْ اِنَّ جَدَّکَ تَحْتَ

نے کہ ہاں تحقیق تمہارے نانا چادر کے نیچے

الْكِسَاءِ فَاَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ

ہیں ۔ پس حسنؑ چادر کی طرف

الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

متوجہ ہوئے اور عرض کیا سلام ہو آپ پر

يَا جَدَّاهُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ

اے نانا جان میرے اور خدا کے رسولؐ کیا آپ مجھے

لِيْ اَنْ اَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ

اجازت دیتے ہیں کہ داخل ہوں آپ کے ، پاس اس

هٰذَا الْكِسَاءِ فَقَالَ لَهٗ نَعَمْ

چادر میں پس فرمایا رسولؐ خدا نے حسنؑ ہیں

قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ الْحَسَنُ

تم کو اجازت دیتا ہوں پس حضرت حسنؑ حضرتؐ کے

مَعَهٗ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَتْ

پاس چادر میں داخل ہو گئے فرمایا

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

حضرت فاطمہ علیہا السلام نے کہ

فَمَا كَانَتْ اِلَّا سَاعَةٌ وَ اِذَا

تھوڑی دیر گزری تھی کہ

بِوَلَدِی الْحُسَیْنِؑ قَدْ اَقْبَلَ

میرا بیٹا حسینؑ آیا اور

وَ قَالَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا اُمَّاہُ

عرض کیا سلام ہو آپ پر اے مادرِ گرامی

فَقُلْتُ وَ عَلَیْکَ السَّلَامُ یَا

پس میں نے جواب دیا کہ تم پر سلام ہو اے

وَلَدِی وَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِیْ وَثَمَرَۃَ

میرے بیٹے اور اے خنکی چشم اور میوۂ

فُؤَادِی فَقَالَ یَا اُمَّاہُ اِنِّیْ اَشُمُّ

دل میرے پس عرض کیا امام حسینؑ نے اے مادرِ گرامی آپ کے پاس

عِنْدَكِ رَائِحَۃً طَیِّبَۃً کَاَنَّهَا

ایسی خوشبو سونگھ رہا ہوں گویا وہ

رَائِحَۃُ جَدِّی رَسُوْلِ اللّٰہِ

خوشبو میرے نانا رسولؐ خدا کی ہے

فَقُلْتُ نَعَمْ اِنَّ جَدَّكَ

پس میں نے جواب دیا ہاں بیٹے تمہارے نانا

وَاَخَاكَ تَحْتَ

اور تمہارے بھائی دونوں چادر کے نیچے ہیں

هٰذَا الْكِسَاءِ فَدَنَى الْحُسَيْنُ

چادر کے نیچے پس حسینؑ چادر کے

نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ اَلسَّلَامُ

قریب گئے اور عرض کیا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر اے میرے نانا اے وہ

يَا مَنِ اخْتَارَهُ اللّٰهُ اَتَاْذَنُ

بزرگ جس کو خدا نے منتخب فرمایا ہے کیا آپ مجھ

لِيْ اَنْ اَكُوْنَ مَعَكُمَا تَحْتَ

کو اجازت دیتے ہیں کہ میں آپ دونوں کے پاس

هٰذَا الْكِسَاءِ فَقَالَ لَهٗ

چادر میں داخل ہو جاؤں فرمایا رسولؐ خدا نے حسینؑ سے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

ہاں میں تم کو اجازت دیتا ہوں پس

الْحُسَيْنُ مَعَهُمَا تَحْتَ

امام حسینؑ دونوں بزرگوں کے ساتھ چادر میں

الْكِسَاءِ قَالَتْ فَاطِمَةُ سَلَامُ

داخل ہوگئے فرمایا جناب فاطمہ علیہا

اللّٰهِ عَلَيْهَا فَمَا كَانَتْ اِلَّا

السلام نے پس تھوڑی دیر گزری

سَاعَةً وَّاِذَا بِاَبِي الْحَسَنِ

تھی کہ حضرت ابوالحسن

عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَدْ اَقْبَلَ وَقَالَ

علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ

سلام ہو آپ پر اے بیٹی

رَسُوْلِ اللّٰهِ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

رسول خدا کی پس کہا حضرت فاطمہؑ نے کہ آپ پر

السَّلَامُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ

سلام ہو اے امیر المومنینؑ

فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ إِنِّي أَشُمُّ

پس فرمایا اے فاطمہؑ میں سونگھ رہا ہوں

عِنْدَكِ رَائِحَةً طَيِّبَةً كَأَنَّهَا

آپ کے پاس وہ پاکیزہ خوشبو گویا وہ

رَائِحَةُ أَخِي وَ ابْنِ عَمِّي

خوشبو میرے بھائی اور ابن عم جناب

رَسُولِ اللهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا

رسولؐ اللہ کی ہے پس میں نے کہا آپ آگاہ ہوں کہ وہ

هُوَ مَعَ وَلَدَيْكَ تَحْتَ

جناب ہمراہ آپ کے دونوں بیٹوں کے چادر

هٰذَا الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ عَلِيٌّ نَحْوَ

کے نیچے ہیں۔ پس جناب علیؑ متوجہ ہوئے

الْكِسَاءِ وَ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کی طرف اور عرض کیا سلام ہو

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ

اے خدا کے رسولؐ آپ پر کیا آپ اجازت دیتے ہیں کہ

اَكُوْنَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ

میں بھی آپ کے پاس چادر میں حاضر ہوں

قَالَ لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

فرمایا رسولؐ خدا نے ہاں میں نے اجازت دی

فَدَخَلَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

پس جناب امیر علیہ السلام ان کے

مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَآءِ ثُمَّ

پاس چادر میں داخل ہوئے پھر

اَقْبَلْتُ نَحْوَ الْكِسَآءِ وَ قُلْتُ

میں متوجہ ہوئی چادر کے پاس اور عرض کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَتَاهُ يَا

سلام ہو میرا اے میرے باپ اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَتَاْذَنُ لِيْ اَنْ اَكُوْنَ

خدا کے رسولؐ کیا مجھے اجازت ہے کہ میں آپ کے پاس

مَعَكُمْ تَحْتَ هٰذَا الْكِسَاۗءِ قَالَ

چادر میں داخل ہو جاؤں فرمایا رسولؐ خدا نے

نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكِ فَدَخَلَتْ

ہاں میں اجازت دیتا ہوں اے فاطمہؑ تم کو پس حضرت فاطمہؑ

مَعَهُمْ تَحْتَ الْكِسَاۗءِ قَالَتْ

فرماتی ہیں میں داخل ہو گئی چادر میں کہا

فَاطِمَةُ سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْهَا

حضرت فاطمہ علیہا السلام نے پس

فَلَمَّا اكْتَمَلْنَا جَمِيعًا تَحْتَ

جب سب جمع ہو گئے چادر

الْكِسَاۗءِ اَخَذَ اَبِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَ

الکساء (چادر) کے نیچے جمع ہو گئے تب میرے پدرِ بزرگوارؐ نے کساء

فَیِ الْكِسَاۗءِ وَاَوْمٰی بِيَدِهِ الْيُمْنٰی

کے دونوں سروں کو پکڑا اور اپنے مبارک داہنے ہاتھ سے

اِلَی السَّمَاۗءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

جانبِ آسمان اشارہ کیا اور فرمایا خدایا بے شک

Presented By: https://jafrilibrary.com

هٰؤُلَآءِ اَهْلُ بَیْتِیْ وَخَاصَّتِیْ وَحَامَّتِیْ

یہ لوگ میرے اہلِ بیتؑ ، میرے خاص اور میرے حامی ہیں

لَحْمُهُمْ لَحْمِیْ وَدَمُهُمْ دَمِیْ

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے

یُؤْلِمُنِیْ مَا یُؤْلِمُهُمْ وَیَحْزُنُنِیْ

جو چیز ان کو دردناک کرتی ہے وہ مجھ کو دردناک کرتی ہے اور جو چیز ان کو رنجیدہ و محزون کرتی ہے

مَا یَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ

وہ مجھکو رنجیدہ و محزون کرتی ہے ہر اُس شخص سے میری جنگ ہے جو ان سے برسرِ پیکار ہے اور ہر

لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ

ہر اس شخص سے میری صلح ہے جو ان سے صلح ہے اور میں ہر اُس شخص کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی رکھے

وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ

اور دوست ہوں جو ان سے دوستی و محبت رکھے اس میں شک نہیں یہ لوگ

مِنِّیْ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس (اے خدا) اپنے

صَلَوَاتِکَ وَبَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتَکَ

درود و سلام اور اپنی برکتوں اور اپنی رحمت

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

اور اپنی مغفرت (بخشش) اور اپنی خوشنودی سب مجھ پر

عَلَىَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ

اور ان پر قرار دے اور ان سے دُور رکھ

عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهِّرْهُمْ

ہر قسم کی ظاہری و باطنی نجاست اور ان کو پاک رکھ جو پاک رکھنے کا حق ہے

الْكِسَاءِ اَخَذَ بِى رَسُوْلُ اللّٰهِ بِطَرَ

الکساء (چادر) کے نیچے جمع ہو گئے تب میرے پدرِ بزرگوار نے کساء

فِى الْكِسَاءِ وَاَوْمٰى بِيَدِهِ الْيُمْنٰى

کے دونوں سروں کو پکڑا اور اپنے مبارک داہنے ہاتھ سے

اِلَى السَّمَاءِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ

جانبِ آسمان اشارہ کیا اور فرمایا خدایا بے شک

هٰؤُلَاءِ اَهْلُ بَيْتِى وَخَآصَّتِى وَحَآمَّتِى

یہ لوگ میرے اہلِ بیتؑ، میرے خاص اور میرے حامی ہیں

لَحْمُهُمْ لَحْمِى وَدَمُهُمْ دَمِى

ان کا گوشت میرا گوشت اور ان کا خون میرا خون ہے

يُؤْلِمُنِي مَا يُؤْلِمُهُمْ وَيَحْزُنُنِي

جو چیز ان کو دردناک کرتی ہے وہ مجھ کو دردناک کرتی ہے اور جو چیز ان کو رنجیدہ و محزون کرتی ہے

مَا يَحْزُنُهُمْ اَنَا حَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَهُمْ وَسِلْمٌ

وہ مجھکو رنجیدہ و محزون کرتی ہے ہر اس شخص سے میری جنگ ہے جو ان سے برسرپیکار ہے اور ہر

لِمَنْ سَالَمَهُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُمْ

ہر اس شخص سے میری صلح ہے جو ان سے صلح رکھے اور میں ہر اس شخص کا دشمن ہوں جو ان سے دشمنی رکھے

وَمُحِبٌّ لِمَنْ اَحَبَّهُمْ اِنَّهُمْ

اور دوست ہوں جو ان سے دوستی و محبت رکھے اس میں شک نہیں یہ لوگ

مِنِّيْ وَاَنَا مِنْهُمْ فَاجْعَلْ

مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس (اے خدا) اپنے

صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ

درود و سلام اور اپنی برکتوں اور اپنی رحمت

وَغُفْرَانَكَ وَرِضْوَانَكَ

اور اپنی مغفرت (بخشش) اور اپنی خوشنودی سب مجھ پر

عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ وَاَذْهِبْ

اور ان پر قرار دے اور ان سے دور رکھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَا بَحْرًا يَّجْرِيْ وَلَا

اور نہ دریا کو جو جاری ہے اور نہ

فُلْكًا يَّسْرِيْ اِلَّا فِيْ مَحَبَّةِ

کشتی کو جو رواں دواں ہے مگر محبت میں

هٰؤُلَاۤءِ الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ

ان پانچوں کو جو جمع ہیں

هُمْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ

چادر میں پس عرض کی

الْاَمِيْنُ جَبْرَآئِيْلُ يَا رَبِّ

جبریلؑ امین نے اے پروردگار

وَمَنْ تَحْتَ الْكِسَاۤءِ فَقَالَ

وہ کون ہیں جو چادر میں جمع ہیں پس کہا

عَزَّ وَجَلَّ هُمْ اَهْلُ بَيْتِ

خدائے عزّ و جل نے وہ اہل بیت

النُّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

نبوت اور معدن رسالت ہیں

هُمْ فَاطِمَةُ وَ اَبُوهَا وَ بَعْلُهَا

وہ فاطمہؑ ہیں اور ان کے پدر ہیں اور شوہر

وَ بَنُوهَا فَقَالَ جَبْرَائِیلُ

اور دونوں بیٹے ہیں پس عرض کی جبریلؑ نے

یَا رَبِّ اَتَاْذَنُ لِیْ اَنْ

اے پروردگار کیا مجھے اجازت ہے کہ

اَهْبِطَ اِلَى الْاَرْضِ لِاَكُوْنَ

میں زمین پر جا کر ان حضرات

مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ

کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں پس فرمایا

اللّٰهُ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

اللہ تعالیٰ نے ہاں میں نے اجازت دی

فَهَبَطَ الْاَمِیْنُ جَبْرَائِیْلُ

پس نازل ہوئے جبریلؑ

وَ اَقْبَلَ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَ قَالَ

اور چادر کی طرف متوجہ ہوئے اور عرض کی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے خدا کے رسولؐ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ اخْتَارَهُ

سلام ہو آپ پر اے نگاہِ قدرت میں انتخاب

اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ يَقْرَئُكَ السَّلَامَ

شدہ تحقیق خدائے غالب و جلیل آپ کو سلام ارشاد فرماتا ہے

وَيَخُصُّكَ بِالتَّحِيَّةِ وَ

اور خاص فرماتا ہے آپ تحیۃ اور

الْاِكْرَامِ وَيَقُوْلُ لَكَ وَ

اکرام کے ساتھ اور فرماتا ہے آپ کو قسم ہے

عِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ اِنِّيْ مَا

مجھے اپنی عزت اور جلال کی میں نے نہیں

خَلَقْتُ سَمَآءً مَّبْنِيَّةً وَّ

پیدا کیا آسمانوں کو جو بلند و مستحکم بنایا گیا ہے اور

لَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةً وَّلَا قَمَرًا

نہ زمین [illegible] چمکتے ہوئے

مُّنِيْرًا وَّلَا شَمْسًا مُّضِيْئَةً

چاند کو اور نہ روشن سورج کو

وَّلَا فَلَكًا يَّدُوْرُ وَلَا بَحْرًا

اور نہ فلک کو جو گردش کرتا ہے اور نہ دریا کو

يَّجْرِيْ وَلَا فُلْكًا يَّسْرِيْ

جو جاری ہے اور نہ کشتی کو جو رواں ہوتی ہے

اِلَّا لِاَجْلِكُمْ وَمَحَبَّتِكُمْ

مگر محبت کی وجہ سے آپ حضرات کے لیے

وَقَدْ اَذِنَ لِيْ اَنْ اَدْخُلَ

اور مجھ کو اجازت دی ہے کہ میں آپ کے پاس چادر

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذَنُ

میں داخل ہوں پس کیا آپ مجھے اجازت

لِيْ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَقَالَ

دیتے ہیں اے خدا کے رسولؐ پس فرمایا رسول اللہؐ نے

لَهٗ نَعَمْ قَدْ اَذِنْتُ لَكَ

کہ [illegible]

فَدَخَلَ جَبْرَائِيلُ مَعَنَا

پس جبرئیلؑ ہمارے ساتھ چادر میں

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ لِاَبِي

داخل ہو گئے جناب سیدہ فرماتی ہیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ اَوْحٰى اِلَيْكُمْ

پس کہا جبرئیلؑ نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی کی ہے آپ

يَقُولُ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

حضرات کے لیے فرماتا ہے سوائے اس کے نہیں کہ خدا نے ارادہ کر لیا

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

ہے کہ دُور رکھے آپ حضرات سے رجس کو

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

اور پاک و پاکیزہ رکھے آپ کو اور اہلِ بیتؑ کو

تَطْهِيْرًا فَقَالَ عَلِيٌّ يَا

جیسا کہ حق ہے پاک رکھنے کا پس عرض کیا جناب امیرؑ نے اے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَخْبِرْنِيْ مَا

خدا کے رسولؐ بیان فرمائیے مجھ سے اس امر کو جو

لِجُلُوْسِنَا هٰذَا تَحْتَ

ہم سب کے بیٹھنے سے اس

الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ

چادر میں ہے خدا کے نزدیک

اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

کیا فضیلت ہے پس فرمایا رسولِ خدا صلّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ علیہ و آلہ وسلّم نے

وَالَّذِيْ بَعَثَنِيْ بِالْحَقِّ

قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھے مبعوث کیا نبی برحق

نَبِيًّا وَّاصْطَفَانِيْ بِالرِّسَالَةِ

اور منتخب فرمایا ہے رسالت کے لیے خاص

نَجِيًّا مَّا ذُكِرَ خَبَرُنَا هٰذَا

رازدارِ رسالت بنایا، نہیں ذکر کی جائے گی یہ حدیث

فِيْ مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ

ہماری کسی محفل میں اس زمین کی

أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ

محفلوں میں سے حالانکہ اس محفل میں ایک جماعت ہو

مِنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا

شیعوں سے ہمارے اور دوستوں سے ہمارے

إِلَّا وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ

مگر یہ کہ ان پر نازل ہوگی خدا کی رحمت

وَحَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَ

اور ملائکہ ان کو گھیر لیں گے اور

اسْتَغْفَرَتْ لَهُمْ إِلَى أَنْ

ان کے لیے طلب مغفرت کریں گے یہاں تک کہ اہل محفل

يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ

متفرق ہوں پس فرمایا جناب امیر علیہ

السَّلَامُ إِذًا وَاللَّهِ فُزْنَا وَ

السلام نے خدا کی قسم ہم کامیاب ہوئے اور

سُعِدْنَا وَكَذَلِكَ شِيعَتُنَا

اسی طرح ہمارے شیعہ کامیاب ہوئے

فَازُوْا وَسَعِدُوْا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ

اور رب کعبہ گواہ ہے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

پس فرمایا رسولؐ اللہ صلّی اللہ

عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یَا عَلِیُّ وَالَّذِیْ

علیہ و آلہ اے علیؑ قسم ہے اس خدا کی

بَعَثَنِیْ بِالْحَقِّ نَبِیًّا وَّ

جس نے مجھ کو مبعوث کیا ہے نبی برحق اور

اصْطَفَانِیْ بِالرِّسَالَةِ نَجِیًّا

اختیار فرمایا ہے مجھے اپنا راز دارِ خاص رسالت کے

مَا ذُکِرَ خَبَرُنَا هٰذَا فِیْ

نہ بیان کی جائے گی ہماری یہ حدیث کسی

مَحْفِلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ اَهْلِ

محفل میں اہلِ زمین کی محفلوں

الْاَرْضِ وَفِیْهِ جَمْعٌ مِّنْ

میں سے اور اس میں جمع ہوں ہمارے

شِیْعَتِنَا وَمُحِبِّیْنَا وَفِیْهِمْ

شیعہ اور ہمارے دوست اور اس میں

مَهْمُوْمٌ اِلَّا وَفَرَّجَ اللّٰهُ هَمَّهُ

جو رنجیدہ ہو گا یقیناً دُور فرمائے گا اللہ تعالیٰ اس کے رنج

وَلَا مَغْمُوْمٌ اِلَّا وَكَشَفَ اللّٰهُ

اور نہ کوئی غمزدہ ہو گا مگر اللہ تعالیٰ اس کے غم کو

غَمَّهُ وَلَا طَالِبُ حَاجَةٍ اِلَّا

دُور فرمائے گا اور جو طالبِ حاجت ہو گا حق تعالیٰ

وَقَضَى اللّٰهُ حَاجَتَهُ فَقَالَ

اس کی حاجت پوری فرمائے گا پس یہ سُن کر فرمایا

عَلِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ اِذًا وَّ

جناب امیر علیہ السلام نے قسم بخدا ہے

اللّٰهِ فُزْنَا وَسُعِدْنَا وَكَذٰلِكَ

سب اہلِ چادر کو کامیابی و سعادت حاصل ہے اور اسی

شِیْعَتُنَا فَازُوْا وَسُعِدُوْا فِی

طرح ہمارے شیعہ کامیاب و سعید ہوئے یہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ ۔

کامیابی دنیا و آخرت کے لیے ہے۔ کعبہ کے رب کی قسم ۔



# اسنادِ
# دُعائے صباح

اس دُعا میں جناب امیر المومنینؑ نے ایک طرف تو دیدہ وروں کیلئے نورِ سحر، طلوعِ صبح، آسمان کی شفق تابی اور نیرّ مشرق کی مسافت شب قطع کرنے کا فکر انگیز سماں باندھ کر ثبوتِ حق کی انتہائی روشن دلیلیں فراہم کی ہیں اور دوسری جانب جذبۂ بیدار رکھنے والوں کو یہ بتایا ہے کہ نور کے تڑکے میں ایک بندہ اپنے معبود کی بارگاہ میں کیا عرض کرے اور کس عنوان سے عرض پرداز ہو!

عربی ادب میں فلسفیانہ افکار کا بوجھ اُٹھائے ہوئے اتنی ترنّم بیز عبارت کہیں اور نہیں ملتی۔ اس دُعا کے آہنگ کو دیکھ کر حد درجہ احتیاط سے جو بات کہی جا سکتی ہے۔ وہ یہ کہ "دُعائے صباح" معنوی عظمت کے ساتھ لفظی تناسب اور صوتی توازن کا واحد کارنامہ ہے۔

اس دُعا کو نمازِ فجر یا نمازِ نافلۂ صُبح کے بعد پڑھنا چاہیئے۔

جناب امامِ رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے دُعائے صباح کا وہ نسخہ دیکھا ہے جو حضرت امیرالمومنینؑ نے اپنے ہاتھ سے تحریر فرمایا تھا۔ یہ دُعا صُبح ہوتے ہی پڑھی جائے۔ خصوصاً حالتِ سفر میں اور اگر پڑھنے کا امکان نہ ہو تو ساتھ ضرور رکھ لی جائے۔

خود جناب امیرالمومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ جو شخص عقیدت کے ساتھ اس دُعا کو فریضۂ صُبح کے بعد پڑھے گا۔ اس کی ہر حاجت جو جائز ہو گی انشاءاللہ پوری ہو گی۔ نیز اگر تمام عالم مصائب والآم کا شکار بن جائے۔ تب بھی اس دُعا کے پڑھنے والے کو کوئی گزند نہیں پہنچے گا اور جب اس کا وقت آجائے گا تو دُنیا سے باایمان اُٹھے گا نیز جنّت اس کا مقدّر ہو گی۔

## ایک قدیمی اُلجھن کا حل مِل گیا

# جھوٹوں پر خُدا، رسُولؐ اور اہلبیتِ رسُولؑ کی لعنت

ہمارے گھرانہ والے باپ دادا سے اپنے آپ کو "خان" لکھتے چلے آرہے ہیں۔ دراصل ایسا کیوں ہے اس کی خبر آج تک نہ ہو سکی۔ ہم لوگ "سیّد" ہیں اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی اولاد میں سے ہیں۔ ہمارے

بہنوئی اور بھابیاں زیادہ تر سیّد اور سیدانی ہیں۔
میری بیوی سیّدہ نظیر زہرا بنت سیّد نظیر الحسن رضوی مرحوم بانی ممبر پاک محرم ایسوسی ایشن رجسٹرڈ کو سیّد اور غیر سیّد کا ہر وقت بڑا خیال رہتا تھا۔ اکثر والد صاحب قبلہ مرحوم سے یہ گزارش کیا کرتی تھیں کہ آپ لوگ جب "سیّد" ہیں تو اپنے نام کے ساتھ سیّد کیوں نہیں لگاتے۔ والد صاحب جواب میں کہا کرتے تھے کہ بیٹا لکھنے سے کیا ہوتا ہے۔ ہمارے عمل اور رہن سہن سے تم کو کیا اندازہ ہوتا ہے۔ ہماری بیوی خاموش ہو جاتی تھیں۔
ناظم آباد سے ہجرت کر کے سنہ ۱۹۸۳ء میں جعفر طیّار سوسائٹی ملیر آگیا۔ اسی دوران ایام عزا میں انجمن جعفر طیّار ملیر کی شب بیداری امام بارگاہ ایف ساؤتھ میں منعقد ہوئی۔
فجر کی مجلس عزا سے خطاب مہمان ذاکر پروفیسر حیدر مہدی صاحب قبلہ ہلہوری نے کیا۔ دورانِ مجلس آپ نے ہمارے چچا علی مہدی مرحوم پروفیسر فلسفہ الہ آباد یونیورسٹی (یوپی انڈیا) کا بڑے ادب اور احترام سے تذکرہ کیا کہ مجھے آج جو علمی فیض نصیب ہوا ہے وہ انہی کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ ہے۔ پروفیسر علی مہدی صاحب نے الہ آباد یونیورسٹی میں کافی لوگ شیعہ گئے اور دورانِ لیکچر ہمیشہ آپ فضائل

محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام کسی نہ کسی نقطہ سے نکال کر بیان ضرور کرتے تھے اور یہ بھی کہا کرتے تھے کہ ہم لوگ "سیّد" ہیں لیکن اپنے کو ظاہر نہیں کرتے۔ ہم طالب علموں نے ان کا خاندانی شجرہ بھی دیکھا جو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام پر ختم ہوتا تھا۔ بٹیا دھی وہ بھی اپنے کو خان لکھتے تھے اور تمہارے والد محمدؐ عسکری خان بھی خان لکھتے ہیں۔ یہ بات آج تک ہماری سمجھ میں نہیں آئی۔

جو گفتگو پروفیسر حیدر مہدی بلہوری صاحب قبلہ اور ہمارے درمیان ہوئی تھی وہ میں نے جونپور سے تعلق رکھنے والے میجر مرتضیٰ حسین حال مقیم جعفر طیّار سوسائٹی سے کی۔ جواب میں میجر صاحب نے کہا کہ ٹھیک ہے۔ میں بھی جانتا ہوں آپ سیّد ہیں۔ کچھ دنوں کے بعد جناب سیّد وحید الحسن ہاشمی صاحب آف لاہور شاعرِ اہلبیت مجالس کے سلسلہ میں کراچی تشریف لائے دورانِ گفتگو ان سے بھی اس بات کا تذکرہ کیا۔ جناب وحید الحسن صاحب نے بھی ارشاد فرمایا کہ ٹھیک ہے آپ لوگ سیّد ہیں۔

پاک پی ڈبلیو ڈی سے بحیثیت انجینئر ریٹائرڈ ہونے کے بعد ۱۹۹۸ء میں ہمراہ اپنے زوجہ ایران، عراق اور شام متبرک اور مقدس مقامات کی زیارتوں پر گیا جب عراق میں شہر کاظمین امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی مزارِ مقدس پر زیارت کیلئے حاضر ہوا۔ اس وقت مغرب کا وقت قریب تھا میں حرم میں بغیر اذن کے داخل ہوا۔ داخل ہوتے ہی رو رو کر امام موسیٰ کاظم علیہ السّلام سے

زیادہ کرنے لگا کہ میرے مولا آپ میرے جد ہیں۔ میں کافی دنوں سے ایک الجھن میں پڑا ہُوا ہوں۔ میری مشکل کشائی فرمائیے۔ وہ پریشانی یہ ہے کہ ہم لوگ اپنے کو خان لکھتے ہیں۔ جبکہ ہم لوگ "سید" ہیں۔ اس سلسلہ میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ایک حدیث ہے کہ جو شخص اپنا حسب و نسب بدلے وہ جہنمی ہے جسکی وجہ سے ہر دم پریشان رہتا ہوں۔ آپ کے قدموں میں حاضر ہوا ہوں۔ آپ میری مدد کیجئے۔ اس مشکل سے نجات دلائیے۔ اپنے دربار سے کوئی نشانی عطا فرما دیجئے جس سے میں یہ سمجھ جاؤں کہ ہم "سیّد" ہیں اور آپکی تائید حاصل ہے۔ اگر کچھ عنایت نہ ہوگا تو پھر میں ہمیشہ کیلئے خاموش ہو جاؤں گا۔ میں رو رو کر دُعا میں مشغول تھا کہ اسی دوران ایک ضعیف سا عربی اشارے مجھے بُلانے لگا۔ جسکے ہاتھ میں کوئی چیز تھی چونکہ میں اپنی ایک لگن میں تھا اس کو ڈانٹ دیا۔ اتنے میں مغرب کی اذان شروع ہو گئی۔ دورانِ اذان میری التجا اور دُعا میں مزید شدّت پیدا ہو گئی۔

اذان ختم ہُوئی۔ میں نے بھی روتے روتے نماز جماعت کے ساتھ ادا کی۔ ابھی نماز ختم ہی ہُوئی تھی کہ وہی عربی ایک دم سے میرے نزدیک آ گیا اور ایک بہت پُرانی سی کتاب میرے ہاتھوں میں رکھ کر

چلا گیا۔ میں نے اس کو بہت تلاش کیا لیکن وہ حرم میں مجھ کو نہ ملا۔ یہ پرانی کتاب جو تھی وہ "دعائے صباح" تھی۔ میں فوراً زور زور سے روتا ہوا ضریح مبارک امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے جاکر لپٹ گیا اور رو رو کر شکریہ ادا کرنے لگا۔ مولا آپ لوگ باب الحوائج ہیں۔ آپ نے مجھ کو میری الجھن اور پریشانی سے نجات دلادی۔

بھائیوں یہ تھی میری پوری کہانی بخدا اگر جھوٹ ہو تو مولا علی کی مار پڑے۔ ہم لوگ کاظمی سید ہیں۔ امام موسیٰ کاظم علیہ السلام ہمارے جد ہیں۔ پنجاب میں آج بھی ہم کو اور ہمارے بچوں کو لوگ "شاہ جی" ہی کہتے ہیں۔

نیازمند

محمد وصی خان

# دعائے صباح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ

اے اللہ! اے وہ! جس نے روشن بیانی کیلئے صبح کی

بِنُطْقِ تَبَلُّجِهٖ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّيْلِ

زبان کھلوائی اور گھپ اندھیروں کو کجلاتی ہوئی رات کے ہر پہر کی

الْمُظْلِمِ بِغَيَاهِبِ تَلَجْلُجِهٖ وَاَتْقَنَ

جولان گاہ بنادیا۔ چرخ گردوں کو جتنا حسن

صُنْعَ الْفَلَكِ الدَّوَّارِ فِيْ مَقَادِيْرِ

دیا اتنا ہی استحکام بخشا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

تَبَرَّجَهٗ وَشَعْشَعَ ضِيَاءَ الشَّمْسِ

نیز خطِ شعاعی کو فروغِ رخسارِ مہر سے تب و تاب

بِنُوْرِ تَأَجُّجِهٖ يَا مَنْ دَلَّ عَلٰى

عطا فرمائی ! اے وہ جو آپ اپنی دلیل ہے

ذَاتِهٖ بِذَاتِهٖ وَتَنَزَّهَ عَنْ

اور پاک ہے اس کی ذات

مُجَانَسَةِ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَجَلَّ

وہ اور اپنی مخلوق سے میل کھائے ؟ یا اس کے

عَنْ مُلَائَمَةِ كَيْفِيَّاتِهٖ يَا مَنْ

وجودِ گرامی کو کم و کیف کی کسوٹی پر پرکھا جائے ۔؟ اے وہ

قَرُبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُوْنِ

جو چشمِ بصیرت سے قریب ہے مگر بصارت کی حدوں میں

وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ الْعُيُوْنِ



نہیں آ سکتا

وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ

اے وہ! جو تخلیقِ عالم سے پہلے ہی کائنات کی ہر شے سے

يَكُوْنَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ

آگاہ تھا۔ اے وہ جس نے مجھے امن و عافیت کے گہوارہ میں مجھے

اَمْنِهٖ وَاَمَانِهٖ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا

چین سے سُلایا۔ اور پھر اپنے فضل و کرم سے رچے ہوئے ماحول

مَنَحَنِيْ بِهٖ مِنْ مِنَنِهٖ وَاِحْسَانِهٖ

میں بیدار کیا۔ اے وہ! جس کے دستِ قدرت نے تمام

وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ عَنِّيْ بِيَدِهٖ

بُرائیوں کے ہاتھ باندھ کر مجھے گزند پہنچنے سے بچایا

وَسُلْطَانِهٖ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى

اے اللہ تیرا درود ہو اُس رہنما پر جس نے

الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ



شبِ تاریں ہمیں تیری بارگاہ کا راستہ دکھایا

اَلدَّلِيْلِ وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ

وہ راہبر جو تیری سرکار سے منسلک ہے اور تیرے

بِحَبْلِ الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ

دامنِ شرف و عزت سے وابستہ ہے ۔ وہ پاک زاد و پاکیزہ

الْحَسَبِ فِیْ ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ

نژاد جس نے دوشِ بلندی کو فرشِ زیرِ پا بنایا

وَالثَّابِتِ الْقَدَمِ عَلٰی زَحَالِیْفِهَا

اور شروع زمانے کے ان مواقع پر جہاں پاؤں ڈگمگا سکتے تھے

فِی الزَّمَنِ الْاَوَّلِ وَعَلٰی اٰلِهٖ

ثباتِ قدم کا ثبوت دیا۔ نیز اس کے پاک رواں، طہارت نسب

الْاَخْیَارِ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَبْرَارِ

برگزیدہ اور نیک نہاد اہل بیت پر بھی تیرا سلام

وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِیْعَ

بارِ الٰہا [illegible] ہمارے لیے

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيْحِ الرَّحْمَةِ وَ

صبح کے دروازے کھول دے۔ اور مجھے ہدایت اور

الْفَلَاحِ وَ اَلْبِسْنِیْ اَللّٰهُمَّ مِنْ

نیکی کا اچھے سے اچھا لباس پہنا دے۔ خداوند! تیری

اَفْضَلِ خِلَعِ الْهِدَايَةِ وَ الصَّلَاحِ

عظمت کے طفیل ہیں میرے دل کی رگوں سے خضوع و خشوع

وَ اَغْرِسِ اللّٰهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِیْ

کے چشمے ابلنے لگیں۔ اور میرے معبود! مجھ اس طرح اپنی

شِرْبِ جَنَانِیْ يَنَابِيْعَ الْخُشُوْعِ

ہیبت طاری کر دے کہ میرے گوشۂ چشم سے آنسوؤں کے

وَ اَجْرِ اللّٰهُمَّ لِهَيْبَتِكَ مِنْ آمَاقِیْ

دریا امنڈتے رہیں۔ اے میرے خدا! صبر و شکیبائی کے فرہنگ

زَفَرَاتِ الدُّمُوْعِ وَ اَدِّبِ اللّٰهُمَّ



سے تو میری کاہلی اور نادانی کی اصلاح فرما۔ الٰہی!

تَزِّلِ الْخُرُقِ مِنِّی بِاَزِمَّۃٍ

اگر تو نے آغازِ کرم سے پہلو تہی کی اور حسنِ توفیق نے ساتھ

الْقُنُوعِ اِلٰھِیْ اِنْ لَّمْ تَبْتَدِئْنِیْ

نہ دیا تو پھر وہ کون ہے جو مجھے تیری بارگاہ تک پہونچنے والی شاہراہ

الرَّحْمَۃُ مِنْکَ بِحُسْنِ التَّوْفِیْقِ

سے لگائے گا۔؟ تیرا مالک! اگر ڈھیل دے کر تو نے مجھے آرزوؤں

فَمَنِ السَّالِکُ بِیْ اِلَیْکَ فِیْ

اور تمناؤں کے حوالہ کر دیا تو ہوی وہوس کے ہاتھوں جو لغزشیں

وَاضِحِ الطَّرِیْقِ وَاِنْ اَسْلَمَتْنِیْ

ہوں گی ان سے اس ناچیز کو کون بچائے گا؟ اور پھر ایسے محل پر

اَنَاتُکَ لِقَائِدِ الْاَمَلِ وَالْمُنٰی

جب میں اپنے نفس اور شیطانی قوتوں سے بر سرِ پیکار رہوں

فَمَنِ الْمُقِیْلُ عَثَرَاتِیْ مِنْ کَبَوَاتِ

اگر تیری مدد شاملِ حال نہ رہی تو اے پالنے والے! یہ

الْهُویٰ وَاَنْ خَذَلَنِی نَصْرُكَ

محرومی مجھے رنج اور ناکامی کے سپرد کر دے گی

عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ

بارِ الٰہا! تو تو دیکھ

فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْلَانُكَ اِلٰى

رہا ہے کہ یہ

حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ اِلٰهِيْ

بندۂ عاجز امیدوں کے

اَتَرَانِيْ مَا اَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ

بندھن میں بندھ کر حاضرِ خدمت ہوا ہے بلکہ جب گناہوں

الْاٰمَالِ اَمْ عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ

کی کثرت نے مجھے تیرے در سے دور کر دیا تو دل نے تیرا

حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ بَاعَدَتْنِيْ ذُنُوْبِيْ



قرب حاصل کرنے کی ٹھانی۔ وہ کتنا ناشائستہ دشوار تھا

عَنْ دَارِ الْوِصَالِ فَبِئْسَ الْمَطِيَّةُ

جسے میرے نفس نے خواہشوں کی تحریک پر اپنا مرکب

الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا

قرار دیا۔ وائے ہو اس نفس پر

فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا ظُنُونُهَا

جس نے حرص و آرزو کی رنگا رنگی پر دیکھ کر مات

وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْأَتِهَا عَلَى

کھائی اور برا ہو اُس نفس کا جس نے اپنے آقا

سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلٰهِي قَرَعْتُ

اور مولا کے حضور بھی نافرمانی کی جرأت کی۔ خدایا! میں نے

بَابَ رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَ

دستِ امید سے تیری رحمت کا دروازہ کھٹکھٹایا ہے اور خواہشوں کی

هَرَبْتُ إِلَيْكَ لَاجِئًا مِنْ

Presented By: https://jafrilibrary.com

یلغار سے گھبرا کر تیری پناہ کا جویا ہوا ہوں۔ تیز

# فَرْطِ اَهْوَائِیْ وَ غَفْلَتُ

محبّت کے ہاتھوں سے تیزی رسّی تھامی ہے۔

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اَنَامِلَ

اے اللہ!

وَلَائِیْ فَاصْفَحِ اللّٰهُمَّ عَمَّا

میں نے جن جن

كَانَ اَجْرَمْتُهٗ مِنْ زَلَلِیْ

گناہوں، غلطیوں اور

وَخَطَائِیْ وَاَقِلْنِیْ مِنْ صَرْعَةِ

خطاؤں کا ارتکاب کیا ہو ان سے درگزر کر۔ اور اے

رِدَائِیْ فَاِنَّكَ سَیِّدِیْ وَمَوْلَائِیْ

میرے خدا! میری زبوں حالی

مُعْتَمَدِیْ وَرَجَائِیْ وَاَنْتَ غَایَةُ مَطْلُوْبِیْ



پر رحم فرما اس لیے کہ تو ہی میرا سرور و سردار ہے۔

هُنَایَ فِی مُنقَلَبِی وَ مَثوَایَ اِلٰهِی

تو ہی میرا بھروسہ ہے تیری ہی ذات سے آس لگائے بیٹھا ہوں

کَیفَ تَطرُدُ مِسکِیناً اِلتَجَآءَ

اور جنبش و سکون کی ہر حالت اور ہر عالم میں تو ہی میرے لیے منتہائے

اِلَیکَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِباً

مقصود ہے۔ پروردگارا! وہ بے نوا جو اپنی زیاں کاریوں سے پیچھا چھڑا

اَم کَیفَ تُخَیِّبُ مُستَرشِداً

کر تیری سرکار میں پناہ گزیں ہونا چاہتا ہے کیا اسے تو دھتکار دیگا

قَصَدَ اِلٰی جَنَابِکَ سَاعِیاً

یا خواستگارِ ہدایت جو تیری جناب میں حاضر ہونے کی کوشش کر رہا

اَم کَیفَ تَرُدُّ ظَمآناً وَرَدَ

ہو اسے ناکامی سے ہمکنار کریگا؟ یا پھر اس پیاس کے

اِلٰی حِیَاضِکَ شَارِباً کَلّاَ وَ

مارے کو جو تیرے دریائے کرم سے پیاس کی دوری کرنے

حِيَاضُكَ مُتْرَعَةٌ فِي ضَنْكِ

آئے اسے سیراب ہونے سے روک دیگا؟ ہرگز نہیں!

الْمُحُولِ وَبَابُكَ مَفْتُوحٌ

کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ تیرے فیض کی نہریں کال اور

لِلطَّلَبِ وَالْوُغُولِ وَاَنْتَ

خشک سالی میں بھی چھلکتی رہتی ہیں۔ اور تیرا دروازہ تو ہر طالب

غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنِهَايَةُ

طفیلی اللہ خوانده و ناخوانده کیلئے کھلا ہوا ہے۔ تو ہی حدِ تمنا اور

الْمَامُولِ اِلٰهِيْ هٰذِهٖ اَزِمَّةُ

سب سے بڑی امید ہے۔ خداوندا! میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور

نَفْسِيْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ

کو تیری مشیّت کے قبضے میں دیدیا ہے۔ نیز تیری عنایت اور

مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهٖ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِيْ

ہر بلاے ... گناہوں کا یہ بوجھ اُتار

وَرَأْفَتِهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ



پھینکا ہے اور میرے نفس کی یہ گمراہ کن خواہشیں اب تیرے

وَهٰذِهٖ اَهْوَآئِی الْمُضِلَّةُ

لطف وکرم اور رحمت کے سپرد ہیں

وَكَلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ لُطْفِكَ

بارِ الٰہا! یہ صبح

وَرَاْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلِ

میرے لیے ہدایت کا نور

اَللّٰهُمَّ صَبَاحِیْ هٰذَا نَازِلًا

اور دین و دنیا

عَلَیَّ بِضِيَآءِ الْهُدٰى وَالسَّلَامَةِ

کی سلامتی کا

فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَمَسَائِیْ

پیغام لیکر آئے۔ اور آج کی شام

جُنَّةً مِّنْ كَيْدِ الْعِدَى وَوِقَايَةً

وہ ڈھال ثابت ہو جو دشمنوں کے وار بھی روک لے

مِنْ مُّرْدِيَاتِ الْهَوٰى اِنَّكَ

اور خواہشوں کی یلغار سے بھی مجھے محفوظ رکھے

قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاۤءُ تُؤْتِى

تو یقیناً ہر بات پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے کر

الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَتَنْزِعُ

گزرتا ہے جسے چاہے اقتدار دے اور جسے چاہے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ وَتُعِزُّ

حکومت سے بیدخل کر دے، جسے چاہے عزت بخش

مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ

دے اور جسے چاہے ذلت و خواری میں مبتلا کر دے

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک ہر چیز پر

شَیٍٔ قَدِیۡرٌ ہ تُوۡلِجُ اللَّیۡلَ

تجھے قابو حاصل ہے تو رات کو دن میں جذب کر دیتا

فِی النَّہَارِ وَ تُوۡلِجُ النَّہَارَ فِی

ہے! اور دن کو رات میں سمو دیتا ہے

اللَّیۡلِ وَ تُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ

اور زندہ کو مردہ سے پیدا کرتا ہے اور

وَ تُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ وَ

مردہ کو زندہ سے ہویدا (نکالتا ہے) کرتا ہے

تَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ

پھر جسے چاہتا ہے بیحساب روزی عطا فرماتا ہے

لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحَانَکَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے خداوندا! منزہ ہے

اَللّٰہُمَّ وَ بِحَمۡدِکَ مَنۡ

ذَا يَعْرِفُ قُدْرَتَكَ فَلَا

ہوں۔ بھلا وہ کون ہے جو تیری قدرت کو جانتے

يَخَافُكَ وَمَنْ ذَا يَعْلَمُ مَا

ہوئے تجھ سے خوف کھائے اور پہچاننے کے باوجود

اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ

تجھ سے ہراساں نہ ہو۔ تو نے اپنی سطوت و

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ

توانائی سے مختلف و متفرق گروہوں میں ایکا

بِلُطْفِكَ الْفَلَقَ وَاَنَرْتَ

کروایا۔ اپنی نوازش و مہربانی سے شب یلدا کے سینہ

بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

سے سپیدۂ سحر کو نمودادی اور رات کے

وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ

الصَّبَاخِيْدِ عَذْبًا وَّاُجَاجًا وَّ

سے میٹھے اور کھاری پانی کے سوتے بہائے اور

اَنْزَلْتَ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَآءً

ابر کے دامن کو نچوڑ کر زمین پر جل تھل بھر دیئے

ثَجَّاجًا وَّجَعَلْتَ الشَّمْسَ وَ

(خداوندا!) تو نے سورج اور چاند کو جگر جگر (جگمگ)

الْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا

کرتے ہوئے چراغوں کا روپ دیکر دنیا کو روشن کیا

وَّهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ

اور (اے یگانۂ کارساز!) تیری اس اُپج اور صنعت گری

فِيْمَا ابْتَدَاْتَ بِهٖ لُغُوْبًا وَّ

کے مظاہرہ میں نہ تھکن کے آثار دکھائی دیئے اور نہ

لَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ تَوَحَّدَ

بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ

عظمت اور بقاء و دوام میں یکتا اور بے ہمتا ہے اور جس

بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰی

نے موت و فنا کے قانون سے اپنے بندوں کو زیر کیا۔ اے اللہ!

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الْاَتْقِیَآءِ وَاسْمَعْ

محمدؐ اور ان کی پرہیزگار آلؑ پر تیرا درود ہو! اور خدایا! تو

نِدَآئِیْ وَاسْتَجِبْ دُعَآئِیْ

میری آواز پذیرائی بخش اور میری دعاء کو قبول کر۔

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِیْ وَ

اور اپنے فضل و کرم کے صدقے میں میری مرادوں کو بر لا اور

رَجَآئِیْ یَا خَیْرَ مَنْ دُعِیَ لِكَشْفِ

میرے مقاصد کی تکمیل فرما۔ بار الہا! تجھ سے بہتر کون ہے جسے

الضُّرِّ وَالْمَأْمُوْلِ لِكُلِّ عُسْرٍ

وَلْيُسْرِ بِكَ اَنْزَلْتُ حَاجَتِي

ہر حال میں بس تو ہی میری اُمیدوں کا مرکز ہے۔ خدا وندا

فَلَا تَرُدَّنِي يَا سَيِّدِي مِنْ

میں عرضِ حاجت کے لیے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں۔

سَنِيِّ مَوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا

لیکن اے میرے آقا! اپنی گرانقدر نوازشوں سے مجھے محروم نہ فرما

كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ

(اپنی عطا و بخشش کا مزہ چکھا دے) اے کریم، اے کریم، اے کریم! مجھے

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اپنی رحمت کا واسطہ اے تمام مہربانوں سے زیادہ کرم گستر۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ

(اور اے اللہ) درود ہو اللہ کا حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر۔

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

پھر سجدے میں جا کر کہا جائے

اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّعَقْلِیْ

بارِ الٰہا! میرا دل تنگ اور میری عقل تھکی ہاری

مَغْلُوْبٌ وَّنَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّ

ہے میرا نفس داغدار ہے، اور

هَوَایَ غَالِبٌ وَّطَاعَتِیْ قَلِیْلٌ

میری خواہشیں زور آور ہیں اور میری اطاعت بہت کم ہے

وَّمَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ وَّلِسَانِیْ

اور میرے گناہ حد سے زیادہ ہیں۔ اور میری زبان

مُقِرٌّ بِالذُّنُوْبِ فَکَیْفَ

میرے گناہوں کی ترجمان ہے۔ اے غیب داں! اب اس

حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ وَ

يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ وَيَا كَاشِفَ

اس کے کہ تو میرے گناہ بخش دے، اے عیبوں کی

الْكُرُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِيْ

پردہ پوشی کرنیوالے اے مصائب سے نجات دلانے والے میری

كُلَّهَا بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّ

خطاؤں کو معاف فرما تجھے واسطہ حضرت محمدؐ و آل محمدؐ

اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ

کی عزت و حرمت کا اے معاف کرنیوالے، اے معاف کرنیوالے

يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

اے معاف کرنیوالے - تجھے تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ۝



زیادہ رحم کرنیوالے رحیم !

# نادِ علی

بحرمۃ نفس حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نبی رسول الکریم

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ
تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِی النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِی
بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ يَا عَلِیُّ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم○

# نادِ علیؑ

احادیث معتبر و اخبار صحیح کی بنا پر وارد ہے کہ جنگ احد میں کفار نے جناب رسالت ماب صلی اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک کو شہید کیا اور حضرت حمزہ ابن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ درجہ شہادت پر فائز ہو گئے اور بہت سے مسلمان شہید و زخمی ہوئے اس روز حضرت غالب کل غالب و مطلوب کل طالب جناب امیر المومنین یعسوب الدین علی ابن ابی طالب علیہ الصلوۃ و السلام حضرت رسولؐ خدا کے ہمراہ نہ تھے۔ اس کڑے وقت خداوند جل شانہ نے حضرت جبرئیل کے ذریعے حضرت رسول اکرمؐ کی خدمت میں کہلا بھیجا کہ ان کلمات شریف نادِ علیؑ کے ذریعے اپنے بھائی و وصی علی علیہ السلام کو طلب کریں۔

اسرار الٰہی جس سے فتح اسلام مراد ہے ظاہر ہو گی۔ حسب ارشاد جناب باری تعالیٰ آنحضرت نے اپنی زبان مبارک پر ناد علی جاری فرمایا باوجود دوری مسافت کے آواز مبارک حضرت شاہ مرداں شیریزداں تک پہنچی۔ علی ابن ابی طالبؑ نے لبیک یا نبی اللہ فرمایا اور اس گھڑی حکم الٰہی سے آپ کی خدمت بابرکت میں حاضر ہو گئے آنحضرتؐ کو مقتولوں میں دیکھ کر شاہ وولایت شیر بیشہ شجاعت علی مرتضٰی علیہ السلام نے میان سے ذوالفقار کھینچی اور کفار سے مقابلہ کر کے ایک ایک کو تہ تیغ کرنا شروع کیا تو یہ حالت دیکھ کر کفار کی باقی جماعت فرار ہو گئی اور لشکر اسلام فتح یاب ہوا اور بہت سا مال غنیمت پایا۔

حیات القلوب میں جناب ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ ... کے

[illegible]

جناب ختمی مرتبت نے اپنی زبان معجز بیاں سے ان کلمات کو اضافہ کر کے اس کے ساتھ ضم فرمایا بعظمتک یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ بنبو تکَ یَا محمد یا محمد یا محمد بولایتک یا علی یا علی حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مطلب و مقصد جائز کے بر آنے کے لیے ناد علی اس طرح ہمیشہ پڑھے گا تو اس کا مطلب پورا ہو گا دعوت کبیر کا طریقہ یہ ہے کہ ہر روز تین سو تیس مرتبہ اور دعوت صغیر کا یہ ہے کہ ہر روز ایک سو دس مرتبہ پڑھا کریں۔ ان دعوت کو اعتصام و اختتام کے ساتھ پڑھنا چاہیے اعتصام یہ ہے کہ جب ناد علی شروع کرنا منظور ہو تو پہلے یہ اعتصام پڑھے یَا اَللّٰہُ صمدی من عندک مددی و علیک معتمدی۔

اختتام یہ ہے ناد علی کے ختم کرنے کے بعد پانچ مرتبہ کہے یاابا الغیث اغثنی یا علی ادرکنی برحمتک یا ارحم الراحمین بزرگان دین سے منقول ہے کہ ناد علی کو بصورت ذیل مربع لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا یا ہر روز اس کو دیکھے گا تو وہ تمام بلاؤں اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر جنگ پر جائے گا تو دشمن پر فتح پائے گا اور خدا سے جو مطلوب چاہے گا بر آئے گا۔ سحر و جادو اس پر اثر نہ کرے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# عملیات ناد علیؑ

**(۱) انبیاء و آئمہ علیہم السلام کی خواب میں زیارت** اگر کوئی شخص جناب رسالتماب و آئمہ طاہرین علیہم السلام کے انوار جمال کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہو تو شب جمعہ شروع ماہ زائد النور میں بوقت شب ہزار مرتبہ ناد علی پڑھے اور نماز عشاء و دو رکعت نماز نافلہ کے بعد غسل کر کے لباس پاک و نو پہنے اور خوشبو لگائے ۔بفضلہ تعالیٰ خواب میں زیارت سے مشرف ہو گا۔

نوٹ:۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف کی تلاوت کرے۔

**(۲) حصول علم و حکمت** جو شخص ہر روز ستر مرتبہ ناد علی پڑھے تو ابواب علوم و حکمت اس پر ظاہر ہوں گے۔

اگر ہر صبح ایک سو چالیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہوں گے۔

**(۳) کشف اسرار** ہر روز ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اسرار ظاہر ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی شخص ایک سو چالیس مرتبہ اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو ستر مرتبہ ناد علیؑ پڑھے گا تو اسپر امور غیب ظاہر ہوں گے اور وہ روز بروز عجائب و غرائب دیکھے گا۔

**(۴) دفع امراض کے لیے** کوئی شخص ایسا بیمار ہو جس کے علاج سے اطبا عاجز ہو گئے ہوں تو آب باراں یا آب چاہ پاک پر ستر مرتبہ پڑھ کر مریض کو پلایا جائے ۔بفضلہ تعالیٰ اس کو شفا ہو گی۔

**ایضاً** جو شخص بیماری کے باعث ضعیف و ناتواں ہو گیا ہو اور ضعیف بدن رکھتا ہو تو ناد علی ہر روز ستر مرتبہ پڑھے اس کا ضعف دور ہو جائے گا۔

**ایضاً** ہر روز دس مرتبہ ناد علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے سے لا علاج مرض دور ہوتے ہیں۔

**ایضاً** نماز عصر کے بعد ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی پڑھنے والا شخص ہر گز بیمار نہ ہو گا۔

**ایضاً** ہر روز نماز مغرب کے بعد اٹھائیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے جسم کی تمام بیماریاں دور ہوتی ہیں۔

**ایضاً** مریض کو جب بھی پانی پلایا جائے تو اس پر ناد علی دم کر کے دی جائے انشا اللہ جلد شفا ہو گی۔

**(۵) ناسور کے لیے** اگر کسی کو ناسور ہو گیا ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھ کر ناسور پر دم کرے .بفضلہ تعالیٰ صحت حاصل ہو گی۔

**(۷) لا علاج مرض کے لیے** اگر کسی کو کوئی لا علاج مرض ہو اور وہ یہ .بنیت صحت متواتر پڑھتا رہے تو .بفضلہ تعالیٰ اس کو صحت حاصل ہو گی۔

**(۸) قضائے حاجت** ناد علیؑ کو ہمیشہ پڑھنے سے کوئی برائی نہیں آتی اور جو حاجت ہو گی وہ بر آئے گی۔

**(۹) حفاظت از مرگ ناگہانی** جو شخص ہر روز چالیس مرتبہ پڑھے گا وہ

مرگ مفاجات سے بے خوف رہے گا۔

(۱۰) سانپ کے زہر کے لیے اگر کسی شخص کو زہر دیا گیا ہو یا وہ کھا گیا ہو یا سانپ نے کاٹا ہو تو مشک و زعفران و گلاب سے سفید چینی کے برتن پر ناد علیؑ لکھ کر اس کو آب باراں سے دھوئیں اور اس پانی پر بارہ مرتبہ ناد علی پڑھ کر دم کریں اور اس کو پلائیں تو زہر اثر نہیں کرے گا۔

ایضاً" اگر کسی کو سانپ نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ ناد علی پڑھ کر پانی پر دم کریں اور پلائیں انشاء اللہ زہر اتر جائے گا۔

(۱۱) بچھو کے کاٹے کے لیے اگر کسی کو بچھو نے کاٹا ہو تو سات مرتبہ ناد علیؑ پڑھ کر اس مقام پر پھونکے زہر دور ہو جائے گا۔

(۱۲) رد سحر اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو سات مرتبہ باؤلی (کنویں) کے پانی پر ناد علی پڑھ کر دم کریں تھوڑا پانی اس کو پلائیں اور باقی پانی سے اس کو غسل کرائیں سحر باطل ہو جائے گا۔

ایضاً" ہر روز نماز عشاء کے بعد بیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے سحر و جادو اثر نہیں کرتا۔

ایضاً" اگر کسی بچہ کو آسیب کیا گیا ہو تو ناد علی گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں جلد شفا پائے گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص پر سحر کیا گیا ہو تو ستر مرتبہ ناد علی پانی پر پڑھ کر اس کو غسل کرائیں تو بفضلہ تعالی اس پر کیا گیا سحر و جادو دفع ہو گا۔

(۱۳) نظر بد کے لیے تین دن تک ہر روز بیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو نظر

سے محفوظ رہے گا۔



ایضاً" جو شخص قبل طلوع آفتاب تین بار ناد علی پڑھے تو نظر بد سے امن میں رہے گا۔

(۱۴) **حصول دولت کے لیے** اگر کوئی شخص ہر صبح تین روز تک جب نیند سے بیدار ہو تو کسی سے بات کئے بغیر ناوے مرتبہ ناد علیؑ پڑھا کرے تو وہ غنی و مالدار ہو گا۔

(۱۵) **دشمنوں سے نجات کے لیے** اگر کوئی شخص دشمنوں سے خائف ہو اور دشمنوں کے درمیان پھنس گیا ہو اور مارے جانے کا ڈر ہو تو ایک مٹھی پاک مٹی پر ناد علی سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور ان کی طرف ہوا میں اڑا دے تو بحکم خدا ان کا کوئی ضرر اس کو نہ پہنچے گا اور ان سے نجات پائے گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص کے دشمن زیادہ ہوں تو وہ ہر صبح ستر مرتبہ ناد علی پڑھا کرے تو ان کے شر سے محفوظ رہے گا اور دشمنوں پر قہر نازل ہو گا۔

ایضاً" ستر روز تک ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ ناد علی پڑھنے سے دشمن مطیع ہوں گے۔

ایضاً" اگر کسی شخص کو ضرورت ہو تو ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے دشمنوں کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔

ایضاً" دس روز تک ایک ہزار مرتبہ روزانہ ناد علی پڑھنے سے دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

ایضاً" ہر روز ستر مرتبہ پڑھنے سے خبیثوں اور حاسدوں پر قہر نازل ہو گا۔

(۱۶) دشمنوں کے مطیع ہونے کے لیے اگر کوئی شخص ہمیشہ نادِ علی پڑھا کرے تو اس کے دشمن مطیع و فرمانبردار ہوں گے اور اس سے ڈریں گے۔

(۱۷) دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اگر کوئی شخص ایک ہزار ساٹھ مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کرے اور وہ پانی اپنے دشمن کو پلائے تو خدا کی قدرت سے دشمن کوئی وار نہ کر سکے گا۔

ایضا" چہار شنبہ کے روز تینتیس مرتبہ پڑھ کر مٹی پر دم کرے اور وہ اپنے دشمن پر ڈالے تو دشمن مقہور ہو گا۔

ایضا" اگر کسی شخص کو دشمنوں کا خوف ہو تو وہ ہمیشہ نادِ علی پڑھا کرے۔ دشمن جلد مقہور ہوں گے۔

ایضا" اگر کسی کو دشمنوں میں جانے کی ضرورت ہو تو تین بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے جائے تو کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

ایضا" اگر دشمن کسی کی خرابی کے درپے ہوں تو سات مرتبہ سات قسم کی مٹی پر پڑھ کر دشمن کے آگے ڈالدی جائے تو دشمن مقہور ہوں گے۔

(۱۸) دشمنون کی نابودی کے لیے اگر کوئی شخص دشمنوں کو مقہور کرنا چاہتا ہو تو پندرہ روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھ کر دشمنوں کے گھر کی طرف پھونک دے انشاء اللہ وہ نابود ہوں گے۔

(۱۹) دوستی کے لیے اگر کوئی شخص جمعہ کے روز پہلی ساعت میں چھیالیس مرتبہ نادِ علی پڑھ کر جس کسی سے بات کرے گا وہ دوست ہو جائے گا اگرچہ دشمن

ہو۔



(۲۰) **برائے دفع تہمت** اگر کسی شخص پر کسی نے تہمت لگائی ہو تو ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو وہ تہمت سے نجات پائے گا اور تمام خلائق میں وہ نیک نام ہو گا۔

(۲۱) **بے خوابی کے لیے** اگر کسی کو بے خوابی ہوتی ہو تو نماز جمعہ کے بعد پندرہ مرتبہ پڑھنے سے اس کی بے خوابی دور ہو گی۔

(۲۲) **رنج و غم کے دور ہونے کے لیے** اگر کوئی شخص رنج و غم کے دفع ہونے کے لئے ہر روز ایک سو دس مرتبہ ناد علیؑ پڑھے گا تو اس کے رنج و غم دور ہوں گے۔

**ایضاً** اگر کسی شخص کو کوئی سخت مہم درپیش ہو یا غم و الم میں مبتلا ہو تو وہ ناد علی کو ہزار مرتبہ غم و الم کے دفع ہونے کی نیت سے پڑھے تو بالضرور اس کا غم و الم خوشی کے ساتھ بدل جائے گا۔

(۲۳) **دولت و حشمت کے حصول کے لیے** اگر کوئی شخص حصول دولت و حشمت کے لیے ڈیڑھ ہزار مرتبہ پڑھے تو اس کو دولت و حشمت حاصل ہو گی۔

(۲۴) **عزت و رفعت کے لیے** روزانہ اٹھارہ مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے جاہ و رفعت زیادہ ہوتی ہے۔

**ایضاً** اگر کوئی شخص اپنی عزت و حرمت کے لیے پانچ سو مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو ضرور وہ صاحب عزت اور خلائق کے نزدیک محترم ہو گا اور ہر شخص ادب سے پیش

آئے گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنے درجات کی ترقی کی لیے چھ روز تک سو سو مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

**(۲۵) کامیابی کے لیے** کاموں میں کامیابی کے لیے پانچ روز تک ہر روز چار سو مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے انشا اللہ کامیابی ہو گی۔

**(۲۶) برائے عزت و شوکت** عزت و شوکت کے حصول کے لیے ہر روز دس مرتبہ ناد علی کو پڑھنا چاہیے۔

ایضاً" ہر روز ایک سو مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے حکام کی نظر میں عزت ہو گی۔

**(۲۷) حکام کی نظر میں عزت کے لیے** اگر کوئی شخص بادشاہ کے غصے سے ڈرتا ہو تو اس کے پاس جانے سے پہلے ستر مرتبہ ناد علی کو پڑھے اور جب اس کے سامنے جائے تو تین مرتبہ ناد علی پڑھے بادشاہ کا غصہ مہربانی سے بدل جائے گا۔

ایضاً" جب بادشاہ یا حاکم غصہ میں بھرا ہوا ہو اگر اس کے سامنے سات مرتبہ آہستہ آہستہ ناد علی پڑھے تو وہ مہربان ہو گا۔

ایضاً" اگر کسی شخص سے حاکم ناراض ہو گیا ہو تو وہ حاکم کے رو برو تین مرتبہ ناد علی پڑھے خدا نے چاہا تو وہ مہربان ہو گا۔

**(۲۸) برائے مقبولیت کلام قاصد** اگر کسی کے ذریعے کوئی پیغام بھیجنا ہو تو تین مرتبہ اس کے کان میں ناد علی پڑھے اس کا قول ہر جگہ مقبول ہو گا اور اس کا ہر کام پورا ہو گا۔

**ایضاً"** کسی کام پر قائم رہنے کے لیے ہر روز دس مرتبہ نادِ علی کو پڑھا جائے تو وہ ثابت قدم رہے گا۔

**(۲۹) برائے حب** اگر کوئی شخص ہر روز نادِ علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ہر شخص اس کو دوست رکھے گا۔

**ایضاً"** اگر کوئی شخص جمعہ کی پہلی ساعت میں سینتالیس مرتبہ نادِ علی پڑھ کر جس کے ساتھ بات کرے گا وہ اس سے محبت کرے گا اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔

**ایضاً"** اگر کوئی سو مرتبہ پاک مٹی پر پڑھ کر دم کرے اور جس شخص کے نام سے بہتے پانی میں ڈالے تو وہ دوست ہو جائے گا۔

**ایضاً"** انگور یا کشمش پر سات سو مرتبہ دم کر کے جس کو کھلائے تو وہ اس کی محبت میں عاشق و دیوانہ ہو گا۔

**ایضاً"** زوجہ جمعہ کے روز سینتالیس مرتبہ پڑھ کر اپنے پر دم کرے اور اپنے شوہر سے بات کرے تو وہ محبت سے بے قرار ہو گا۔

**ایضاً"** اگر کوئی کسی پر عاشق ہو تو جمعہ کی پہلی ساعت میں ستر بار خوشبو پر پڑھ کر اپنے معشوق کو دے اور وہ اس خوشبو کو لگائے تو اس کی محبت میں مبتلا ہو گا۔

**(۳۰) برائے عداوت** دو اشخاص میں دشمنی ڈالنے کی نیت سے دس روز تک ہر روز پانچ مرتبہ نادِ علی پڑھے تو ان میں عداوت پیدا ہو گی۔

**ایضاً"** اگر کوئی شخص دو اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنے کی نیت سے آٹھ روز تک ہر روز بیس مرتبہ پڑھے [illegible] عداوت پیدا ہو گی۔

**ایضاً"** دو اشخاص میں عداوت [illegible] پڑھ کر ان پر ڈالے تو وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں گے۔

**(۳۱) زبان بندی مخالفین** دس روز تک ہر روز دس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے بدگو کی زبان بند ہو جائے گی۔

**(۳۲) دشمنوں کی ہلاکت و بربادی کے لیے** دشمن کی بربادی کے لیے ہر روز بیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے دشمن کا گھر خراب ہو گا۔

**ایضاً"** منافقین اور ظالموں کی ذلت و خواری کے لیے ہر روز صبح ڈیڑھ سو مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے وہ ذلیل و خوار ہوں گے۔

**ایضاً"** دشمنوں کے دفع ہونے اور مخالفوں کے متفرق ہونے کے لیے ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے وہ مقہور ہوں گے۔

**ایضاً"** اگر کسی کو دشمنوں کا خوف ہو تو وہ ناد علی کو ہمیشہ پڑھے تو دشمن بہت جلد مقہور ہوں گے۔

**ایضاً"** ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مخالفین کا خوف و ہراس دل سے دور ہو گا۔

**ایضاً"** دشمن کو ہلاک کرنے یا بیمار ڈالنے کے لیے کھڑے رہ کر ایک خط کھینچے اور اس خط پر ایک سو مرتبہ ناد علی اس دشمن کے نام سے پڑھے تو وہ ضرور بیمار ہو گا۔

**ایضاً"** دشمن کی ہلاکت کے لیے سات روز تک ہر روز ستر مرتبہ ناد علی پڑھے تو ضرور اس کی ہلاکت واقع ہو گی۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اپنے دشمن کی بستی و آوارگی اس کے گھر سے چاہتا ہو تو تین روز تک ہر روز بیس مرتبہ ناد علی پڑھے۔ دشمن دفع ہو گا۔

ایضاً" اعداء کے مجمع کی پریشانی کے لیے تیس روز ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مجمع پریشان و متفرق ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص اعدا کے مقہور ہونے کے لیے پانچ روز ہر روز ایک سو مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو اعداء مقہور ہوں گے۔

ایضاً" اگر کوئی اپنے دشمنوں کو ذلیل و خوار کرنا چاہتا ہو تو چھ روز ہر روز ایک سو مرتبہ پڑھے اس کے دشمن ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضاً" دشمن کے دفع ہونے اور دولت و اقبال و فتح پانے کے لیے ہر روز پانچ سو مرتبہ ناد علی پڑھے تو وہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

ایضاً" دشمنوں کے شر و ضرر کے دفع ہونے کے لیے دس روز تک ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے ان کے شر و ضرر سے امن میں رہے گا۔

ایضاً" دشمن کے قتل ہونے کی نیت سے ایک ہفتہ ہر روز ستر مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے دشمن قتل کیا جائے گا۔

ایضاً" دشمن کو گھر سے نکالنے کے مقصد سے تیس روز ہر روز تیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے دشمن گھر سے نکل جائے گا۔

ایضاً" مخالفت کے دور ہونے کی نیت سے تیس روز تک ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مخالفت دور ہو گی۔

ایضا" دشمنوں پر قہر نازل ہونے کی نیت سے پانچ روز ہر روز سو مرتبہ ناد علی کے ورد سے دشمنوں پر قہر نازل ہو گا۔

ایضا" روزانہ سو مرتبہ ہم چشموں کی خرابی کے لیے ناد علی کے پڑھنے سے وہ ذلیل و خوار ہوں گے۔

ایضا" اگر دشمنوں کی خرابی کے لیے ستر روز ہر روز ڈیڑھ سو مرتبہ ناد علی کو پڑھا جائے تو دشمن برباد ہوں گے۔

ایضا" اگر کوئی شخص دشمنوں سے پوشیدہ ہونے کی نیت سے ضرورت کے وقت ستر مرتبہ ناد علی کو پڑھے تو ضرور دشمنوں سے پوشیدہ ہو گا۔

**(۳۳) برائے شجاعت و دلاوری** شجاعت و دلاوری کی زیادتی کی نیت سے بیس روز تک ہر روز پچاس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے شجاعت میں زیادتی ہو گی۔

**(۳۴) خوف سے نجات کے لیے** ہر روز پچاس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے دل سے خوف و ہراس دور ہوتا ہے۔

**(۳۵) برائے فتحیابی** فتح یابی کے لیے پانچ روز ہر روز چار سو مرتبہ ناد علی کو پڑھنے سے فتح یابی حاصل ہوتی ہے۔

ایضا" ہر صبح ستر بار ناد علی کے پڑھنے سے فتح پائے گا اور مخالفین دور ہوں گے۔

ایضا" اگر کسی کو کوئی مشکل کام در پیش ہو یا کسی غم میں مبتلا ہو تو ہزار مرتبہ ناد علی پڑھے اس کے مشکل کام آسان ہو جائیں گے اور اس کا غم و الم خوشی میں بدل جائے گا۔

**(۳۶) برائے حصول مقصد** حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص کسی مشکل کام کے لیے صدق دل سے ناد علی کو پڑھے گا تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

ایضاً" اگر کوئی شخص گھر سے باہر جاتے وقت ایک مرتبہ جس نیت سے ناد علی پڑھے گا تو وہ اپنے کام میں فتح یاب ہو گا۔

ایضاً" ظہر کے وقت جس مقصد کے لیے چار مرتبہ ناد علی پڑھی جائے تو وہ مقصد پورا ہوتا ہے۔

**(۳۷) قضائے حاجت** اگر کوئی بعد غسل لباس پاک و صاف پہن کر خوشبو لگائے اور دو رکعت نماز قاضی الحاجت کی درگاہ میں بجا لائے اور بخور جلا کر ایک ہزار اٹھارہ مرتبہ ناد علی پڑھے اور سجدے میں جا کر خداوندے عالم سے اپنی حاجت طلب کرے تو اسی وقت بطفیل ناد علی اس کی حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" ہفتہ کے روز غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کی جائے اور بارہ مرتبہ ناد علی پڑھ کر مسجد میں جا کر دعا کرنے سے حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" ہفتہ کے روز غسل کر کے دو رکعت نماز ادا کی جائے اور بارہ مرتبہ ناد علی پڑھ کر مسجد میں جا کر دعا کرنے سے حاجت پوری ہو گی۔

ایضاً" حصول مراد کی نیت سے ہر روز چوبیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مراد پوری ہو گی۔



ایضاً" امور مشکلات کے آسان ہونے کی نیت سے ہر روز ایک سو ساٹھ م

نادعلی کے پڑھنے سے تمام مشکلات آسان ہوں گی۔



**ایضاً"** حاجتوں کے بر آنے اور مشکلات کے حل ہونے کی نیت سے ہر روز ایک سو ستر مرتبہ بارہ روز تک نادعلی پڑھنے سے حاجتیں پوری ہوں گی۔

**(۳۸) قید سے رہائی کے لیے** کسی قیدی کی رہائی کے لیے ہر روز ایک سو ساٹھ مرتبہ نادعلی پڑھنے سے ضرور رہائی حاصل ہو گی۔

**ایضاً"** اگر کوئی شخص قید ہو گیا ہو تو وہ ہر روز گیارہ سو مرتبہ نادعلی پڑھے تو قید سے رہا ہو گا۔

**(۳۹) برائے سلامتی مسافرت** جو شخص سفر کرنا چاہتا ہو تو پہلے غسل کر کے دو رکعت نماز بجا لائے اور نادعلی بارہ مرتبہ پڑھ کر سفر پر جائے تو خدا کے فضل سے وہ سلامتی کے ساتھ اپنے گھر واپس آئے گا۔

**ایضاً"** مسافر کے سلامت واپس آنے کی نیت سے اگر ہر روز سات مرتبہ نادعلی کو پڑھا جائے تو وہ سلامتی کے ساتھ واپس آئے گا۔

**(۴۰) وسعت رزق کے لیے** حصول دولت و رزق اور فارغ البالی کے لیے بہت مجرب اور آزمودہ ہے۔ اتوار کے روز نیک ساعت میں ابتدا کرے اور ہر روز اکتالیس مرتبہ اکتالیس روز تک برابر وقت پر نادعلی پڑھا کرے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ فرج همی و اکشف عنمی یا غیاث المستغیثین یا دلیل المتحیرین یا غوث یا غوث یا غوث واقفنی جلجاتی بحق قرن ...لیم و بحق نبی الکریم و ولیک ولد المعصومین اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰل**

**(۴۱) حصول سعادت دینی و دنیاوی** سعادت و مقاصد دینی و دنیاوی کے حاصل ہونے کے لیے ستر روز تک ہر روز بارہ مرتبہ ناد علی پڑھنی چاہیے۔

**(۴۲) برائے تسخیر قلوب** دینی و دنیاوی مطالب اور تسخیر قلوب کے لیے ایک ہزار مرتبہ دس روز تک پڑھنے سے ضرور مطلب پورا ہو گا۔

**(۴۳) وسعت رزق کے لیے** اگر کوئی توسیع رزق و مرتبہ کے بلندی کی نیت سے بصدق دل ہر روز صبح کے وقت پڑھے گا تو اس کے رزق میں ترقی ہو گی۔

**(۴۴) برائے بلندی مراتب** جو شخص ہر صبح اٹھارہ مرتبہ ناد علی پڑھے گا تو اس کا مرتبہ بلند ہو گا۔

**(۴۵) حصول اولاد کے لیے** اگر کسی عورت کو فرزند نہ ہوتا ہو تو کاسہ چینی پر زعفران و گلاب سے ناد علی لکھ کر بارش کے پانی یا پاک پانی سے دھو کر پلائیں تو بحکم خدا اس کو فرزند عطا ہو گا۔

**(۴۶) حصول مقاصد کے لیے** مقاصد دینی دنیاوی و حصول سعادت کی نیت سے اگر کوئی شخص اٹھارہ روز تک ہر روز پچیس مرتبہ ناد علی پڑھے تو وہ فیض یاب ہو گا۔

**ایضاً** اگر کوئی شخص ناد علی ہمیشہ پڑھا کرے گا تو وہ کبھی بدی نہ دیکھے گا اور جو حاجت خدا سے چاہے گا وہ پوری ہو گی۔

**(۴۷) قید سے رہائی کے لیے** اگر کوئی ایسی جگہ گرفتار ہو گیا ہو کہ جہاں

سے رہائی کی امید نہ ہو تو سات مرتبہ خاک پر ناد علی پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھینکے



کہ جنہوں نے گرفتار کیا ہے پس اسے کوئی نقصان نہ پہنچے گا۔

**(۴۸) خوف سے نجات کے لیے** جس کسی کو دشمنوں سے خوف ہو وہ ہر روز ناد علی ستائیس مرتبہ پڑھا کرے اس کے دشمن مقہور ہوں گے۔

**(۴۹) رد سحر** اگر کسی پر جادو کیا گیا ہو تو اس کے لیے سات کنوؤں کا پانی لے کر اس پانی پر ناد علی کو سات مرتبہ پڑھ کر اس پانی سے سحر زدہ کو غسل کرائیں اور اس کو پلائیں سحر باطل ہو گا۔

**(۵۰) زہر کے اثر کے لیے** اگر کسی کو زہر دیا گیا ہو تو ناد علی کو مشک و زعفران سے چینی کے برتن پر لکھے اور اس پر ناد علی کو اکیس بار پڑھے اور پانی سے دھو کر مریض کو پلائے زہر کارگر نہ ہو گا۔

**(۵۱) لاعلاج مریض کے لیے** اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ طبیب اس کا علاج کرنے سے عاجز ہو تو اٹھارہ مرتبہ پانی پر ناد علی دم کر کے اس کو پلائیں شفا ہو گی۔

**(۵۲) رنج و غم کے دور ہونے کے لیے** اگر کسی کو مہم در پیش ہو یا کوئی رنج ہو ہزار مرتبہ ناد علی پڑھے غم اس کا خوشی میں بدل جائے گا۔

**(۵۳) دوستی کے لیے** اگر کسی سے کوئی ناراض ہو گیا ہو پس وہ اکہتر مرتبہ ناد علی کو پڑھ کر اس شخص کے پاس جائے اور تین بار اپنے اوپر پڑھے بحکم خدا اس کا غصہ خوشی سے بدل جائے گا۔

**ایضاً** کوئی اول ساعت جمعہ میں بارہ مرتبہ ناد علی کو پڑھ کر جس سے ملاقات کرے گا وہ اس کا دوست ہو جائے گا۔

(۵۴) دفع تہمت کے لیے اگر کسی پر کوئی تہمت لگائی گئی ہو تو وہ ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو اس سے تہمت دفع ہو گی۔

(۵۵) **بے خوابی کے لیے** بے خوابی کے لیے قبل نماز جمعہ پچیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے بے خوابی دور ہو گی۔

(۵۶) **وسعت رزق کے لیے** غنی ہونے کے واسطے صبح اور شام کے وقت بارہ بارہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے غنی و بے نیاز ہو گا۔

**ایضاً** زیادتی دولت و حشمت کے لئے ہر روز اکیس مرتبہ ناد علی کا ورد کرنا چاہیے۔

(۵۷) **اعداء پر فتح کے لیے** انغباء اعداء کے لیے ہر روز سترہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اعداء پر ظفر پائے گا۔

(۵۸) **دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہونے کے لیے** اگر کوئی وقت ضرورت دشمنوں سے پوشیدہ ہونا چاہے تو اٹھارہ مرتبہ ناد علی پڑھے دشمنوں کی نگاہوں سے پوشیدہ ہو گا۔

(۵۹) **زبان بندی اعداء کے لیے** زبان بندی اعداء کے واسطے دس دن ہر روز دس بار ناد علی پڑھنے سے اعداء کی زبان اس پر بند ہو گی۔

(۶۰) **حصول مراد کے لیے** ہر روز چھتیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے مراد پوری ہو گی۔

(۶۱) **شفائے امراض** شفائے امراض کے لیے ہر روز ستائیس مرتبہ ناد علی

پڑھنے سے شفا ہو گی۔

(۶۲) **نظر بد اور زبان بندی** نظر بد اور زبان بندی کے لیے تین دن ہر روز بیس بار ناد علی پڑھنے سے چشم حاسدان اور زبان بدگویاں سے امن میں رہے گا۔

(۶۳) **خزانوں کا ظاہر ہونا** خزانوں کے ظاہر ہونے کے لیے چالیس روز تک ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اس پر خزانے ظاہر ہوں گے اور اگر رات کو سوتے وقت پڑھے تو خواب میں خزانے کی جگہ کو دیکھے گا۔

(۶۴) **زیارت رسولؐ خدا** رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھنے کے لیے ہر روز سات مرتبہ ناد علی پڑھے انشاء اللہ زیارت نصیب ہو گی۔

(۶۵) **قید سے رہائی** سات روز تک ہر روز سولہ مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے رہائی حاصل ہو گی۔

(۶۶) **قضائے مہمات** مہمات کے بر آنے کے واسطے ہر روز پندرہ مرتبہ ناد علی پڑھنی چاہیے۔

(۶۷) **کشف اسرار و غیب** اسرار و غیوب کے ظاہر ہونے کے لیے چالیس روز تک ہر روز سولہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے علم لدنی منکشف ہوں گے۔

(۶۸) **ہلاکت دشمن** دشمنوں کے دفع ہونے اور ان کی ہلاکت کے لیے آٹھ روز تک ہر روز سترہ مرتبہ ناد علی کو پڑھے۔

(۶۹) **دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے** دشمنوں سے محفوظ

رہنے کے لیے ہر روز اٹھارہ مرتبہ بیس روز تک پڑھ کر ان کے مقابل میں پھونکے ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

(۷۰) **تحصیل علم** تحصیل علوم کے لیے بیس دن تک نماز صبح کے وقت روزانہ سترہ مرتبہ یا ستر مرتبہ ناد علی پڑھنے سے علم و حکمت کے دروازے اس پر کشادہ ہوں گے۔

(۷۱) **حصول دولت** حصول دولت کے لیے ہر روز سولہ مرتبہ ناد علی پڑھنے سے دولت حاصل ہو گی۔

(۷۲) **برائے فتح و کامیابی** کسی شہر کی فتح یابی کے لیے پانچ روز تک ہر روز چالیس مرتبہ ناد علی پڑھنے سے اس شہر پر فتح حاصل ہو گی۔

(۷۳) **حصول عزت و شوکت** قبول سلاطین و رفع درجات کے لیے چھ روز تک سو مرتبہ ناد علی پڑھے صاحب جاہ و مقبول القول ہو گا۔

ایضاً" زیادتی اقبال و حصول مقاصد کے لیے سولہ دن تک ہر روز پچاس مرتبہ ناد علی پڑھے۔

ایضاً" عزت و شوکت کے حصول کے لیے ہر روز بیس مرتبہ ناد علی پڑھنی چاہیے۔

ایضاً" دشمن کے چلے جانے کے لیے تیس روز تک ہر روز تیس بار ناد علی کو پڑھے۔

(۷۴) **برائے خاتمہ اختلاف** لوگوں میں اختلاف و دشمنی کے خاتمے کے

لیے بیس دن تک ہر روز تیس مرتبہ ناد علی کے پڑھنے سے عداوت ختم ہو گی۔

**(۷۵) حصول شجاعت کے لیے** شجاعت کے حصول کے لیے ہر روز پچیس بار ناد علی پڑھنے سے صاحب شجاعت ہو گا۔

**(۷۶) دشمنوں کے دفع ہونے کے لیے** دشمنوں کے دفع ہونے اور ان کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے روزانہ سو مرتبہ چھ روز تک ناد علی پڑھے۔

**(۷۷) قضائے حاجات** واسطے قضائے حاجت کے ایک ہزار ایک مرتبہ باطہارت ناد علی پڑھنے سے حاجت بزودی بر آئے گی۔

کسی شرعی مطلب کے حصول کے لیے مسجد میں یا خلوت میں جا کر "یا علی" کے مطلب حاصل ہو گا۔ یہ عمل تجربہ کار ہے۔

## نقش ناد علی

ناد علی مشہور و مقبول دعا ہے ہر مصیبت اس سے دور ہوتی ہے۔ سینکڑوں برس سے عالم اور عامل اس سے فیض پا رہے ہیں یہ نقش ناد علی ہے۔ اس نقش معظم کو با وضو ادب سے لکھ کر موم جامہ کر کے بازو سے باندھیں یا گلے میں ڈالیں اس کی برکت سے فیض پائیں گے۔

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۲۸ | ۱۱۳۲ | ۱۱۳۵ | ۱۱۲۱ |
| ۱۱۳۴ | ۱۱۲۲ | ۱۱۲۷ | ۱۱۳۳ |
| ۱۱۲۳ | ۱۱۳۷ | ۱۱۳۰ | ۱۱۲۶ |
| ۱۱۳۱ | ۱۱۲۵ | ۱۱۳۴ | ۱۱۳۶ |

# بعض مجربہ ختوم

**ختم یا علی** ایک ہی نشست میں بارہ ہزار مرتبہ کہے ہر کام کے لیے تیر بہدف ہے۔

ادائے قرض کے لیے بارہ ہزار مرتبہ اور وسعت رزق کے لیے ہزار مرتبہ **یَاقَوِیُّ یَاغَنِیُّ یَاعَلِیُّ یَامَلِیُّ** پڑھے

ہر مشکل کام کے لیے تین رات متواتر خلوت میں بیٹھ کر ہر شب ایک ہزار مرتبہ یہ دعا پڑھے نہایت مجرب ہے۔

**اِلٰھی الٰھی قد انقطع رجائی عن الخلق وانت رجائی**

اس کے لیے شرط یہ ہے کہ طیب و طاہر اور جائز کام کے لیے ہو اور سب سے نا ام [illegible]

# مناجات

قاضی الحاجات کے دربار میں!

از قلم رقم سید محسن نقوی ایم۔اے ذاکر حسین

---

اے خالق آفاق و خداوند سماوات
اے واقفِ اسرار نباتات و جمادات
اے صاحب اعجاز و کرامات و کمالات
اے غافر و اے ساتر و اے قاضی حاجات

آیا ہوں ہر اک در سے کئی ٹھوکریں کھا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

یا رب یہ غنیمت ہے کہ میں جی تو رہا ہوں
لیکن بڑی مدت سے مصیبت میں گھرا ہوں
گو پیکر عصیاں ہوں خطا کار بڑا ہوں!
لیکن تو کرم کر کہ میں بندہ تو ترا ہوں

میں تیرا گدا اگر ہوں تجھے رزق عطا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

یارب! تری بخشش، تری رحمت کی قسم ہے
نبیوں کے شہنشاہ کی رسالتؐ کی قسم ہے
محتاج ہوں، مفلس ہوں حقیقت کی قسم ہے
مقروض بہت ہوں تیری عظمت کی قسم ہے
ہر قرض میرا اپنے خزانے سے ادا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

جب سب سے تیری ذات ہے عالی میرے مولا
کونین کا تنہا تو ہے والی میرے مولا!

جب میں ہوں ترے در کا سوالی میرے مولا
پھر کیوں کھول کشکول ہے خالی میرے مولا
نزدیک رگ جاں ہے میرے دکھ کی دوا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

تو نے تو یتیموں کو نبوت بھی عطا کی
چاہا تو فقیروں کو ولایت بھی عطا کی
کمزور اسیروں کو حکومت بھی عطا کی
میدان میں ناداروں کو نصرت بھی عطا کی
رشید کا ہمسر کیا نانا نے کو پڑھا کر
ثقلین کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خلاق ازل، حیدر کرار کا صدقہ
میدان کے حسین قافلہ سالار کا صدقہ
ادراک میں وسعت دے علمدار کا صدقہ
صحت دے مجھے عابد بیمار کا صدقہ
عمرانؑ کی مودت کا صلہ مجھ کو عطا کر
ثقلینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

مولا میری بگڑی ہوئی تقدیر بنا دے
آنکھوں کو کبھی روضۂ مظلوم دکھا دے
سوئی ہوئی قسمت کو اسی وقت جگا دے
بخشِ ماتمِ شبیرؑ ہر اک درد بھلا دے

یہ غم ہے بڑا اتنا تو اسے دور ہٹا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

فریاد ہے فریاد ہے سلطانِ مدینہ!
ساحل ہے بہت دور بھنور میں ہے سفینہ
زخموں سے ہے چھلنی ترے محتاج کا سینہ
اس وقت کہاں یاد دعاؤں کا قرینہ

بیٹھا ہوں فقط نادِ علیؑ لب پہ سجا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

اے خالقِ اکبر میرا غم خوار بنے کون؟
ہیرا نہیں، پتھر ہوں خریدار بنے کون؟
میں کچھ بھی نہیں میرا طلب گار بنے کون؟
جز حیدرِ کرار مددگار بنے کون؟
اے حیدرِ کرارؑ ذرا سامنے آکر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

خالق تری بخشش کو اگر چاہیئے حیلہ
آمین کہے گی بنی ہاشمؑ کی عقیلہؑ
میں بھی ترے دربار میں لایا ہوں وسیلہ
شاہد ہے مرا فاطمہ زہراؑ کا قبیلہ
اس نام کی برکت سے کرم اور سوا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خالق تجھے اکبرؑ کی جوانی کی قسم ہے
مظلوم کے اشکوں کی روانی کی قسم ہے
سادات کی پُردرد کہانی کی قسم ہے
طوقِ علی عابدؑ کی گرانی کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو بھی زنداں سے رہا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

خالق تیری رحمت کا نہیں کوئی کنارا!
میں کیا ہوں کہ سبھی نے تجھے مشکل میں پکارا
بگڑی ہوئی قسمت کو سدا تو نے سنوارا
میں باقرؑ و صادقؑ کو بناتا ہوں سہارا
کاظمؑ کے وسیلے سے ہی خیرات عطا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

سنتا ہوں تو سرکار رضا سے ہے رضامند
لایا ہوں وسیلہ میں ترا عسکری ہر چند
کہتے ہیں تقیؑ اور نقیؑ سے ہے تو خورسند
پھر کیوں تری بخشش کا مرے دل پہ ہو در بند
رحمت کا ہر باب مرے واسطے وا کر
حسنینؑ کا صدقہ مری حاجت بھی روا کر

یارب میرا وارث میری نظروں سے ہے غائب
بڑھتے چلے جاتے ہیں شب و روز مصائب
کر مجھ پہ کسی روز تو اظہار عجائب
عصیاں سے گریزاں ہوں میں ہر جرم سے تائب
محسنؔ کا تو محسن ہے تو منظور دعا کر
حسنینؑ کا صدقہ میری حاجت بھی روا کر

# زیارتِ جنابِ سیدہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا وَالِدَةَ الْحُجَجِ عَلَی النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْمَظْلُوْمَةُ الْمَمْنُوْعَةُ حَقُّهَاؕ

# دُعائے
# ہفت ہیکل

روایت ہے کہ ایک روز حضرت رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم مدینہ منوّرہ کی مسجد میں بیٹھے تھے کہ اتنے میں حضرت جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم! خدائے تعالیٰ بعد تحفۂ درود وسلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے حبیبؐ! میں یہ سات دعائیں یعنی ہفت ہیکل کو تمھارے پاس بھیجتا ہوں جو کوئی اس پر ایمان نہ لائے گا وہ گنہگار ہوگا، اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو ہر روز پڑھے گا یا اپنے پاس رکھے گا تو حق تعالیٰ اس کو اور اُس کے ماں باپ کو عذابِ دوزخ سے آزاد کرے گا۔ یا محمدؐ! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم! جس گھر میں یہ ہفت ہیکل ہوگا اُس میں دیو، پری وغیرہ کا دخل نہ ہوگا اور جو کوئی اس ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ مرگِ

مناجات اور دبار سے امن و امان میں رہے گا اور جو کوئی
اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا وہ ہمیشہ سرخرو اور

اور ثواب ستر ہزار پیغمبروں کا اور ثواب چاروں ملک
مقربانِ الٰہی کا یعنی جبرائیلؑ و میکائیلؑ و اسرافیلؑ اور
عزرائیل علیہم السّلام کا پائے گا۔ یا محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم
جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ رکھے گا ثواب چیدہ
پیغمبروںؑ کا پائے گا۔

یا محمّد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم! جو کوئی اس
ہفت ہیکل کو اپنی عمر میں ایک دفعہ دیکھے گا یا اپنے ساتھ
رکھے گا، خدائے تعالیٰ ثواب ستّر ہزار نیکیوں کا اس کے اعمال
نامہ میں لکھے گا اور ثواب ستّر ہزار بھوکوں کو کھانا کھلانے کا
پائے گا۔ اس دعا، کی برکت سے یا محمّد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم
باعزّت و آبرو رہے گا اور بروقتِ جاں کنی سکراتِ موت اس
شخص پر آسان ہوگا۔ جو کوئی ہر روز اِس ہفت ہیکل کو پڑھے
گا اور اگر پڑھنا نہ جانتا ہو تو اِس ہفت ہیکل کو اپنے ساتھ
رکھے گا تو ثواب ستّر ہزار ختمِ قرآن اور ثواب ستّر ہزار شہیدوں

کا اور ثواب ستّر ہزار حج کا، اور ثواب ستّر ہزار مسجد تیار کرنے کا اور ثواب ستّر ہزار غلام آزاد کرنے کا اور ثواب ستّر ہزار آدمیوں کو روزہ افطار کرانے کا اور ثواب ستّر ہزار حافظوں کا اور ثواب ستّر ہزار غازیوں کا اور ثواب ستّر ہزار حاجیوں کا، اور ثواب ستّر ہزار عالموں کا اور ثواب ستّر ہزار عابدوں کا اور ثواب ستّر ہزار فرشتوں کا، اور ثواب ستّر ہزار دانشمندوں کا جو کوئی اس ہفت ہیکل کو اپنے پاس رکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس بندے کو چغلخوروں اور غیبت کرنے والوں سے اور تمام آفات وبلیات سے بچائے گا اور اگر اس پر قرض ہو گا خدائے تعالیٰ اس کو قرض سے نجات دے گا اور اس کے دشمنوں کو ذلیل وخوار کرے گا۔

منقول ہے کہ ایک روز کوئی شخص بغداد کے حاکم کے پاس چوری کے الزام میں پکڑا گیا، حاکم نے اس کو قتل کیے جانے کی سزا دی۔ یہ حکم پاتے ہی جلّاد نے تلوار سنبھالی اور اس کی طرف بڑھا۔ جب اُس کی گردن پر تلوار چلائی تو وہ کارگر نہ ہوئی، تب اُس نے پانی میں ڈبا دینے کا حکم دیا لیکن وہ پانی

میں بھی نہ ڈوبا، پھر اُس نے آگ میں جلانے کا حکم دیا جب اُسے آگ میں ڈالا گیا تو آگ بھی اُسے نقصان نہ پہونچا سکی۔ تب حاکم نے اس سے پوچھا کہ تو کیا عمل کرتا ہے کہ کوئی چیز تجھ پر کارگر نہیں ہوتی۔ چور نے کہا کہ میرے سر میں ہفت ہیکل بندھا ہوا ہے اس کی برکت سے مجھ کو کوئی چیز یا بلا وغیرہ اثر نہیں کر سکتی۔ بادشاہ نے اس چور کو بہت سا مال و دولت دے کر چھوڑ دیا اور اس کو چوری سے باز رہنے کی اور کہا کہ میں تجھے صرف اس ہفت ہیکل کی وجہ سے چھوڑتا اور نیکی کی ہدایت کرتا ہوں پھر اس بادشاہ نے بھی ہفت ہیکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھا۔ اس دعائے ہفت ہیکل کی بیحد خصوصیات ہیں یہاں مختصراً تحریر کر دیا ہے۔

## ھیکلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع کرتا ہوں) اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

میں اپنی جان کو خدائے بزرگ و بلند کی پناہ میں دیتا ہوں۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

اللہ کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے (مگر وہ) جو زندہ ہمیشہ قائم رہنے والا

لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ

اس کو نہ تو اونگھ آتی ہے اور نہ نیند ۔ اسی کے واسطے ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا

کون ہے جو اس سے سفارش کرے مگر اس کے حکم و

بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ

اذن سے۔ وہ ہر اس بات کا جاننے والا ہے جو ان کے سامنے

وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ

ہے اور ان کے قبل ہو چکا ہے اور وہ اس کے علم پر کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ

احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جسے جس قدر چاہے سکھا دے۔ اس کی

کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کرسی (یعنی علم) تمام آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے (محیط) ہے

وَلَا یَؤُدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

اور ان دونوں کی نگہداشت اس کیلئے گراں نہیں ہے اور وہ بزرگ و عالیشان ہے

# ھیکلِ دوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

میں اپنی جان کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو بلند و بزرگ ہے

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ

جب کہا عمران کی بیوی (عورت) نے لے میرے پروردگار !

اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ

میں نے نذر کیا تیرے واسطے جو کچھ میرے بطن (شکم) میں ہے

مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ

آزادی کے ساتھ، پس مجھ سے اس کو قبول فرما، بیشک تو (سب کچھ)

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ہ سُنَّۃَ مَنْ

سننے اور جاننے والا ہے۔ ان کا دستور ہے جنکو ہم نے تجھ

قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا

سے پہلے اپنے رسولوں میں سے

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا ہ اَقِمِ

اور نہ پائے گا تو ہمارے قانون میں تبدیلی ۔ نماز قائم

الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰی

کر جب سورج ڈھل جائے اندھیری رات تک

غَسَقِ الَّیْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ

(رات ہو جانے تک) اور قرآن پڑھ فجر کے وقت

اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا۝

اس لیے کہ فجر کے وقت قرآن کا پڑھنا حاضر کیا گیا ہے

وَمِنَ الَّیْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً

اور رات کے کچھ حصہ میں (نمازِ) تہجد پڑھ یہ اس لیے ہے تاکہ

لَّكَ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَكَ رَبُّكَ

تیرے لیے تیرا رب بہترین مقام عطا فرمائے

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا۝ وَقُلْ رَّبِّ

(یعنی مقامِ محمود) اور کہہ اے رب

اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

مجھے داخل فرما بہتری میں اور

اَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ

نکال مجھے (برائی سے) اچھی طرح اور

اجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ

میرے لیے قرار دے اپنی سرکار سے

سُلْطَانًا نَّصِيْرًا ۝

غلبہ و مدد دینے والا

# ھَیکلِ سوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

پناہ میں دیتا ہوں میں اپنی جان کو خدائے بلند و بزرگ کے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ

پیغمبر ایمان لایا اس پر جو نازل کی گئی ہے اس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ

اس کے رب کی طرف سے اور مومنین بھی ایمان لائے - ہر ایک ایمان

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

لائے اللہ پر اور ملائیکہ پر اور اسکی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ

اور اس کے تمام رسولوں پر (اور) ہم ان میں سے کسی ایک

مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا

رسول کے بارے میں کوئی فرق نہیں کرتے . اور انھوں نے کہا

وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی بخشش مانگتے ہیں ہم تجھ سے

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اے ہمارے رب اور تیری طرف پھر آنا ہے۔ اللہ کسی کو

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

اُس کی وسعت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو اس نے کیا ہے

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

وہ اسی کے لیے ہے جو کچھ کمایا ہے میں نے وہ مجھ پر ہے۔ اے رب

تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا

ہمارے! تو ہمیں نہ پکڑنا ہمارے نسیان اور خطا پر

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا

اے ہمارے رب! ہمارے اوپر بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے

كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

پہلوں پر رکھا تھا۔

مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا

اے ہمارے رب! ہم پر وہ بار نہ ڈال

مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا

جسکو ہم برداشت نہ کرسکیں اور ہم سے درگزر فرما

وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا اَنْتَ

اور ہمیں معاف فرما ۔ اور ہم پر رحم فرما تو ہمارا

مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

آقا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں کے

الْكَافِرِيْنَ ○

مقابلہ میں ۔

## هيكل چهارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

میں اپنی جان کو پناہ میں دیتا ہوں اللہ کی جو بلند و بزرگ ہے۔

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ

اور کہہ دے کہ حق آیا اور باطل گیا

الْبَاطِلُ ط اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور باطل تو جانے ہی والا تھا

زَهُوْقًا ○ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

وہ چیز جو مومنین کے لیے رحمت ہے

وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝

اور ظالمین کے لیے تو خسارے ہی میں اضافہ

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ

ہوتا ہے اور جب ہم انسان پر نعمت عطا کرتے ہیں تو وہ اعراض

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

کرتا ہے۔ اور دور کر لیتا ہے اپنی کروٹ - اور جب کوئی برائی

كَانَ يَئُوْسًا ۝ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ

اسکو چھو بھی جاتی ہے تو وہ ناامید ہو جاتا ہے (رب سے) کہہ دے' ہر عمل

عَلٰى شَاكِلَتِهٖ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ

اپنے طریقہ پر کرتا ہے۔ بس تمہارا رب خوب جانتا ہے اس

بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝ وَ

کو جو بہت ہدایت پانے والا ہے۔ اور اے

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ قُلِ

رسول!) تم سے یہ لوگ سوال کرتے ہیں روح کے بارے میں' تم

الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ

کہدو کہ روح میرے رب کا حکم ہے اور تم لوگوں کو

مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

علم میں سے بہت کم حصہ دیا گیا ہے۔

# هَيْكَلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اُعِيْذُ نَفْسِيْ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

میں پناہ میں دیتا ہوں اپنے آپ کو اللہ کی جو بزرگ و برتر ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ

کہا اے میرے رب بہ تحقیق کہ اب میری ہڈیاں (جسم کے اعضا) کمزور

مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ شَيْبًا

ہو چکی ہیں اور میرا سر پیری کیوجہ سے جلنے لگا ہے (سفید ہو گیا)

وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ

اور میں تجھ سے دعا مانگ کر کبھی محروم نہیں ہوا (اے رب)

شَقِيًّا ۝ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

اور میں اپنے بعد اپنے وارثوں سے خوف کرتا ہوں

مِنْ وَّرَآئِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ

[illegible] میری زوجہ بانجھ ہے

عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ

پس مجھے اپنی بارگاہ سے ایک ولی (جانشین)

وَلِيًّا ۝ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ

عطا فرما۔ جو میری اور آلِ یعقوب کی میراث کا

اٰلِ يَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ

وارث ہو اور اے رب! اسکو اپنا

رَضِيًّا ۝ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ

پسندیدہ بنا (قرار دینا)۔ بیشک اللہ نے اپنے رسول کو سچا

رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ

خواب دکھایا۔ اللہ نے اگر چاہا تو تم ضرور

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

مسجد حرام میں داخل ہو جاؤ گے امن کے ساتھ

اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَ

اپنے سروں کو منڈواتے اور کترواتے

مُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ

ہوئے (اپنے بال سرکے) بلا خوف و خطر کے۔ پس اللہ

مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

اس چیز کو جانتا ہے جسکو تم نہیں جانتے۔ پس قرار دیا علاوہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

فَتْحًا قَرِيبًا

اس کے فتح قریب کو۔

## هَيْكَلِ شَشُم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے۔

أُعِيذُ نَفْسِي بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

میں اپنے نفس کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں جو بزرگ و برتر ہے۔

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ

(اے رسول) کہدو۔ میرے پاس وحی آئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن)

مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا

کو جی لگا کر سنا تو کہنے لگے کہ ہم نے سنا ایک

قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى

عجیب قرآن جو بھلائی کی راہ دکھاتا ہے

الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ

پس ہم اس پر ایمان لے آئے۔ اور اب تو ہم ہرگز کسی کو اپنے

بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَى

رب کا شریک نہ بنائیں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی شان اعلیٰ

جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ

ہے۔ اس نے نہ کسی کو اپنی بیوی بنایا اور نہ اس کی کوئی

لَا وَلَدًا ۝ وَّ اَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ

اولاد ہے۔ اور یہ کہ ہم سے اللہ کے بارے میں کچھ

سَفِیْہُنَا عَلَی اللّٰہِ شَطَطًا ۝

بیوقوف لوگ لغو باتیں بکا کرتے تھے۔

## ھیکلِ ھفتم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

اُعِیْذُ نَفْسِیْ بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

میں اپنے نفس کو اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں وہ بزرگ و برتر ہے

وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا

اور وہ کفار کے برابر ہی ہیں جو (اے رسولؐ)

لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا

تمہیں اپنی نظروں سے ورغلانے کی کوشش کرتے ہیں

سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ

جب ذکر کو سنتے ہیں تو کہتے ہیں کہ وہ

لَمَجْنُوْنٌ ○ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

دیوانے ہیں۔ اور وہ تو صرف نصیحت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ○

ہے تمام عالمین کے لیے۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مکیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی! اور تم کو کیا معلوم رات کو

مَا الطَّارِقُ ○ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣

آنے والا کیا ہے؟ (وہ) چمکتا ہوا تارہ ہے (اس بات کی قسم) کہ

اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ○

کوئی انسان بھی ایسا نہیں ہے جس پر کوئی محافظ مقرر نہ ہو

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۝٥

پس انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے

خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ يَّخْرُجُ

وہ اچھلتے ہوئے پانی (منی) سے پیدا ہوا ہے جو نکلتا ہے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ○

جو پیٹھ اور سینہ کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے

إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ○ يَوْمَ

بیشک وہ (اللہ) اس کے دوبارہ پیدا کرنے پر قدرت رکھتا ہے جس دن

تُبْلَى السَّرَائِرُ فَمَا لَهُ مِنْ قُوَّةٍ

دلوں کے راز جانچے جائیں گے تو اس دن اس کا نہ کچھ زور چلے گا

وَلَا نَاصِرٍ ○ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ○

نہ کوئی مددگار ہوگا۔ چکر کھانے والے آسمان کی قسم!

وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ○ إِنَّهُ

اور پھٹنے والی زمین کی قسم بیشک یہ (قرآن) تو

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ○ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ○

فیصلہ والا قول ہے اور یہ لغو نہیں ہے

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ○ وَأَكِيدُ

بیشک یہ (کفار) اپنی تدابیر کر رہے ہیں اور میں اپنی

كَيْدًا ○ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ

تدبیر کر رہا ہوں تو کافروں کو مہلت دو بس ان کو

رُوَيْدًا ○

تھوڑی سی مہلت دو

## سُورَةُ اللَّهَبِ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ نَزَلَتْ بِمَكَّةَ

سورہ لہب جس میں پانچ آیات ہیں مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

تَبَّتْ يَدَآ اَبِىْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں وہ خود ستیاناس ہو جائے

مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝

نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝

وہ عنقریب ہی بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل کیا جائے گا

وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝

اور اس کی جورو (عورت) بھی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے

فِىْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝

اور اس کے گلے میں بٹی ہوئی رسی (بندھی) ہے

(سورۃ الاخلاص) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن اور رحیم ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ

کہدو (اے رسول!) کہ خدا ایک ہے اللہ (برحق)

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ

بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اسکو کسی نے جنا


Presented By: https://jafrilibrary.com

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

اور اس کا کوئی ہمسر نہیں!

سورۃ الفلق مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ

(اے رسول) تم کہدو کہ میں صبح کے مالک کی ہر چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں

مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

جو اس نے پیدا کی - اور اندھیری رات کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا

وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى

جائے - اور گنڈوں پر پھونکنے والیوں کی برائی سے

الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرے

سورۃ الناس مکیۃ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ

(اے رسول!) تم کہدو میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

بادشاہ، لوگوں کے معبود کی (شیطانی) وسوسہ کی برائی

شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ لا الْخَنَّاسِ ○

سے پناہ مانگتا ہوں جو (خدا کے نام سے) پیچھے ہٹ

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

جاتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے

النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

جِنّات میں سے ہو خواہ آدمیوں میں سے۔

# اسنادِ شش قفل

روایت ہے عبداللہ بن نعمان سے کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو کوئی اِس شش قفل کو ہر شب پڑھے گا یا اپنے ساتھ رکھے گا خدائے تعالیٰ اُس کے واسطے رحمتِ بے حساب عطا فرمائے گا اور تمام بلیّات وآفات سے محفوظ رکھے گا اُس شخص کی دعا ہمیشہ مستجاب ہوگی اور دنیا میں عزّت وحرمت کے ساتھ رہے گا اور اس دعا کے اسناد بیحساب ہیں طوالت کیوجہ سے مختصر لکھے گئے ہیں۔

# شش قفل

# قفلِ اوّل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الْبَصِيْرِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو سننے اور دیکھنے والا ہے

اَلَّذِىْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَىْءٌ وَهُوَ

وہ وہ ہے جس کے مثل کوئی نہیں ہے اور وہ

بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ○ بِرَحْمَتِكَ

ہر شے کا جاننے والا ہے واسطہ تیری رحمت کا

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○ وَصَلَّى

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور درود ہو

اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ

اللہ تعالیٰ کا حضرت محمدؐ و اُن کی تمام آل پر

# قفلِ دوم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الْخَالِقِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ

اللہ کے نام شروع کرتا ہوں جو پیدا کرنیوالا اور جاننے والا ہے

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ

اس کا مثل کوئی نہیں ہے اور وہ

الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ۝ بِرَحْمَتِكَ یَا

کھولنے والا جاننے والا ہے تیری رحمت کا واسطہ اے

اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

سب سے زیادہ رحم کرنیوالے۔

## قفلِ سوم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ الَّذِیْ

اسم الٰہی کے نام سے شروع کرتا ہوں جو دیکھنے اور جاننے والا ہے جس کا

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ وَّھُوَ

کوئی مثل و نظیر نہیں ہے اور وہ

الْغَنِیُّ الْقَدِیْرُ ۝ بِرَحْمَتِكَ

غنی قدرت والا ہے تیری رحمت کا واسطہ

یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ○

اے سب سے زیادہ رحیم۔

## قفلِ چہارم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْکَرِیْمِ ○

باسمِ الٰہی (ابتدا کرتا ہوں) جو زبردست بھی ہے اور کریم بھی ہے

## قفلِ پنجم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ ○ الَّذِیْ لَیْسَ

باسم الٰہی ابتدا کرتا ہوں جو جاننے والا دیکھنے والا ہے، جس کا مثل

الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ

جس کا کوئی ثانی نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْکَرِیْمُ ○ بِرَحْمَتِكَ

اور وہ غالب بھی ہے اور کریم بھی ہے تیری رحمت کا واسطہ

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

اے سب سے زیادہ رحیم!

كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَلِيْمُ

کوئی نہیں ہے اور وہ جاننے والا

الْخَبِيْرُ ○ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ

باخبر ہے۔ تیری رحمت کا واسطہ اے سب سے

الرَّاحِمِيْنَ ○

زیادہ رحم کرنے والے

# قفلِ ششم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمٰن و رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو غالب رحیم ہے۔

اَلَّذِیْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ

جو اپنا مثیل و نظیر نہیں

شَيْءٌ وَّهُوَ الْعَزِيْزُ

رکھتا اور وہ ...

الْغَفُوْرُ ۝

بخشنے والا ہے

فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا

پس اللہ بہترین محافظ ہے

وَّ هُوَ اَرْحَمُ

اور وہ سب سے زیادہ

الرّٰحِمِیْنَ ۝

رحم کرنے والا ہے

# دعا برائے مومنین

اے ربِّ جہاں پنجتنؑ پاک کا صدقہ
اِس قوم کا دامن غمِ شبیرؑ سے بھر دے

بچوں کو عطا کر علیؑ اصغرؑ کا تبسم
بوڑھوں کو حبیب ابنِ مظاہر کی نظر دے

کمسن کو ملے ولولۂ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علیؑ اکبرؑ کا جگر دے

ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے

مولاؑ تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جُرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے

جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولاؑ
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے

جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے

مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے

غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غمِ شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے

# معروف کتب پر مبنی کمپیوٹرڈ ڈی وی ڈی



## بیادِ سیّد وصی حیدر رضا زیدی



کتابوں کی لسٹ ڈی وی ڈی کور کی پشت پر ملاحظہ فرمائیں۔

خصوصی تعاون: حجتہ الاسلام سید نو بہار رضا نقوی (فاضل مشہد، ایران)

سگ درِ بتولؑ: سید علی قنبر زیدی ۔ سید علی حیدر زیدی

التماس سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب سید وصی حیدر رضا زیدی ابنِ سید حسین احمد زیدی (مرحوم)



معروف کتب پر مبنی کمپیوٹرڈ ڈی وی ڈی ● التماس سورہ فاتحہ برائے ایصالِ ثواب سید وصی حیدر رضا زیدی ابنِ سید حسین احمد زیدی (مرحوم)